وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتٌ







# مرثیہ میر انیس جلد چہارم

للہ الحمد والمنۃ کہ ان ایام فرخندہ فرجام نضارت انضمام ندرت التیام مین گنجینہ حزن و بکا و جانفرسا ذخیرہ ہوش ربا و ماتم افزا ذریعہ وصول برکات دنیوی وسیلہ حصول نجات اخروی حالات پُر صعوبات حضرات شہدائے کربلا علیہم التحیۃ والثنا مصداق ہما ابنائے وہما ریحانتائے الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ سراپا نظم سلیس جلد چہارم مرثیہ ہائے میر انیس من تصنیف لطیف نخلبند گلستان سخنوری گل سرسبد بوستان برتری شہیرۂ امصار و دیار وحید العصر یکتائے روزگار فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف والبیان مع چند مضامین نفیس مالک حلبیس افصح الفصحا جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک و صاف اور جنکی فصاحت کا شہرہ قاف سے تا قاف ہے اور تمام زمانہ جن کا وصاف ہے بہ تنقیح و صحت تمام مساعی جمیلہ سنجیدہ کارپردازان

باہتمام بابو کیسر داس سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نو

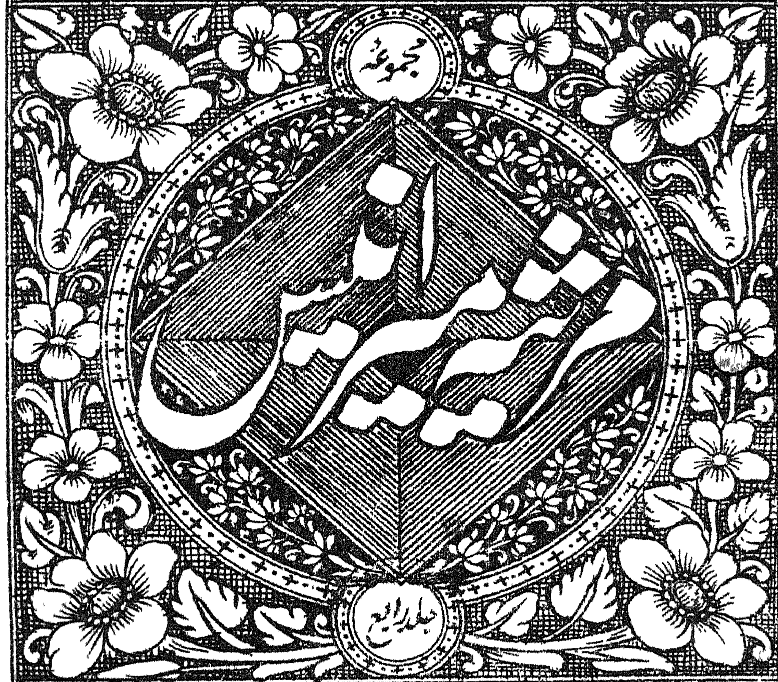
# اطلاع

اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ فروخت کے لئے موجود ہی اور فہرست کلان ہر ایک شائق کتاب کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے جو کتب کہ ذیل مین درج کی جاتی ہین وہ علم فقہ وغیرہ عربی اُردو فارسی مذہب امامیہ کی ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی ہو

| قیمت | نام کتاب |
|---|---|
| | **فقہ عربی اہل تشیع** |
| ۶/ | **مختصر النافع** - اس مین فقہ مذہب امامیہ کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہی از علامہ ابو القاسم جعفر ابن الحسن جنکی دیگر علوم وفنون مین بھی بہت سی کتابین یادگار ہین۔ |
| ے / | **زاد المعاد** - معہ فتاوائے حجۃ الاسلام - اسکے حاشیہ پر دعائے جوشنین اور بین السطور مین فارسی ترجمہ درج ہی۔ از علامہ محمد باقر مجلسی اسکی تمام عبارت معرب ہی۔ |
| ۸/ | **زین المتقین** - اوراد واذکار واحکام وشرع مذہب اثنا عشری مین نہایت معتبر ہے اس مین بہت سے مسائل بطور سوال وجواب درج ہین تمام مسائل فقہیہ آداب نماز وحج وغیرہ کا بیان نہایت واضح طور پر کیا گیا ہے۔ |
| ۶/ | **مجموعۂ دعائے جوشن صغیر وکبیر** - مع درود طوسی مترجم از خواجہ نصیر الدین طوسی۔ |
| | **فقہ فارسی اہل تشیع** |
| ۱۲/ | **شرائع الاسلام** - موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری مین یہ کتاب مشہور داخل درس ہی جملہ حلال وحرام کے مسائل کا بیان ہی اصل کتاب شیخ ابو القاسم جعفر بن الحسن کی تصنیف سے عربی مین تھی مگر چونکہ ہر کوئی اُس سے مستفید نہین ہو سکتا تھا لہذا مولانا عبد الغنی صاحب کشمیری نے اسکو فارسی مین ترجمہ کیا |
| ۸/ | **جامع عباسی بست بابی** - تمام مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہے۔ حاشیہ پر ترجمہ الصلوۃ وغیرہ چڑھے ہوے ہین مصنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا بہاء الدین |

بعون صانع ملکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمۂ طاہرین عم السنی

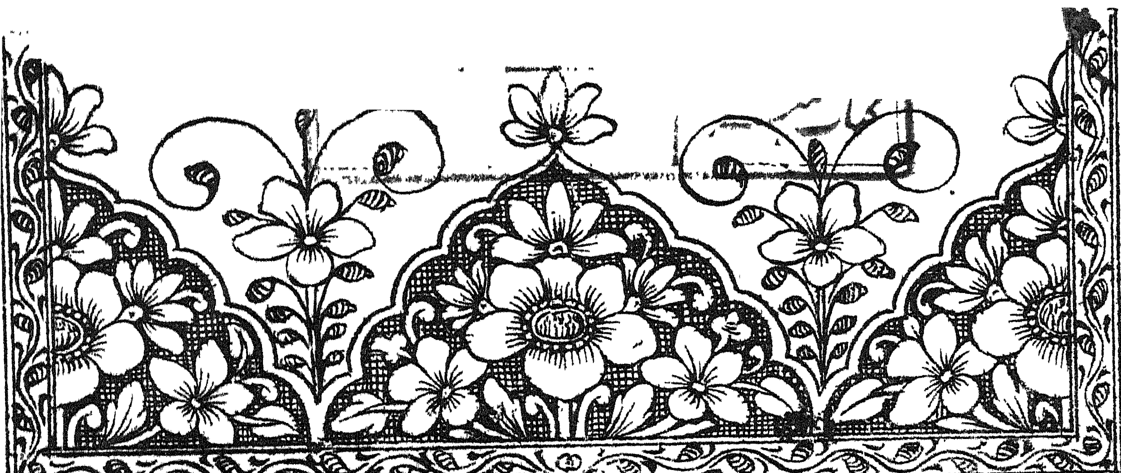


# مجموعہ مرثیہ انیس

## جلد رابع

از کلام ندرت انتظام سر آمد مرثیہ گویان نامی ذاکران گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس مرحوم لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں لکھنؤ طبع ہو کر شائع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۱

کیا عشق تھا نبیؐ کو حبیب خدا [illegible]

کیا چاہتے تھے ابن بتول [illegible]

گر روتے تھے تو آتے تھے اس دم [illegible]

چھاتی پہ لٹاتے تھے [illegible]

یہ حال تھا اُلفت سے رسولؐ عربی کا
رونا نہ گوارا تھا حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۲

اے قاریو [illegible] الٰہی کا [illegible]

پیارا [illegible] اعلیٰ کا [illegible]

یہ لال ہے فرزند [illegible]

نانا [illegible]

ہنستا ہے جو یہ دل مرا کھلتا تھا زہراؑ
رونے سے جگر سینے میں ہلجاتا ہے زہراؑ

۴۳

یہ حکم [illegible]

زینب [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کیا کہوں جو مجھ پہ یہ احسان کریگا
سب گھر مری امت پہ یہ قربان کریگا

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چین یہ ہوگا تو اذیت مجھے ہوگی
راحت اِسے پہنچیگی تو راحت مجھے ہوگی

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹا ترا یاد رہے رسولؐ دوسرا کا
پیار اسلیے کرتا ہوں کہ پیارا ہے خدا کا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم کہتی ہو پیارا ہے بہت پیار یہ کیا ہے
سو بار میں صدقے ہوں جو اس پہ [illegible]

**۷**

[illegible]

اس تشنگی پر بھی جو دہن آپکا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

**۸**

[illegible]

کسطرح کہوں نہر لبن اسکو زبان سے
وہ شیر تو شیریں تھا کہیں شیر جناں سے

**۹**

[illegible]

منھ چومتے تھے بوسۂ رخ لیتے تھے حضرت
انجام کا دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

**۱۰**

[illegible]

پھل پر چھیوں کے بھوک میں کھانیکے لیئے تھے
اور خنجر کیں پیاس بجھانے کے لیئے تھے

**۱۱**

[illegible]

جس پر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبیؐ کی
سو پاؤں دھرا شمر نے چھاتی پہ اسی کی

**۱۲**

[illegible]

اُس حلق پہ خنجر جو پھرا ہو گا شقی کا
کیا حال ہوا ہو گا رسولِ عربی کا

**۱۳**

[illegible]

کس حسن سے وہ زانوئے حیدر جلوہ نما تھے
تھے شمس ضحیٰ آپ تو وہ بدر دجا تھے

**۱۴**

[illegible]

یا پیارے نواسے کو دو یا لخت جگر کو
دنیا سے اٹھا لیوینگے ہم ایک پسر کو

**۱۵**

[illegible]

بخشا تھا مجھے یہ کرم رب علا نے
سو دونوں پہ کیونکر نہیں بندے ہیں خدا کے

۱۳

[illegible]

وہ پاس رہے تیرے کہ اپنی یہ رضا ہے
اس امر کا ہمنے تمھین مختار کیا ہے

۱۴

[illegible]

مین فاطمہ زہرا کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو مٹی مین نہ پوشیدہ کرونگا

۱۵

[illegible]

مر جائین نہ زہرا و علی یہ مجھے ڈر ہے
مرنے سے تو اسکے کئی جانونکا ضرر ہے

۱۶

[illegible]

فرزند سے ہو انس زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیر تو بیٹون سے سوا ہے

۱۷

[illegible]

سوتا ہے مرے پاس تو گھبراتی ہے زہرا
سو مرتبہ دروازہ تلک آتی ہے زہرا

۱۸

[illegible]

گر فاطمہ کا ماہ لقا آج مرے گا
امت کی شفاعت کہو پھر کون کریگا

۱۹

[illegible]

پھر کسکی خوشی کے لیے مین اونٹ بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کر کسے مسجد مین پھرونگا

۲۰

[illegible]

پھر دل کو کس شغل مین بہلائیگی زہرا
اسپر جو زوال آیا تو مر جائیگی زہرا

۲۱

[illegible]

اس غم مین جو گذری سو گذر جائے [illegible]
لیکن کوئی صدمہ نہو زہرا و علی [illegible]

[illegible]

فدیہ تجھے ہم نے رہِ خالق میں دیا ہے
بیٹا ترے بالک نے تجھے یاد کیا ہے

[illegible]

لاشہ لیئے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اُس جان پیمبر پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]

تھا دھیان کہ پیارا مرا رنجیدہ نہوئے
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہوئے

[illegible]

ہر چند کہ ہر صدمۂ جانکاہ نبی پر
پر صدقے ہیں سو بیٹے حسین ابن علی پر

[illegible]

حیران تھے یہ نقشہ تھا گروہ فصحا کا
غل بزم میں تھا صلِّ علیٰ صلِّ علےٰ کا

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کے اوپر

[illegible]

دولت مجھے بخشی ہے جناب احدی نے
فرزند کو کھو کر مجھے پایا ہے نبی نے

[illegible]

سب روتے تھے ہاتھوں سے اُس اشکِ قمر کو
جاتے تھے ادھر کو کبھی آتے تھے ادھر کو

[illegible]

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے
پانوں میں کہیں ضرب تو آئی نہیں پیارے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے سے ترے زلزلہ تھا عرش بریں پر
جبریل نے پر آکے بچھائے تھے زمیں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افراط جراحت سے کہیں تن میں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب چھپا ہو نہیں صحرا کے پرند تو پڑے تھے
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم کھڑے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب نازنیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم تھے نہ عباس نہ ہمشکل نبی تھے
کیا بیکس و مظلوم حسین ابن علیؑ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت نہ سخن کی تھی شہ تشنہ دہاں میں
نیلے تھے لب اور پیاس سے کانٹے تھے زباں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں میں اکیلا وہ شہ تشنہ جگر تھا
غمخوار نہیں کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاتے تھے نہ شکوہ کی بھی تقریر زباں پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زباں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کم تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

[illegible]

تھا دل تو تڑپتا پہ نجا سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمہ کی طرف تکتے تھے حضرت

[illegible]

پر کیا کہوں اماں مجھے صدمے یہ بڑے ہیں
سب دھوپ میں لاشے مرے پیاروں کے پڑے ہیں

[illegible]

انکا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یاں حمد الٰہی تھی اور اُمت کی دعا تھی

[illegible]

سر پیٹتی خیمہ سے نکلتی ہے سکینہ
تم جاتے سنبھالو کہ مچلتی ہے سکینہ

[illegible]

کیا جانیے کیا بعد مرے حال کرینگے
گھوڑوں سے ستمگر انھیں پامال کرینگے

[illegible]

بیکس ہوں نبی زادہ ہوں نالاں و حزیں ہوں
سید ہوں مسافر ہوں گنہگار نہیں ہوں

[illegible]

ید دھوپ کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کے پیاسے ہو غش آجائیگا واری

[illegible]

غل تھا کہ کرو ٹکڑے محمد کے جگر کو
گھوڑے سے پٹکنے نہ دو زہرا کے پسر کو

[illegible]

تھا لوگ ہو باطل کی طرف میں سوئے حق ہوں
میں مصحف ناطق کے مرقع کا ورق ہوں

سوچو تو کہ تملوگوں نے کیا بے ادبی کی
اور میں نے برائی کبھی نہیں چاہی کسی کی

تملوگوں کا مہمان ہوں آوارہ وطن ہوں
دو تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہوں

جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کم نہ کرینگے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کرینگے

بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا
اور میں نے کسیکو نہیں شمشیر سے مارا

اس سوکھے ہوئے حلق پہ خنجر کو دھرینگے
ہاں آب دم تیغ سے سیراب کرینگے

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ اوج کہاں ہے
یا در کہو کیا ہو گئے وہ فوج کہاں ہے

شبیر تو بیکس ہے غریب الغربا ہے
سید کے ستانے میں تمھیں فائدہ کیا ہے

ہے کام محمدؐ سے نہ حیدرؑ سے غرض ہے
ہملوگ سپاہی ہیں ہمیں زر سے غرض ہے

سب ہے یہ غلط بھوکے پیاسے بھی نہیں تم
اور احمد مرسل کے نواسے بھی نہیں تم

**۱۴۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تو سخن تلخ اٹھائے نہین جاتے
اور تیغ کے جوہر بھی دکھائے نہین جاتے

**۱۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب عاجز و بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
تو فاطمہ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

**۱۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا موسیٰ عمران کا کمر بند کمر مین
پہنے تھے زرہ حضرت داؤد کی بر مین

**۱۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل انکا اگرچہ تجھے منظور نہین ہے
پر تو تو کسی حال مین مجبور نہین ہے

**۱۵۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دین ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہین ہے

**۱۵۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہستی دشمن کے لئے سیل فنا ہے
یہ برق جہانسوز ہے یہ قہر خدا ہے

**۱۵۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا تمھین غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کرون مین بیچ مین نانا کا قدم ہے

**۱۵۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا نیچے قمیص عربی اُسپہ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمدؐ کی عبا تھی

**۱۵۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوارین کھنچین تیر چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیرونکی کماندارونکی صف سے

۵۰

چمکی صفت برق غضب ناک کی تلوار
دریائے شجاعت میں تلاطم ہوا اظہار
لرزی جو زمیں کانپ گیا گنبد دوار
ہیبت سے گرا گاو زمیں سے [illegible]

جبریل کے خیبر میں جو پر کاٹ چکی ہے
پھر آج وہی تیغ شرر بار کھچی ہے

۵۱

جب غیض سے [illegible] وہ صاعقہ کردار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فا قوں میں بھی آقا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

۵۲

[illegible]
[illegible] عباس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت بھی کچھ جنگ میں پھر گز نہیں کدکی
کیا مارتا تمکو کہ ہوا مت مرے جد کی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان اسمیں نہ تھی سامنے اس تیغ کے جو تھا
جسنے کیا کچھ قصد وہ اک ضرب میں دو تھا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار چمکتی تھی جو فرزند علیؑ کی
چلاتے تھے اعدا کہ دوہائی ہے نبیؐ کی

۵۵

[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ انکے لئے روتے ہیں یہ ماجرا کیا ہے
حضرت نے کہا پاس رسول دوسرا ہے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کہتے تھے جرأت یہ نہیں قدرت رب ہے
ہموار قیامت ہے تو تلوار غضب ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں تین شب و روز کا پیاسا نہیں شبیرؑ
کیوں احمد مرسل کا نواسا نہیں شبیرؑ

۵۸

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برباد مجھے کرکے نہ بھولے نہ پھلینگے
میں اسلئے روتا ہوں کہ دوزخ میں جلینگے

**۴۷**

[illegible]

تو درد کے اسوقت نہ ٹکڑے مرا دل کر
توڑا کبھی مارا ہو جو مجھکو تو بحل کر

**۴۸**

[illegible]

دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہی خدا کی
گھوڑے نے بھی یار یسے ہمارے نہ وفا کی

**۴۹**

[illegible]

لاشہ علی اکبر کا اُٹھانے نہیں دیتے
جاتا ہوں جو خیمہ میں تو جانے نہیں دیتے

**۵۰**

[illegible]

لیدیجو بہن سے کہ تبرک یہ دیا ہے
ور گھر سے نکلنے کو تمھیں منع کیا ہے

**۵۱**

[illegible]

حضرت نہیں جاتے ہیں تو گھر جاؤنگا میں بھی
سر اپنا پٹک کر یہیں مرجاؤنگا میں بھی

**۵۲**

[illegible]

شہ کہتے ہیں بی بی ہمیں آنا نہیں ملتا
تلواروں سے بچکر کہیں جانا نہیں ملتا

**۵۳**

[illegible]

مجھسے یہ نہ ہوگا کہ میں منھ موڑ کے جاؤں
حضرت کو مصیبت میں یہاں چھوڑ کے جاؤں

**۵۴**

[illegible]

فرماتے ہیں بابا کو بچاتے نہیں اکبر
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آتے نہیں اکبر

**۵۵**

[illegible]

حالت ہی عجب پیاس سے فرزند علی کی
منھ سے نکل آئی ہے زبان سبط نبی کی

**۸۹**

[illegible]

سایہ ہوا اُدھر چتر کا ہر دشمن دین پر
پڑتی ہے اِدھر دھوپ شہ عرش نشین پر

**۹۰**

[illegible]

فرزند زبردست یداللہ کو مارا
شبیرؑ کو کیا احمدؐ ذیجاہ کو مارا

**۹۱**

[illegible]

کچھ فکر بہن کی شہ والا نہیں کرتے
اس بلوے میں ہمشیر کا پردا نہیں کرتے

**۹۲**

[illegible]

خشکیدہ زبان فوج کو دکھلاتے ہیں مولا
رہوار پہ جھک جھک کے سنبھل جاتے ہیں مولا

**۹۳**

[illegible]

اے کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نہ ہوتی
تم پر یہ مرے سامنے بیداد نہ ہوتی

**۹۴**

[illegible]

رکھ دلکو غنی ذکر امام ازلی میں
قدر اسکی ہے سرکار حسینؑ ابن علی میں

**رباعی**

[illegible]

**رباعی**

[illegible]

**رباعی**

[illegible]

۴۱

[illegible] حسین ہے
زینب کا لعل [illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
سارا جہان [illegible] حسین ہے

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

۴۲

محبوب ذوالجلال کا پیارا حسین ہے
[illegible] آنکھوں کا تارا حسین ہے
بعد از حسن امام ہمارا حسین ہے
بخشش کا [illegible] سہارا حسین ہے

سب کو اسکی حشر کے دن احتیاج ہے
حقا کہ اسکے سر پہ شفاعت کا تاج ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ آسمانسے بھی کہین درجے رفیع ہین
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہین

۴۴

[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
سارا جہان [illegible] حسین ہے

رتبہ جلی ہے سب یہ امام جلیل کا
خدمت ہے جسکے گھر کی شرف جبرئیل کا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ مین گھر ملا
اُمت نہال ہوگئی ایسا ثمر ملا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہین
چھوڑے ہمارے مالک دفتر کے ساتھ ہین

۴۷

[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

عالم مین کیون ضیا نہو اسکے ظہور سے
اللہ خود بنائے جسے اپنے نور سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حُبِّ علیؑ کے ساتھ جب انکی ولا ہوئی
ایمان کے آئینہ کو دوبارا جلا ہوئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر ہین علیؑ ہین رسول کریم ہین
کیا ڈر ہمین صراط سے دل مستقیم ہین

**۱۰**

[illegible]

اس باغ میں جگہ نہیں خاروں کے واسطے
یہ سب ہیں شہ کے تعزیہ داروں کے واسطے

**۱۱**

[illegible]

رولے تو جرم دفتر عصیاں سے دھو گئے
دامن نہ تر ہوا تھا کہ لو پاک ہو گئے

**۱۲**

[illegible]

جو کچھ ہوا جز نہ گرہ لا کہ میں
حاصل ہیں یاں وہ سب حسنات ایک آہ میں

**۱۳**

[illegible]

مسجد سے اونچ پست ہے کب استقام کا
وہ گھر خدا کا ہے تو یہ گھر ہے امام کا

**۱۴**

[illegible]

سونگھے اگر فتیلۂ عنبر سرشت کو
رضواں بھی بھول جائے شمیم بہشت کو

**۱۵**

[illegible]

ہے آسماں کا قول کہ میں خاک راہ ہوں
کہتا ہے عرش فرش دربارگاہ ہوں

**۱۶**

[illegible]

کہتے ہیں نجم اختر طالع بلند ہوں
مجھ پہ جو مہر تو ہم بھی سپند ہوں

**۱۷**

[illegible]

پانی کو یاں کے چشمۂ کوثر پہ فوق ہے
یاں خضر کو سبیل بنانے کا شوق ہے

**۱۸**

[illegible]

کہتا ہے آب نذر امام جلیل ہوں
دعویٰ سبیل کو ہے کہ میں سلسبیل ہوں

[illegible]

اس گھر کا نور زینت عرش الٰہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

[illegible]

اس بزم میں رسول جو ماتم کو آئے ہیں
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]

جدم بیان شہادت سرور کے ہوتے تھے
زوار قتلگاہ میں جا جا کے روتے تھے

[illegible]

جرأت کا جوش بھی ہے خدا پر نظر بھی ہے
قرآن بھی ہے حضور میں تیغ و سپر بھی ہے

[illegible]

ہر دم رہے نہ کیوں دل زہرا بھرا ہوا
ہے آج تک لہو سے پھریرا بھرا ہوا

[illegible]

ہے عرش پردہ زینت عرش بریں نہیں
ثابت یہ تھا مکان تو ہے لیکن مکیں نہیں

[illegible]

مجلس میں مومنوں نے جو آنسو بہائے ہیں
دیکھ دعا کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]

عیش جہاں دلوں کو فراموش ہو گیا
سب شہر مثل کعبہ سیہ پوش ہو گیا

[illegible]

قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر

[illegible]

اُمت کو واسطے مرے پیاروں کے بخشدے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخشدے

[illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں مرے زائر اُداس تھے
جو کربلا سے دور ہیں ہم اُنکے پاس تھے

[illegible]

رہتے ہیں تربتوں کو وہ قرآن سمجھے ہیں
منبر کو اور ضریح کو ایمان سمجھتے ہیں

[illegible]

دامان ابن فاطمہ اور اُنکے ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو یہ سب میرے ساتھ ہوں

[illegible]

ہے مجھسے قرب بعد ہو گر مشرقین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسینؑ کا

[illegible]

دل اونکے بیکسی پہ مری دردناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

[illegible]

ہر سو ہجوم و حسرت و اندوہ و یاس تھا
مولا کمال روضۂ انور اُداس تھا

[illegible]

ہر چند کسجگہ مرا غم دہر میں نہیں
ماتم جو کچھ ہے واں یہ کسی شہر میں نہیں

[illegible]

پیاسے بچاؤ ندز حسینؑ قتیل ہے
تھا جسکا قحط اب وہی پانی سبیل ہے

[illegible]

سبطِ نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتے ہیں
خنجر کا نام سنتے ہی تو غش اُنکو آتے ہیں

[illegible]

غش آتے ہیں کلیجوں پہ شمشیر پھرتی ہے
آنکھوں میں ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہے

[illegible]

سجدہ کرو کہ نذر تمھاری قبول ہے
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہے

[illegible]

جب ذکر تشنہ کامیٔ اصغر کے ہوتے ہیں
کر تو نے منھ کو ڈھانپ کے بچے بھی روتے ہیں

[illegible]

ہر تعزیہ کے سامنے یوں بین ہوتے ہیں
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتے ہیں

[illegible]

آئے ہو تم ہیں غریبوں کی مشکلکشائی کو
ہو آنسوؤں کی فوج رواں پیشوائی کو

[illegible]

روحِ علیؑ بھی ساتھ محبوں کے ہوتی ہے
زہراؑ ہر ایک بزم میں جا جا کے روتی ہے

[illegible]

آنکھوں کی راہ سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہیں

[illegible]

خواہش نہیں کچھ اور شہ خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

۴۶

ہے شمع [illegible] نور [illegible] سب سفید
[illegible] دیوار و در سفید
[illegible] اور گھر سفید
جیسے بیاض چشم [illegible] سفید
[illegible] سیاہ [illegible]

روشن ہو کیون نہ تعزیہ خانہ حسینؑ کا
سب نور ہی یہ فاطمہ کے نور عین کا

۴۷

[illegible] جان
[illegible] ہر زبان
قائل ہیں سب [illegible] جان
[illegible] جہان
[illegible]

لازم ہے قدر عمر کہ جنس خطیر ہے
جسکی بہا نہیں ہے وہ در بینظیر ہے

۴۸

[illegible] سال
[illegible] انفصال
[illegible] انکا حال
[illegible] جلال
[illegible]

جز بیکسی نہین کوئی ہمدم مزار مین
تنہا پڑے ہین خانۂ تاریک و تار مین

۴۹

[illegible] صحبت ہے مغتنم
مصروف غم رہو کہ یہ فرصت ہے مغتنم
مجمع [illegible] ہے مغتنم
[illegible] مغتنم
[illegible]

گر مر گئے تو ماتم شاہ امم کہان
یہ مجلسین تو حشر تلک ہین یہ ہم کہان

۵۰

[illegible] دم
[illegible] عدم
[illegible]
[illegible]

انجام کار قبر کی منزل نظر مین ہے
ہم ہین وطن مین عمر ہماری سفر مین ہے

۵۱

[illegible]
[illegible] بے کفن
[illegible] پیرہن
[illegible] چمن
[illegible]

سب گلعذار عاشق سبط رسولؐ تھے
آخر وہ لوگ بھی کسی گلشن کے پھول تھے

۵۲

[illegible] نفس
[illegible] ہوس
[illegible] بس
[illegible]

چپکے چلے گئے ہین زبان تک ہلی نہین
ہم کیا پیمبرونکو تو مہلت ملی نہین

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افسوس اس چمن مین وہ سرو روان نہین
ڈھونڈھا انھین او کفن کہان کہ قدم کا نشان نہین

۵۴

[illegible] عدم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حامی تمھارا سبط رسالت پناہ ہے
توشہ یہی ہے اور یہی زاد راہ ہے

**۵۵**

[illegible]

گھیرے ہے فوج حر شہ عالم پناہ کو
کاٹا ہے سختیوں نے پہاڑ دنکی راہ کو

**۵۶**

[illegible]

رونے پہ شہ کے قاسمؑ بے پر نے رو دیا
بابا کے منھ کو دیکھ کے اکبر نے رو دیا

**۵۷**

[illegible]

نرغہ ہوا چھٹی سے شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسینؑ پر

**۵۸**

[illegible]

تھا قحط آب گھر میں شہ حق شناس کے
بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے

**۵۹**

[illegible]

مصروف حق کی یاد میں سب ارجمند تھے
قد قامت الصلوٰۃ کے نعرے بلند تھے

**۶۰**

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبے پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی

**۶۱**

[illegible]

شیر خدا کو ورد تمام علیؑ صبح و شام تھا
سیفی تھی انکی سیف سپر حق کا نام تھا

**۶۲**

[illegible]

دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
انکی طرف نماز کو روئے نیاز تھا

**۶۳**

[illegible]

بھیجیں درود انکی نہ کیوں روح پاک پر
سجدہ کا سر ہے آج تلک جنکی خاک پر

**۶۸**

استادہ تھا قیام ادا عت میں ذی ادب
واں خود قعود دیتے تھا از ادب
ثابت قنوت تھا کہ اٹھا کے ہیں ہاتھ سب
[illegible]

عشق انسے تھا تشہد عالی کلام کو
تسلیم کرتے تھے ملک اُنکے سلام کو

**۶۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب یہ کہا تو سر جھکا کے اٹھے شاہ تشنہ لب

رخصت کو بیبیوں کے علیؑ کا خلف گیا
بیت الشرف میں نیّر برج شرف گیا

**۷۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سونا ہی کل زمیں پہ مری رشک ماہ کو
بالوں سے جھاڑ آئی ہوں میں خوابگاہ کو

**۷۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر بھی کٹیں تو رن میں قدم گاڑ دیجئے
کوفہ کے در پہ جا کے علم گاڑ دیجئے

**۷۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھیلا کے ہاتھ کہتی تھی گود میں آئینگے
بابا سدھارئیے گا تو ہم روٹھ جائینگے

**۷۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل کے لوگ آ گئے نہ لشکر کو لوٹ لیں
دشمن کہیں نہ فاطمہؑ کے گھر کو لوٹ لیں

**۷۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے جنگ خیمہ کی ڈیوڑھی سے دور ہو
روکے انھیں غلام جو حکم حضور ہو

**۷۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں ذرا سوئیں نہ ہم شکوے سوئے ہیں
اصغر بھی چونک چونک کے جھولے میں روئے ہیں

**۷۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانوں سے بالیاں جو اُتارے تو کیا کروں
کوئی طمانچہ اُنکے مارے تو کیا کروں

۴۳

ہر دم صدا یہ آتی تھی یا سرور زمن
اب گھر زمین ہیں آل محمد کی اور رسن
قسمت میں ہے بہن کی کہ اٹھے گی ناتواں بہن
بھائی سے چھوٹ جائے گی مصیبت زدہ بہن
برباد خاندان رسول کریم ہو
ڈھل جائے دو پہر تو سکینہ یتیم ہو

۴۴

اچھا نہ ہاں سر پہ سنینگے جب آئینگے گھر سفر
ہم بعد عصر آج ہی سر کو کٹائیں گے
ان بھولی بھولی باتوں پہ قربان ہو پدر
بچی ہو تم یہ نام تمھارا نہیں ہے خطر
دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے
رکھوا دو ماں کے پاس یہ بُندے اتار کے

۴۵

لو الوداع آگئے ہیں بابا والدہ کی جا
گھٹتا ہے خون حسین عرب کا اب منہ دکھاؤ
بھائی سے سب لپٹ کے ذرا منہ سے منہ لگاؤ
اٹھا اور کہا اکبر سکینہ کی بلاؤ
آئیں نہ آج ہم تو سکینہ نہ روئیو
شب کو پھوپھی کی چھاتی پہ منہ رکھ کے سوئیو

۴۶

گلشن نہیں ہے سینے میں یا شاہ دین پناہ
کیا غضب ہے کہ جو لیا گھر سے سو آہ شاہ
روکا ہے واں امینوں کو چشمہ جہاں ہے چاہ
کیا خوب ہے بھائی آل نبی واہ واہ
فاقہ تو ارث ہے ہمیں اسکا گلا نہیں
گذرے ہیں تین روز کہ پانی ملا نہیں

۴۷

ایسا نہ ہو کہ رو کے دکھاؤ تمہارے کان
کانی نہ بچہ پیسے نہ ان کو تمھارا جان
شبیر جان حسین ہے سکینہ پہ جان
بیٹی پانی پانی ابھی بچی سی ہے زبان
اس غم سے مجھکو صبر نہیں بیقرار ہوں
بی بی تمھارے منہ سے بہت شرمسار ہوں

۴۸

بولی بحال ہے وہ کہ بابا انتقی بین بدر
جنگل میں ہے چھپا کے پیچھے جاؤ گے کہ گھر
بھلا ہے نہ بیبی پرسہ کو بابا شاہ بحر و بر
یہ یاد آخری کا الوداع دیکھ لوں جگر
میں خوب جانتی ہوں کہ منہ موڑتے ہیں آپ
صغرا تو واں چھٹی مجھے یاں چھوڑتے ہیں آپ

۴۹

بیٹی سے اس کلام پہ ہیں سرور زمن
منہ پھیر کر کہا کہ نہیں شرم ہے حسن
زندہ ابھی تو ہے یہ پدر بیکس و حزین
بی بی یا نہ درد بنا تیرے پیر میں
مہمان ہوئے ہیں جنکے وہ ہمکو بلاتے ہیں
پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہیں

۵۰

تشنہ لب ہو اور ہیں یاں پرندے بیشمار
بیٹا تمہیں بھی چاہئیے سکھ سے ہونا گی پر
سب ہیں پیاسے تمہاری ہی بات کا ہو گا یہ
سب ہیں بیاسے آب کا
بیکس پہ اب کرم اجل نیک پے کرے
شبیر جلد آج کی منزل کو طے کرے

۵۱

بانو نے ہر ایک ہیں بیکس کی بیٹی تیار
بانو ہیں یہ سب ہیں فراق کی بابا شاہ بابار
مجھکو تو آپ ہی نے دیکھ لیا آپکا پیار
سب بابا جان دیکھ لیا آپکا پیار
سچ ہے طبیعت آپکی بیٹی سے ہٹ گئی
اتنی سی عمر میں مری قسمت الٹ گئی

۸۲

[illegible] سامنے [illegible] اعدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہونگے وہ ظلم جو نہ سنے ہون جہان مین
رسی گلون مین ہوگی گلے ریسمان مین

۸۳

دیندار صف شکن و وفادار اہل درد

[illegible] قدم [illegible]

[illegible]

[illegible]

رستم لقا ملائکہ ستے آنکی چشم سے
مرجائے ڈر سے شیر کو دیکھیں جو خشم سے

۸۴

ان سب میں ایک [illegible] نگاہ

[illegible] لشکر [illegible]

[illegible]

صف باندھ کے [illegible] گویا میان راہ

جلوہ رخون کا فاز یونکے تا فلک گیا
بولے ملک زمین کا ستارا چمک گیا

۸۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آمادۂ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

۸۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر آسمان گرے تو زمین پر کھڑے رہین
ٹلجائے کوہ پر قدم انکے گڑے رہین

۸۷

کھولا [illegible] حضرت عباس [illegible] علم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرچم فزون تھا حسن مین گیسوی حور سے
خورشید زرد ہوگیا پنجے کے نور سے

۸۸

[illegible] آسمان شکوہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا تھی عشق شاہ مین جینا انکے واسطے
ہر حسین وہ تھے حسین انکے واسطے

۸۹

[illegible] نشان فتح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑے اڑا کے تیغ سے بجلی کو دو کرین
پانی تو کیا ہے آگ کے دریا کو طے کرین

۹۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھالون کا ابر اٹھا کہ زمین تیرہ ہوگئی
تیغون کی بجلیون سے نظر خیرہ ہوگئی

**۱۰۱**

[illegible]

نے بھوک سے پروا انہیں تھا نہ پیاس سے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے کس کس ہوس سے

**۱۰۲**

[illegible]

رگ رگ میں آ گئی زورِ شجاعت بھرا ہوا
آنکھوں میں نشۂ مئے وحدت بھرا ہوا

**۱۰۳**

[illegible]

تھا شور کس جری کے پسر [illegible]
حضرت پکارتے تھے کہ شیر [illegible]

**۱۰۴**

[illegible]

سوے جنان پچاس مددگار رہ گئے
بائیس شیر فوجِ حسینی میں رہ گئے

**۱۰۵**

[illegible]

جھکے خدنگ گرتے تھے [illegible]
بھاگے وہ مثل تیر [illegible]

**۱۰۶**

[illegible]

نکلے [illegible] شیر کی [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]

**۱۰۷**

[illegible]

آنکھیں لڑی ہوئی تھیں صفِ فوجِ شام سے
تلواریں اگلی پڑتی تھیں اپنی نیام سے

**۱۰۸**

[illegible]

وحشت سے زرد تھے یہ شجاعت کا رنگ تھا
اسوار کی کمر تھی نہ گھوڑے کا تنگ تھا

**۱۰۹**

[illegible]

یہ داغ تھا نصیب میں [illegible] سوگوار کے
[illegible] سالہ بیٹے [illegible] کا جو [illegible]

۱۰۱

[illegible] فضہ سے بی بی جب
[illegible] شاہ کی
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible] عباس نامور
[illegible] فرات [illegible]

ماتم کرو علیؑ کا بھرا گھر اجڑ گیا
فریاد ہے کہ بھائی سے بھائی بچھڑ گیا

۱۰۲

آیا ہے [illegible] بیبیو [illegible] الفراغ
[illegible] لٹا فاطمہ کا باغ
جو بیٹھیں [illegible] جوان کا داغ
[illegible] پیر و جوان کا چراغ
[illegible] امام دو عالم کا چراغ

پہونچے ہیں دیر میں جو تن پاش پاش پر
آیا ہے غش حسینؑ کو اکبر کی لاش پر

۱۰۳

[illegible] صدا
[illegible] فاطمہ [illegible]
آئی جناب [illegible] لال کا گلا
اے زینب [illegible] مرے لال کا گلا
[illegible] حسین

روندینگے اب سوار تن پاش پاش کو
کس سے کہوں اٹھائے جو بیکس کی لاش کو

۱۰۴

[illegible]
[illegible] نامور
[illegible] عباس باوفا
[illegible]

پرسا دلھن کو دیتی تھی وہ اور دلھن اسے
بانو اسے سنبھالتی تھی شہ کی بہن اسے

۱۰۵

[illegible] بی بی جب
[illegible]
[illegible] سرو و دین [illegible]
سیدانیاں [illegible] ادب
[illegible] آسمان [illegible]

ظاہر تھا صاف سب پہ رخ خوں کی سرشت سے
حوریں نکل پڑی ہیں کھلے سر بہشت سے

۱۰۶

[illegible] نگاہ
[illegible] پناہ
[illegible] شاہ دین پناہ
[illegible]
ہے ہے حسین خانۂ زہرا ہوا تباہ

ہم سب کے چین اب تہ افلاک اٹھ گئے
ہے ہے جہاں سے پنجتنؑ پاک اٹھ گئے

۱۰۷

[illegible]
[illegible] رکاب
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

پانی کو باپ نکلنے میں بہت شرمسار ہوں
ہے ہے مری بچی میں تمہارے نثار ہوں

۱۰۸

[illegible] حال
[illegible] علی کی زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر لال

صدقہ گئی دلھن بھی نہ ماں کو دکھا گئے
ای میرے شیر موت کے پنجے میں آ گئے

۱۰۹

[illegible] آل
[illegible] سنبھال
[illegible] لال
[illegible] جلال

دیکھیں بغور زخم تن پاش پاش کے
ٹکڑے تو ہم اٹھائیں آ کے بیٹے کی لاش کے

زیر الجھا رہیں کھاتی تھیں دلیر کی لاش پر
برپا تھا حشر شافع محشر کی لاش پر

واں خاک ہو اگر تو عجب مرتبا ملے
بس اک لحد کی صحن مقدس میں جا ملے

سلام

رباعی

اس بندگی کی ظلمت سے نکلتا ہوں نہیں
توفیق رفیق ہو تو جاتا ہوں نہیں
تقدیر نے پیچ یاں دکھائے ہیں انیس
کیوں آس کٹے پاؤں ہاتھ ملتا ہوں نہیں

رباعی

دنیا میں ہیں جو عمل کے پیارا ہے
حیوان ہو یا کس میں [illegible] سہارا ہے
کہتا ہے یہ مرغ [illegible] افلاک نے بھی
دیکھ نہیں کہکشاں ستارا ہے

رباعی

حاصل جو شرف دین کی حضوری کا ہوا
لاکھوں منزل سفر کی دوری کا ہوا
قدسی کہتے ہیں کہ ملا ہے وہ بہشت
بارے بھی اگر جا کے تو نوری کا ہوا

رباعی

غفلت میں تمام عمر بسر کی
انجام پہ اس کے ذرا نظر کی
اس طول امل سے فائدہ کیا
کم کر دو ہیچ قصہ مختصر کی

رباعی

[illegible] صحبت کر آخر کی ہے
اب جیتے جی [illegible] داب و دوا فنا
نادان [illegible] گذران ہو
[illegible] ضرورت [illegible] ہے
اے شیر او دلیل جانے نہی [illegible]

رباعی

مداح شہ عرب و بطحا ہم ہیں
عیب و غزل سے مبرا ہم ہیں
مضمون [illegible] گہر
دل میں ہزار [illegible] دریا ہم ہیں
خاموش لسان لب دریا ہم ہیں

رباعی

ماں باپ کی تھی راحت نہ آرام ملی
تصویر تیری خاک میں اب کے کیا ملی
اماں صد مرغ بیمار نہ جی
صغرا بیٹھیں عمر ایسی کوتاہ ملی

رباعی

ماں دولت فقر مصطفیٰ دیویں گے
توقیر شرف شیر خدا دیویں گے
مشکل [illegible] ہو گا جو کچھ نصیب
مردم [illegible] تجھ کو جا دیویں گے

رباعی

جب شام میں سنی زینب حرم نظر بند ہوئے
[illegible] دم نظر بند ہوئے
بیمار کی [illegible] کھا کے نصیب
بیٹی زینب کی کھلی تو ہم نظر بند ہوئے

[illegible]

تیغ خزاں چلی شہ مردانگی باغ میں
ٹوٹی کمر حسین کی بھائی کے داغ میں

[illegible]

اکبر بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھئے ہمیں کیونکر رضا ملے

[illegible]

میداں سے رُوم و ری کے دلاور کہاں گئے
لاشے کہاں تڑپتے رہے سر کہاں گئے

[illegible]

عباسؑ کیا جدا ہوئے گھر میرا لُٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا

[illegible]

اعدا کی ہر خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم غیظ میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

[illegible]

پیاسے جہاں سے آپکے آگے سفر کریں
دریا خود آئے گر تو زباں کو نہ تر کریں

[illegible]

کیا ہوسکیگا اب شہ گردوں اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

[illegible]

پیاسے جو ہوں وہ جان کو کھوتے نہیں ہیں کیا
ہم شیر کردگار کے پوتے نہیں ہیں کیا

[illegible]

ابرو عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اسکے لال ہیں

١٠
[illegible]
میں خوب جانتا ہوں کہ جینے سے سیر ہو
جلدی کرو کہ میرے نہ مرنے میں دیر ہو

١١
[illegible]
رونے کی جا ہے قبلۂ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

١٢
[illegible]
اتنا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کرے
تیروں کی اب ہدف ہے خدا اسکو سر کرے

١٣
[illegible]
ماں کے لیئے رنڈاپے کا پیغام لائے ہو
کس نے طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

١٤
[illegible]
کس کی مدد امام دو عالم نے کی نہیں
سچ ہے مصیبتوں میں کسی کا کوئی نہیں

١٥
[illegible]
کیا وقت ہے نثار شہ مشرقین کے
کاٹے مرا گلا کوئی بدلے حسین کے

١٦
[illegible]
تم گھر میں آئے گر تو مجھے کچھ گلا نہیں
تنہا تو نور چشم رسول خدا نہیں

١٧
[illegible]
جینا ہے تب جو فاطمہ کا مہ لقا جیے
اچھا پدر کو کھو کے جیے گر تو کیا جیے

١٨
[illegible]
مرجاتے ہیں دغا میں صفیں توڑ توڑ کے
گھر میں بھی مرد آتے ہیں میدان کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں ہو کے میں کہوں تمھیں کیونکر یہ دیکھنا ہو
جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہو

میں اور سر نہ شہ کے قدم پر فدا کروں
لکھی ہو بخت میں جو ندامت تو کیا کروں

اتنا تو منہ سے کہدو کہ ترسے کب آؤ گے
واری مرے گلے سے نہ کیا ملکے جاؤ گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ رہا ہے کشتۂ اندوہ و یاس ہوں
واری مجھے تو ہوش نہیں بے حواس ہوں

میں کس طرح کہوں کہ سدھارو سوار ہو
دونوں خوشی سے دین جو رضا تب نثار ہو

صدقہ یہ آپ کا ہے کہ عالی مقام ہوں
خادم ہوں جان نثار ہوں ادنیٰ غلام ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو خوں لہو گرائے پسینے پہ باپ کے
وہ تیر لگتے دیکھیگا سینے پہ باپ کے

اسکو ہراس کیا ہے جو شیر خدا کا شیر ہو
بخشش ہے آپ دودھ جو مرنے میں دیر ہو

ہوں آپ صابرہ غم و اندوہ و یاس میں
اب دودھ بخشئے کہ اضافہ ہو پیاس میں

۲۸

[illegible]

اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
تر ہو گئی زبان جگر سرد ہو گیا

۲۹

[illegible]

بیٹے کے ساتھ نکلے نہ ماں اضطراب میں
یارب خلل نہ ہو کہیں کار ثواب میں

۳۰

[illegible]

فرقت ہے اسکی تلخ جو فرزند اہل ہو
ماں تو عطا کرے تو یہ مشکل بھی سہل ہو

۳۱

[illegible]

نانا نبی ہے باپ علی ماں بتول ہے
بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسول ہے

۳۲

[illegible]

دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیر کا
مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا

۳۳

[illegible]

مشکل ہے سہل جسکو بھروسا خدا کا ہے
اے مہ لقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے

۳۴

[illegible]

چلتے ہیں تیر قبلۂ عالم پناہ پر
دوڑو سپر ہو فاطمہ زہرا کے ماہ پر

۳۵

[illegible]

بخشو دودھ تمھیں غم شہ عالی جناب میں
خود مجکو دودھ بخشدیا اضطراب میں

۳۶

[illegible]

کیونکر نہ ہو کہ دونوں میں خو ہے بتول کی
بیٹی ہے ایک ایک بہو ہے بتول کی

۳۴

[illegible]

ای نور عین ہجر ترا جی پہ شاق ہے
تیرا سفر رسول خدا کا فراق ہے

۳۵

ای ثانی رسول فلک جاہ الفراق
ای شیر بیشۂ اسد اللہ الفراق
ای تشنہ لب شہید جفا گاہ الفراق
[illegible] بہن بھی [illegible] الفراق

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپ کو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

۳۶

[illegible]

کیا خوشنما ہے خط رخ جان بتول پر
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہے پھول پر

۳۸

[illegible]

نکہت جو سر بسر تھی رسول کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوی عنبر شمیم کی

[illegible]

بڑھتی ہی راہ گلشن فردوس ملگئی
رنگی زمین سمند کی ٹاپو سے ہلگئی

[illegible]

وہ کونسا نگین ہے جو شیریں مقال ہے
ہاں اسکا جوہری ہے تو زہرا کا لال ہے

[illegible]

عالم میں اسطرح کے بھی خوشرو نہیں ہوے
فانوس کی تجلیوں میں ترشرو نہیں ہوے

[illegible]

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہزبر کا زہرہ بھی آب تھا

[illegible]

گیسو ہلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کے بات کی تو ستارے چمک گئے

۴۶

وہ تو سن اور وہ سمند فلک [illegible]
پانی بھی صاف [illegible] قدم [illegible]
بازار [illegible] سر روانی [illegible]
پریاں چال میں [illegible] چھلاوہ [illegible]

اسکی سبک روی سے خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

۴۷

[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے دو دو فوج کے نامی جوان گئے
جو مورچے یہان تھے سرک کر وہان گئے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے تھے سم ابھی نہ سرِ ابر زین پر
گھوڑونسے تن سوار و نکلے تھے سر زمین پر

۴۹

پھرتی میں صفدری کی صفائی تھی [illegible]
وہ تیز [illegible] اڑاتی تھی [illegible]
تلوار [illegible] بھی [illegible] اٹھاتی تھی [illegible]
تیغ [illegible] بجلی [illegible]

سر کس جگہ نہ گرتے تھے کاوا کہان نہ تھا
بجلی کہان نہ تھی وہ چھلاوا کہان نہ تھا

۵۰

[illegible] یہان [illegible]
[illegible] ایسان [illegible]
[illegible] صف [illegible]
[illegible] کہان

راکب کی شکل سامنے ہے راہوار کے
غل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کے

۵۱

[illegible] صفا [illegible] بجلی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو خون سے لالہ رنگ یہ دشت مصاف ہے
جو چاہے دیکھ لے مرا منھ پاک صاف ہے

۵۲

[illegible] باتین
[illegible] یکسان ہین
[illegible] زبانین
[illegible] باتین

بے فتح پھرتی تھی نہ منھ کارزار سے
دعوائے ہمسری تھا اسے ذوالفقار سے

۵۳

[illegible] جوہری
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمشکل آبرو مین اصالت مین ایک تھی
ملجاتین دو زبانین بھی اسکو تو ایک تھی

۵۴

[illegible] ادھر
[illegible] ادھر
[illegible] ادھر
[illegible] ادھر

حرکت نہ تھا سمند کہین اوج فیج مین
ندی لہو کی بہتی تھی لشکر کے بیچ مین

۵۳
آفت کا سامنا تھا قیامت کی تیغ تھی
[illegible] الامان کی تیغ تھی
[illegible] بجلی کی تیغ تھی
[illegible] تھی
کھنچتے ہیں سروہی پامال رہتے ہیں
تمام آوروں کی تیغوں کے منہ لال رہتے ہیں

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چارآئنہ پڑے تھے زمین پر کٹے ہوئے
لٹکے تھے جوشنوں کے گریبان پھٹے ہوئے

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں ہونٹھ خشک ہو گئے کیا تشنہ کام ہو
تلواروں سے مرو کہ جوانوں میں نام ہو

۵۶
[illegible] جا بجا
[illegible] جا بجا
[illegible] جا بجا
[illegible] جا بجا
بھاگیں کس طرح قدر انداز سہم کے
وان تیر کیا کہ جلتے تھے پر مرغ وہم کے

۵۷
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
فوجوں کا جائزہ تھا کہ دشت مصاف تھا
چہروں کے کاٹ دینے میں کیا ہاتھ صاف تھا

۵۸
[illegible] ہوں
[illegible] ہوں
[illegible] ہوں
[illegible]
میں دق ہوں اور تمھیں نہ غیرت جری لگے
دل کھول کر لڑو کہ لڑائی میں جی لگے

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رایت جھکے ہوئے تھے صفیں پائمال تھیں
کاغذ صفت جو روسیاہوں کی ڈھالیں نڈھال تھیں

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیراک مانتے نہیں دریا کے شور کو
دیکھا مرے تھکے ہوئے ہاتھوں کے زور کو

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرے تھے آب غیظ جو تھا اس جناب کو
گھورا نہ شپرک نے کبھی آفتاب کو

۶۴

[illegible]

وہ بھی قریب مرگ تھے جو دور دور تھے
کاٹے سر ونکی گھوڑونکی ٹاپون سے چور تھے

۶۵

[illegible]

تیزی سم سے چار طرف تل کے رہ گئے
باندھے تھے جتنے بند وہ سب کھلکے رہ گئے

۶۶

[illegible]

ٹھہرتے ہین پیادہ وہ نکے دل اسکی کاٹ سے
ندی چڑھی ہوئی ہے سرک جاؤ گھاٹ سے

۶۷

[illegible]

اس زور شور سے کوئی لڑتا نہین کبھی
یون دونگڑا اساڑھ مین پڑتا نہین کبھی

۶۸

[illegible]

جو گھاٹ پر تھا خون مین وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا

۶۹

[illegible]

گھیرے کرن مین نیزونکی اس آفتاب کو
کیون خاک مین ملاتے ہو موتی کی آب کو

۷۰

[illegible]

باقی مجاہدو نمین یہی نور عین ہے
خنجر ہے پھر تو اور گلوے حسین ہے

۷۱

[illegible]

مرحب تھا کفر و شرک مین طاقتین گیو تھا
گھوڑا سیہ تھا شقی کہ پہاڑی پہ دیو تھا

۷۲

[illegible]

کندہ ستم کے قہر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

[illegible]

راتب شقی کا رزق سپاہ یزید کا
تھا بار بار نعرۂ ہل من مزید کا

[illegible]

گویا ہوں یہ تو کسکو مجال سخن ملے
منھ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ملے

[illegible]

کیا جانے جسکو شیروں سے پالا پڑا نہو
لوہا ہی نرم موم سی جب دل کڑا نہو

[illegible]

دستانے دونوں دست تعدی پسند پر
پاکھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

[illegible]

بے تیغ اگر بڑھوں تو ابھی تو ہلاک ہو
چٹکوں کمر پکڑ لے تو پیوند خاک ہو

[illegible]

برچھا ادھر شقی نے لیا دیکھ بھال کے
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کے

[illegible]

جوشن سمیت کیجیے دو ایک حسام میں
لائی ہے موت دیو کو لوہے کے دام میں

[illegible]

بالا کو پست پست کو بالا کیا نہو
تلواریں کھا نا منھ کا نوالا کیا نہو

[illegible]

پھیلے شریر بدوں کی جا نہیں ہوا ہوئیں
شمعوں کی تھیں لویں کہ ملیں اور جدا ہوئیں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہانپے تھے دوڑے ہوے گھوڑوں کی گشت سے
خاک آسمان پہ جاتی تھی اُڑ اُڑ کے دشت سے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے کے ساتھ شیر اُٹھا اُس گروہ سے
لو اژدہے کو لے گیا سیمرغ کوہ سے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے کسے جواب کسے دے کدھر پھرے
بجلی کے ساتھ ساتھ کہاں تک سپر پھرے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اُنکے زیر دست ہیں جو ذی کمال ہیں
یہ شہسوار دوش محمد کے لال ہیں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کمزور کو خدا نے زبردست کر دیا
یہ تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاری ہو نور حق سی کمان بجلے جائیگا
آلدم میں تیغ تیز کا پانی بجھائیگا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالی گئی نہ فرق کی نے دست و پا کی چوٹ
کھلتی بھی ہے بندھی ہوئی مشکلکشا کی چوٹ

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر تھا اپنی زیست سے دشمن کو یاس تھی
جب ہاتھ اُٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی میں ابر بنگئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

**۴۹۱**

اُترا تھا لیکے جو ابھی صیقل کا زنگ کا
تیغ ابھی جو ہر دکھاتی تھی بار بار
چمکے یہ زہر سودہ آتش سے خوردہ آبدار
اُترن کا نہ غضب کی لڑائی کی تھی [illegible] دھار

جسد سے اُتری سانس سے زنجیر چڑھی رہی
اکبر سے بھی وغا مین کچھ آگے بڑھی رہی

**۴۹۲**

آخر دکھا چکا وہ شقی اپنا سب کمال
بازو سے لعین اُٹھا کے لیا [illegible]
[illegible] کے لپکا بار [illegible] کا لال
ہاں اب [illegible] اُدھر [illegible] ڈھال

بسپا نہو لعین یہی وقت نبرد ہے
رو کر ہمارا وار تو جانین کہ مرد ہے

**۴۹۳**

چمکی جو تیغ ڈھال وہ لایا قریب سر
سر تک اُتری گر کے دوپارہ ہوئی سپر
مغفر سے سر مین تیغ بھی اُتری [illegible]
سینے سے جب [illegible] تو ہوا [illegible]

سب نشۂ غرور جوانی اُتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اُتر گیا

**۴۹۴**

قربان تیغ [illegible] دل [illegible] دین
گزری کلاہ سے [illegible] تک نہین
[illegible] تھی سلامت تھا صدر زین
دو [illegible] ضرب [illegible] لعین

کاٹا سمند یا نو تکو ریتی مین گاڑ کے
پھٹ کر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

**۴۹۵**

چمکی [illegible] ذرات کو وہ سوار
بالا جو جبرئیل کے درات خدا کا وار
چلائے [illegible]
[illegible] کارزار

بجلی گری ہے تیغ شقی پر چلی نہین
افسوس ہے کہ آج جہان مین علیؑ نہین

**۴۹۶**

[illegible] ادھر و نوجوان
اب [illegible] اپنی باپ تر زبان
[illegible] سوکھی ہوئی زبان
جلتا ہو دل [illegible] اُٹھتا ہو دھواں

دریا پہ قتل ہوتا ہون مین قحط آب سے
ہتھیار گرم ہین تپش آفتاب سے

**۴۹۷**

ٹھنڈی ہوا [illegible] تازگی سی آئے
پانی اِدھر [illegible] زبان لائے
[illegible] شہادت نشان آئے
[illegible] جان جائے

گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت لے خبر تو ہماری حیات ہو

**۴۹۸**

[illegible] دادا [illegible]
[illegible] کی پناہ
[illegible] سمند [illegible] اب [illegible]
[illegible]

یہ کیا وہ ران یا آگ تھی کیا شہسوار تھا
دابا یہان سمند کو فوجون کے پار تھا

**۴۹۹**

[illegible] اژدھم
[illegible] وہ بار بار دوم
[illegible]
[illegible]

سبزہ کدا سے روش سے ہوا دوندتی تھین
بجلی سیاہ ابر مین یون کوندتی نہین

[illegible]

جاتیں تھیں اسکے قبضے مین سر تھا تو تند تھا
یہ آب شور تیغ کا مد[له] تھا وہ جزر تھا

[illegible]

غش آگیا نبضین چھٹگئین تیور بدل گئے
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

[illegible]

بیٹا تباہ باپ کا اب تیرے ہاتھ ہے
جلدی نہ کیجیو کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

[illegible]

مارا جو پیدیونکو سوار آکے جم گئے
سو قتل ہوگئے تو ہزار آکے جم گئے

[illegible]

جلدی اُٹھایئے مجھے دشت نبرد سے
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کے درد سے

[illegible]

اعدا سے اس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہین کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

[illegible]

چھاتی پہ لگ کے پشت سے نیزہ گذر گیا
بلا ہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

[illegible]

خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا آپ کو

[illegible]

بابا کو مطمئن تو کرو منھ سے بول کے
باہین گلے مین ڈالدو آنکھوں کو کھول کے

له مد و جزر سمندر مین جوار بھاٹا [illegible]

**۱۰۹**

[illegible]

بھیگی ہوئی مسوں پہ عجب آب و تاب تھی
ہی ہی ابھی تو آمد فصل شباب تھی

**۱۱۰**

[illegible]

کیا حال دل کہوں نہیں طاقت بیان کی
لو الوداع جسم سے رخصت ہے جان کی

**۱۱۱**

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ پاؤں وہ مقتول رہ گیا
خوشبو سوئی بہشت گئی پھول رہ گیا

**۱۱۲**

[illegible]

تھرّائی تھی زمین کوئی دل تھامے چین سے
سب وحش و طیر روتے تھے زینب کے بین سے

**۱۱۳**

[illegible]

اے ظالمو ڈرو غضب کردگار سے
منہ ڈھانپ لو کہ نکلی ہیں زہرا مزار سے

**۱۱۴**

[illegible]

چھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت نے پھیری ہیں
سنتی ہو جیں کہ راہ میں گلیاں اندھیری ہیں

**۱۱۵**

[illegible]

عشرت ہو دور عیش کا ساماں کم نہ ہو
جز ماتم حضور کوئی اور غم نہ ہو

**۱۱۶**

[illegible]

۱۵

بدن کھلیا تیغ زن اصیل
یہ کس بل رسالہ اور یہ جوہر ہے

سیر کو جھٹ سے پیاں بجھے دیا ہے
کراں میں دوڑتی ہیں اور ابر ہے

دیکھا ت سے بیاں کفار بیرا ب ہوا
کس سے تیغ سنہ کا قصہ ہے

وہ ہے آدمی جس سے بیاں بنا
یہ بیرہ وہ جو دنیا میں ہے

بیٹھ کر بیا بیاں ترا بہ
تیغ ہے جب اچھا جا رہا ہے

دنیا سے اٹھا جا بیا
ثنا سے کہ مرد نا ہو ا

۱۶

چو کھا میں عدو سکوں رہے
ہوا سے ایدر بیا جو سہ

کھا ن ابر سے ادن ابی بیا
ابر کر زبان میں اسقدر ہے

سبھی وہ ان میں اجھا ہی اور ہے
ای بیغل میں بیا وہ ان ہو ا

۱۷

ہے سب ایسا تیغ کو ووقع ہے
ایسا اور ان کا اسے ہے

کیا ہے سبطِ ایسا رسولِ نبی
کہ ہم ابرِ سنے تو دیا ہے

۱۸

سکے جا تھا کسی نتیجے ہی
کہ جس ابرِ بابت کی نیا

ہے جھیل ان سے بیا
نظر ی میں بچپن ان زبان کی

رباعی

بیتاب ہیں کلفت جسم میں تاب جوانی بھی
بالیدہ نہ نزدیکی زبانی بھی
بعد ایک ریاض سو پیری ہی سی
بھولے سے اسباب کی پانی بھی

رباعی

اس سال ان میں کیسا کیس نیں نزدیک زمین
جز حرف نیاز نالہ نہ لیکن سنیں
اس حسین ایسی ہی کی تقصیر
سلطان ہے کہ جب حسین

۴۱

ہم صورت محبوب خدا تھے علی اکبر
یکتا تھے بشر میں کہ عطا تھے علی اکبر
فیضی کی جو تعریف بیان تھے علی اکبر
اور آنکھوں کی ضیا تھے علی اکبر
جلوۂ رخ پرنور یہ تھا نور نبی کا
روشن تھا گھر اس ماہ سے زہرا و علی کا

۴۲

اس طرح کا محبوب جہاں سے جو سدھارے
بیٹا جو ہو ایسا کوئی کس دل سے بسارے
سر کاٹے یہ ان دونوں کا اولاد کے مارے
ایسا جو کوئی ہجر میں کیونکر جلا دے
فرزند جوان کوئی بشر کھو نہیں سکتا
یہ صبر بجز ابن علی ہو نہیں سکتا

۴۳

فرمایا کہ بہنا یہ گنہگار جو ہوں
حضرت پہ تصدق ہوں اور میں تو بنا ہوں
شہزادوں پہ بیچوں محبوب جلا ہوں
رخصت تمھیں دیتا ہے کہ پیارے ہوں
گھر جانے کو فرمائے اسد دم نہ بسر سے
جب آپ نہ ہوں گھر میں تو کیا کام ہے گھر سے

۴۴

محبوب دل فاطمہ کا نور کا جانی
سب ایک زباں تھے کہ یہ بیٹا ہے زبانی
جب اس کو نہ دیکھا تو نظر بھی نہ جانی
سب کہتے تھے ہو گا یہ فدا شمع کی مانند
ایسا تو حسین غرب سے تا شرق نہیں ہے
احمد میں اور اس میں سر مو فرق نہیں ہے

۴۵

اکبر کا یہ اب مہ نہیں ہے یہ کہاں ہیں
سر کاٹ کے داغ جدا ہی کا اٹھا ہیں
سب لوگ بیان کریں غم جو ادھر ہیں
بابا جان سر کٹانے کو چلتے ہیں
وان رحم دل فوج جفا جو میں نہیں ہے
یاں دل کا یہ عالم ہے کہ قابو میں نہیں ہے

۴۶

نعرہ سن کے سر جانب رن سے کہو جانا
بہن نے کہا جب سے کہ مرتے ہیں سدھانا
اولاد رضا میں کبھی یار سے تو لانا
زینب کو سدا اپنی کوئی دوا نہ بیمار
پوچھا بھی ہے دونوں نے جو مرنے کو چلے ہو
رخصت تمھیں دے کون کہ نا دیکھتے ہو

۴۷

کیا حسن کہ دیکھو تو نظر آئے نہ جانے کی
تو ماہ میں یہ ضیا تو ہے پیاس شہ کی
بازار میں دیکھو تو جو نظر آئے جاں نہ مانے
سب کہتے ہیں اسے جان کی کیسی شمع
جن و ملک و حور میں افسانہ ہے اس کا
نور رخ خورشید بھی پروانہ ہے اس کا

۴۸

آواز یہ تھی دیکھ کے بابا سے یہ جب سو
ہم بیٹے نہیں آئے اس مرنے کو تم اب
تم بھی یہ داغ دیکھو کے سہتے ہو
بچو کہ ہے یہ بھائی کو سب الفت کا ادا کرو
بابا کے عوض عترت حیدر کو سنبھالو
ہم مرنے کو جاتے ہیں تم اب گھر کو سنبھالو

۴۹

بابا سے کہا تیغ بہن اور نے اکبر
ماں صاحب سے اجل عون کی ماں آئے مضطر
جب آکے کہا بیٹا ہے جو بی بی ثنا کی مادر
بابو نے کہا جب تک ہوا ہے
کیا ظلم ہوا ایسا جو یوں روتے ہو بیٹا
ان آنکھوں کے ماں صدقہ ہو کیوں روتے ہو بیٹا

۱۰

اکبر نے کہا رو دون نہ میں کیونکر غضب آیا
اب اٹھتا ہی سر سے مرے کیا آپ کا سایا
مرنے کو جاتا ہی یداللہ کا پیارا
سن بھی نہیں ہی ان دونون نے ابھی پایا

فرماتے ہین سید انکی اجازت نہ ملیگی
بے مرضی مادر تجھے رخصت نہ ملیگی

۱۱

ہان بھیجیے بہر دین طرف جرأت ایثار
یہ دونون طلب کرتے ہین رخصت اصرار
بچپن ہی بڑے بھیجے اجل اس دابِ غمِ ناد
دونون کو جدا کرنا نہین جی کو گوارا

کیونکر کوئی کوہ غم جانکاہ اُٹھائے
ان دونو نسے پہلے مجھے اللہ اُٹھائے

۱۲

جو درد کہ تھا تیر بہت آنے تو عالم
سب روتے رہے بولے کی بابو آئے ہم
بولے کہ مرا جی کوئی سو مین بغیر
اب جانے یہ بیٹا ہی نہیں جی سے

ہمشکل نبی بعد مرے تھامے گا گھر کو
مین چھوڑ چلا ہون علی اکبر سے پسر کو

۱۳

ہان شادی اکبر کا نہایت تھا جنہین ارمان
جا ناؤ جو وطن مین تو کرو بیاہ کا سامان
نوشاہ بنیگا کبھی اکبر سا بعد یہ ذیشان
بیٹا ہی نہ ہمراہ ہے الٰہی یہی ارمان

جسوقت قدم مسند شاہی پہ دھرینگے
اکبر بھی یقین ہی کہ ہمین یاد کرینگے

۱۴

اس لال کا جس وقت دلہن بیاہ کے لانا
یاد آئے یہی ہمین پھول کا جانا
سر اپنی بھی ماتے سے بھائی کی آنکھ لگانا
تربت پہ مری آ کے یہ پیارا سے لانا

جب آنگے وہ گھٹیون تربت پہ چلیگا
اُن چھوٹے سے تلوونسے حسینؑ آنکھین ملیگا

۱۵

جب میری تمہاری تو کبھی کوہ رو دیا
اور سے کیا ہو گیا ہی ہاتھ سے اشارا
رخصت کے لئے آیا ہے دالان سے خدا را
ان بچون کا سنتے ہی سب انہین بارا

جسطرح ہو اسکام مین کدکیجیے امان
فرزند کی شکل مین مدد کیجیے امان

۱۶

ہان کلمہ پڑھی بی بیان آئین ہین ساری
اکبر نے بھی بھیجا پہ ابھی تو ہے جاری
باتون مین کہا آخری بولین کہ ہو داری
اکبر نہیں جیتے کہ جان مین کہانی ہے تمہاری

رخصت اُنھین کیون دیتی نہین سوچتے کیا ہو
کچھ انکی ہو تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہو

۱۷

گھر آئینگے سلامت تو کرین بیاہ کی باتین
اور ہاتھ جلے سہرا انہین بیاہ کے بنا بین
کس چاؤ سے جھیلین کی دلہن بیاہ کے لاوین
دو ایک برس اور جو خوش ہو کے جھانکین

وہ کیجے جو ہو قصد مرے راحت جانکا
جب آپ نہون کیسی خوشی بیاہ کہانکا

۱۸

اب چھوٹے کی پھوپھی کرے کام آپ سے ہین
حضرت کی اطاعت کرین لال کو جہان ہین
سلام بیٹے یہی بہتر کہ آ رہا ہین
زینب کی دو بھی سر پہ کھڑی ہین

رو رو کے کہی بار مرے پانون پڑے تھے
یہ دیر سے مرنے پہ کمر باندھے کھڑے تھے

۱۹

پہنچے جو ڈیوڑھی تک تو قدموں پہ گرے اکبرِ [illegible] نگاہ
چھاتی سے لگا بیٹے کو فرمانے لگے شاہ
بابا یہ بجا [illegible] جدائی تری واللہ
جز صبر [illegible]

عرصہ نہیں کچھ زیست سے گھبراتے ہیں ہم بھی
تم آگے چلو پیچھے چلے آتے ہیں ہم بھی

۲۰

[illegible]
[illegible] رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں بولی ہمیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبرؑ
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبرؑ

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دانستہ عزیزوں کو بھلاتا نہیں کوئی
واں جاتا ہے جس جا سے پھر آتا نہیں کوئی

۲۲

[illegible]
[illegible] اکبر کی سواری
[illegible]
[illegible]

ثابت ہوا اسکو رخ روشن کی چمک سے
خورشید زمیں پر اتر آیا ہے فلک سے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم شکل پیمبر ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدموں پہ گرو اسکے اگر پاسِ ادب ہے
احمدؐ کی نشانی کا ستانا تو غضب ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہیں تمہیں اور تو کیا دیویگا شبیرؑ
بچ جائیگا اکبرؑ تو دعا دیویگا شبیرؑ

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے کی صدا جسگھڑی سن پاتے تھے شبیرؑ
سجدے کو سوئے خاک یہ جھک جاتے تھے شبیرؑ

۴۹

[illegible]

جو سید مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اِسے کیا احمدؐ مختار کو مارا

۵۰

[illegible]

پایا نہ کسی جا یہ جو اُس رشک قمر کو
گھبرائے ہوے ڈھونڈھتے پھرتے تھے پسر کو

۵۱

[illegible]

دلبند محمدؐ کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

۵۲

[illegible]

یاں لٹ گئے آباد ہم آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسی واسطے لائے تھے وطن سے

۵۳

[illegible]

غش طاری ہے آنکھوں کو بھی کھولا نہیں جاتا
یہ درد ہے سینے میں کہ بولا نہیں جاتا

۵۴

[illegible]

دشمن ہے ہر اک دشمن دیں آپکی جان کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جوان کا

۵۵

[illegible]

مشکل میں مدد باپ کی کرتا علی اکبرؑ
ہم جیتے کوئی دن جو نہ مرتا علی اکبرؑ

۵۶

[illegible]

رُخ زرد ہے سرتا بہ قدم خوں میں بھرے ہو
مجھ سے تو کہو چھاتی پہ کیوں ہاتھ دھرے ہو

۵۷

[illegible]

کیا بولتے دنیا سے سفر کر گئے اکبرؑ
سوکھی ہوئی دکھلا کے زبان مر گئے اکبرؑ

[illegible]

تھا نور سے چہرے کے گماں بنتِ نبیؐ کا
رفتار مین انداز تھا شاہِ علیؑ کا

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ مرے ماہ لقا کی
مین لٹ گئی اس بن مین دوہائی ہے خدا کی

[illegible]

بن بیاہے تم اس دارِ فنا سے گئے واری
پانی نہ ملا خلق سے پیاسے گئے واری

[illegible]

بر لا مری اُمید کو سرور کا تصدق
اکبرؑ کا تصدق علی اصغرؑ کا تصدق

سلام

[illegible]

[illegible]

کل شق تو دو انگلیوں کا جو پایا تھا الگ　　یہ حال بپا بیکسی ہوا تھا احوال
سو نیزہ پہ چڑھا لاشا تھا وہ جبیں سر دو فگار تھا
کرنا سا چھپا ہوا افضال انیس
سر تیغ دو دو بیکسا ہوا تھا سبھی یار تھا

رباعی

رعب شہ ذی جاہ سے تھرّائے ہیں
سب ظالم دغا باز بجا لائے ہیں
آداب بجا ہے کہ یہ تعزیہ خانے ہیں
آئے ہیں تو جھک جھک کے سلام آئے ہیں

رباعی

کیوں ایک ایک بات میں آبرو دیتا ہو
نادان ہیں یہ سب تو آبرو دیتا ہو
لازم نہیں اپنی شہرت تعریف انیس
خالص جو ہو تو نیک آپ ہو دیتا ہو

رباعی

رنج دنیا ہو جسے خلد دیتا ہے
وہ دل ہیں قرار تیغ کا جا دیتا ہے
سر کٹ گئے پر نہ ہٹے تیغ تنا آسا اپنی
پھیلا دی زبان کرتا ہو صدا دیتا ہے

رباعی

جو دودھ پیتے شاہ کی کربلا تک پہنچے
ہاں شیر خوار وہ مصطفیٰ تک پہنچے
اللہ ری عز و شان زوار حسین
پہنچا جو حسین تک خدا تک پہنچے

رباعی

دو دن کی حیات پر یہ عیش تو وہ ہے
ہر شب یہ تن خاک کا تودہ ہے
آزادیٔ نت زندگانی سے ہے
ہر آمد و شد نفس کی بیکارہ ہے

رباعی

فردوس میں آپ کا قبضہ ہوگا
محشر میں جناب آپ کا بچھونا ہوگا
مجلس میں عجب سیکھن ہوگا انیس
راحت دنیا میں ماں باپ کے بیچ سونا ہوگا

رباعی

اکبر کا پیارا ہو نہیں
آرام ہے ستوارا ہو نہیں
غربت میں فقط کی ہے جدا
اے کاش نشانہ وہ ستارا ہوا ہیں

رباعی

ہم کو سیکھوں کے مسکان آدمی سیکھیں
وہ عقدہ کشائی دو جہان آدمی سیکھیں
اب تک ہم شیعوں نے ہاتھ انیس
یا حضرت صاحب الزمان آدمی سیکھیں

ضمیمہ

۴۱

جب دولت [illegible] ایسا نہیں

جب گل [illegible] وہ [illegible] آگیا ارمان نہیں

آنکھوں کا جو تھا نور وہ [illegible] ارمان ہیں

بیٹے کا جو ارمان تھا وہ دل کا ارمان نہیں

ماں باپ کو سہرا ابھی نہ اکبرؑ نے دکھایا

پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

۴۲

[illegible] بیکس [illegible]

بیٹی [illegible] ہیں جان [illegible] واری

[illegible]

صد [illegible] آئین [illegible] باری

شادی تھی کہ اب گھر میں دلہن لانیکے دن ہیں

اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آنیکے دن ہیں

۴۳

[illegible] ایسا [illegible] نازو

[illegible] زینب [illegible]

ایسا [illegible] صفدر [illegible]

[illegible]

گر پڑتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے یہ کمزور ہیں شبیرؑ

جیتے ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیرؑ

۴۴

[illegible] علی اکبرؑ [illegible] چھوڑا

[illegible] سرو چمن [illegible] چھوڑا

[illegible] چھوڑا

[illegible]

یوں دم بھی کسی تازہ جواں نے نہیں توڑا

یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

۴۵

[illegible] ایسا [illegible]

[illegible] خلق سے [illegible] جوان نے

[illegible] باپ [illegible] دو جہاں نے

[illegible] بیٹے [illegible] جنان نے

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے

کھولا کیے منھ اور نہ دیا آب کسی نے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں

[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا یہ سُنائی نہیں دیتا

لاشہ علی اکبرؑ کا دکھائی نہیں دیتا

۴۷

یوں ماں باپ کی قسمت کو [illegible] نہیں دیکھا

اس طرح [illegible] نہیں دیکھا

یوں [illegible] نہیں دیکھا

اس [illegible] نہیں دیکھا

ناشادوں کے دعاؤں کے مرادوں کے پلے تھے

واحسرت و دردا ابھی پھولے نہ پھلے تھے

۴۸

افسوس [illegible]

[illegible] وہ جوان [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] علی اکبرؑ [illegible]

کچھ بس نہ چلا آ گئے یوں موت کے بس میں

پیدا ہوئے اور مر گئے اٹھارہ برس میں

۴۹

[illegible] سنبھلنے نہیں دیتا

[illegible] نہیں دیتا

[illegible] نہیں دیتا

[illegible] نہیں دیتا

غم کونسا خرمن کیلیے برق نہیں ہے

پر صبر کی طاقتیں ذرا فرق نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے مہری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شبیرؑ کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

سو دکھ ہوں تو ہوں محو ہیں الفت میں کسی کے
روتے ہیں تو روتے ہیں محبت میں کسی کے

اکبرؑ سا جوان رشک قمر کس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشیگا پسر جسنے دیا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

غم تھا جو سر راہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

بہتر تھا ہمارے لیے تنہائی کا مرنا
سب سہل ہے جب دیکھ چلے بھائی کا مرنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مختار کا جو حکم ہو کچھ جبر نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

جو ہمکو عطا کی تھی وہ دولت اُسے پہونچی
فارغ ہوے ہم اسکی امانت اُسے پہونچی

طاعت تو ہے دشوار اطاعت تو بجا لے
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو بچا لے

[illegible]

پر کھنے ہوے لال کو پاتے نہین دیکھا
دنیا سے گیا جو اُسے آتے نہین دیکھا

[illegible]

سنبھلے ہین کچھ اب ہیلے تو گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آئیے لونڈی تو بلانیکو چلی تھی

[illegible]

اپنی بھی کوئی دم مین اجل آتی ہے صاحب
تنہا ہین جو آنکھی بھی گذر جاتی ہے صاحب

[illegible]

مطلب تری یہ مرحلہ طے کر کے ملینگے
جیتے ہین تو فرزند سے اب مر کے ملینگے

[illegible]

لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہین انکو
صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہین انکو

[illegible]

چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے منہ پر
شبیرؑ نے منہ رکھدیا فرزند کے منہ پر

[illegible]

فرمایا کہ یا رب کہین جلدی اجل آ کے
تڑپایا یہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

[illegible]

ہم دار محن مین ہین وہ گلزار جنان مین
دانا نہ کبھی لیتا ہے خبر کون جہان مین

[illegible]

کانٹے جو نظر آ گئے ننھی سی زبان مین
اک درد کا نشتر تھا کہ ڈوبا رگ جان مین

**۳۲۰**

[illegible]

چھاتی میں دھڑکتا جو دل اس ماہ جبین کا
صدمہ سے اچھلتا تھا کلیجہ شہ دین کا

**۳۲۱**

[illegible]

کیا ہو گیا اس صاحب اقبال کو میرے
ہے ہے لیے جاتی ہے اجل لال کو میرے

**۳۲۲**

[illegible]
گھبرا کے اٹھی اور یہ حضرت کو پکاری
یا سبط نبی لال سے چلی جان ہماری
[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھا دو
اکبار پھر اس ہنسلیوں والے کو دکھا دو

**۳۲۳**

[illegible]

ہچکی جو بھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی

**۳۲۴**

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئیں گے رن سے
فرزند چلا کیا کہ چلی جان بدن سے

**۳۲۵**

[illegible]

موت آج جوان کی ہے کہ تو چارا نہیں صاحب
کیا لال تمھارا ہمیں پیارا نہیں صاحب

**۳۲۶**

[illegible]

دم رکتا تھا سینے میں تو دل چیرتے تھے آنسو
کھل جاتی تھیں آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

**۳۲۷**

[illegible]

گہوارہ پہ سر دھر کے جو غش کر گئی بانو
ہر بی بی پہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو

**۳۲۸**

[illegible]

خوشنود ہیں وہ عشق ہے اللہ سے جنکو
اصغر کو فدا کرنے لیے جاتا ہوں رن کو

۱۳۴

[illegible]

یون جلتی ہی میدانمین ہوا سرد نہین ہی
وہ لوگ ہین وان جمع جنھین درد نہین ہی

۱۳۵

[illegible]

دُکھ درد رنڈاپے کا بھی سہ لیجیو بانو
جو کہنا ہو اللہ سے کہہ لیجیو بانو

۱۳۶

[illegible]

شب کٹتی ہی کسطرح سے دن ڈھلتا ہی کیونکر
پوچھے کوئی ماں سے کہ پسر پلتا ہے کیونکر

۱۳۷

[illegible]

قاتل ہین وہ اکبر کے تو سجاد کے دشمن
ہاین مجھسے زیادہ مری اولاد کے دشمن

۱۳۸

[illegible]

یون آپ جسے چاہیئے دیجایئے انکو
کب مین نے کہا تھا کہ نہ لیجایئے انکو

۱۳۹

[illegible]

ماں چپ رہے اور گود سے جائے پسر ایسا
صاحب کوئی لے آئے کہاں سے جگر ایسا

۱۴۰

[illegible]

غم ہو کہ عبث لاکے جگر بند کو کھویا
ستم دل مین کہو باپ نے فرزند کو کھویا

۱۴۱

[illegible]

فرزند کا غم ماں کے کلیجے کو چھری ہے
صدقہ گئی یہ امتا کی آنکھ بھری ہے

۱۴۲

[illegible]

ہان صبر خدا دے یہ دعا کیجیو صاحب
نام انکا جواب لون تو گلا کیجیو صاحب

۴۶

شہ بولے کہ کیا [illegible]

وابستہ ہیں [illegible] رضا سے [illegible]

دل [illegible] تمھاری کوئی تقصیر

صاحب [illegible] بھائی [illegible]

واجب ہمیں ہر حال میں خوشنودی رب ہے
اکبر گئے جسجا وہیں انکی بھی طلب ہے

۴۷

گو دونوں [illegible]

سب صبر [illegible]

[illegible] علی اصغر [illegible]

[illegible]

دولھا سا بناؤ کہ یہ پیمان چڑھے گا
تم شکر کرو آج کہ دودھ اسکا بڑھے گا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھک جھک کے جو فرزند کا منھ یاس سے دیکھا
ماں کو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکھا

۴۹

[illegible] کر دینا [illegible]

افسوس کہ اس باغ میں [illegible]

[illegible] تمھاری [illegible]

[illegible]

کیوں روتی ہو کچھ رونے سے حاصل نہیں اماں
یہ دار محن رہنے کے قابل نہیں اماں

۵۰

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

[illegible] زبان [illegible]

چھٹتا تھا جو بھائی تو موئی جاتی تھیں بہنیں
منھ چھاتی پہ رکھے ہوئے چلاتی تھیں بہنیں

۵۱

[illegible] ڈالا

[illegible]

[illegible] ڈالا

[illegible] ڈالا

روتا تھا تو چھاتی سے لگا لیتے تھے شبیر
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تھے شبیر

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم ہوا جنگ سے گھبرائے ہیں شبیر
قرآن کو شفاعت کے لئے لائے ہیں شبیر

۵۳

[illegible]

[illegible] حضرت زہرا

[illegible]

[illegible]

اشک آنکھوں میں ہیں چاک گریباں کئے ہیں
میت کسی معصوم کی شبیر لیے ہیں

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو مری مظلومی و اندوہ و قلق کو
لے آیا ہوں زہرا کے صحیفہ کے ورق کو

**۵۵۵**

کچھ چاہتے ہیں یہ بھی ہیں مہمان تمہارا
[illegible] پیاس سے نزار
[illegible]
[illegible]
کچھ پانی کے بدلے تمھیں لینا ہو تو کہدو
دریا سے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہدو

**۵۵۶**

طالب ہو اگر [illegible] پیئے
[illegible] پیئے
پانی [illegible] پیئے
پانی ہو اگر [illegible] پیئے
معصوم ہے بے آب کبھی جی نہ سکیگا
اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا

**۵۵۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہنوں کی یہ ہے جان تو پھوپھیوں کا جگر ہے
مر جانے میں اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

**۵۵۸**

میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ پانی مجھے لا دو
[illegible] پلا دو
[illegible]
[illegible]
جب منھ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے ظالمو اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے

**۵۵۹**

جیتی نہیں [illegible]
ہاے تری اولاد [illegible]
[illegible]
انصاف کرے [illegible]
غمگین ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دل میں نہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

**۵۶۰**

اولاد کی فرقت کوئی [illegible]
بچے کی محبت کوئی [illegible]
[illegible] مصیبت کوئی [illegible]
اس درد کی لذت کوئی [illegible]
اک یاد الٰہی تو فراموش نہیں ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے

**۵۶۱**

[illegible]
[illegible] طلب [illegible]
جان [illegible] دنیا [illegible]
[illegible]
جب سوئے عدم خلق سے منھ موڑ کے جاؤں
حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤں

**۵۶۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ سب ظالم و جلاد تھے انمیں
تھرا گئے جو صاحب اولاد تھے انمیں

**۵۶۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں پھول کوئی دھوپ میں جھلا نہیں جاتا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

**۶۴**

بولا کوئی کیا پیاس سے ہے زرد یہ غنچہ
معصوم ہے مظلوم ہے اور تشنہ جگر ہے
بولا کوئی بچہ ہے یہ [illegible] عیاں کر
دشمن ہے یہ سمجھو کہ یہ دشمن کا پسر ہے
پچھتائیگا کل آج جو پانی اسے دیگا
یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

**۶۵**

بے شیر [illegible] کہ یہ مہمان حسین ہے
غنچہ یہ دہن کیا ہے کہ سب سے حسین ہے
حضرت نے کہا [illegible] دل یہ نعیم ہے
اس موج میں [illegible] دشمن [illegible]
بے صبر نہیں گو کہ گرفتار قلق ہوں
حجت مرے ہے کو لی کہ میں حجت حق ہوں

**۶۶**

بچے نے ادھر [illegible] آسماں کا [illegible]
پانی کی صفت ہم سے [illegible]
[illegible]
جب [illegible] لے کے [illegible]
چلاتے تھے سہیم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم
بچے کو جو تاکا تو خطا کرتا ہے ظالم

**۶۷**

کس شان سے [illegible] کسی کی نہ نظر سے
اس بچے نے باپ کے سے معصوم [illegible]
دیکھی تری [illegible]
سب خاک پہ [illegible]
اشک آنکھوں سے شبنم کی طرح رخ پہ ڈھل آئے
ننھے سے انگوٹھے بھی دہن سے نکل آئے

**۶۸**

گھبرا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتابی میں شہ بیٹھ گئے خاک پہ ہٹ کر
وہ غنچہ دہن مر گیا بابا سے لپٹ کر

**۶۹**

[illegible]
آہ دل مظلوم نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
محتاج نہ پانی کا نہ خواہاں ہوں مدد کا
طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

**۷۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا نہ انھیں اجر گرانمایہ ملے گا
فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ ملے گا

**۷۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر نہ غم کھا تجھے ہم شاد کرینگے
شیعوں نے ترے خلد کو آباد کرینگے

**۷۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعد آپکے ہم دشت میں پھر آج لٹے ہیں
ہشیار کہ یہ پہلے پہل ماں سے چھٹے ہیں

**۴۷۳**

[illegible]

مثل گل تر پیاس سے مرجھائے ہوئے ہین
گردن نہ ڈھلکے تیر ستم کھائے ہوئے ہین

**۴۷۴**

[illegible] اور سر
جولان کیا اسپ نے [illegible]
جلوہ دیا کرار کی شمشیر دو سر نے
[illegible] حضرت حمزہ [illegible]

جوہر تو ادھر برق شرر بار ہین چمکے
اک چار ستارے سے شب تار مین چمکے

**۴۷۹**

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھرے قہر خدا مین
آگ آب مین پنہان ہوئی اور خاک ہوا مین

**۴۷۶**

[illegible]

حربے کیلیے ہاتھ جو دو ایک کے اٹھے
اک شیر سے شمشیر علی ٹیک کے اٹھے

**۴۷۷**

چھپ اوج فرس کو اسد اللہ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شب معراج [illegible]

تھا ہوش نہ پریون کو نہ انسانکو نہ جن کو
غل تھا کہ چھپا نمین شب قدر آئی ہے دن کو

**۴۸۰**

[illegible]

یون بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ وحشت کو ہرن بھول گئے تھے

**۴۷۵**

[illegible]

جلوہ یہ نہ دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
افسوس کہ تم نے مری تنہائی نہ دیکھی

**۴۷۸**

امداد کی [illegible] تیغ دو دستی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون پہ تھے مہر کو یہ تاب نہین تھی
ذرے تھے کہین دھوپ کہین چھاؤن کہین تھی

**۴۸۱**

[illegible]

عنبر بینا یہ بو یہ زمینا یہ نور کہان ہے
سارا شب معراج محمد کا سمان ہے

۵۰۴

[illegible]

منہ پر کبھی افواجِ ستم چڑھ نہیں سکتی
دھار ایسے مرے کشتی تن بڑھ نہیں سکتی

۵۰۵

[illegible]

ہر سو نہیں مرے زخم کو مرہم نہیں بھرتا
بیرون جو لہو میں تو کبھی دم نہیں بھرتا

۵۰۶

[illegible]

تھا فکر کا رشتہ جسے تسبیح کیا ہے
زنّار کو ڈورے نے مرے کاٹ دیا ہے

۵۰۷

[illegible]

بت توڑ دیے ہیں جو سوے دیر گئی ہوں
خندق کو تو دو ہاتھ میں میں پیر گئی ہوں

۵۰۸

[illegible]

کفار کی لاشوں سے بیاباں کو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مرے پانی سے ہرا ہے

۵۰۹

[illegible]

ناگن میں نہ ہوگی کبھی جو لہر ہے مجھ میں
چڑھ کر جو اترتا نہیں وہ زہر ہے مجھ میں

۵۱۰

[illegible]

[illegible] تشنگی کبھی سیری نہیں ہوتی
سیر دن جو لہو پی لوں تو سیری نہیں ہوتی

۵۱۱

[illegible]

یوں دشمنِ جاں جن سبھی سب جا لگے ہیں
جبریل بھی لوہے کو مرے مانگ گئے ہیں

۵۱۲

[illegible]

ہر سو کرہ نار کا عالم نظر آیا
میدان بلا قعرِ جہنم نظر آیا

۴۹۱

[illegible]

دم بھر مین نہ صف تھی نہ سوارونکا پرا تھا
اعدا کا ہو تیغ کی باچھون مین بھرا تھا

۴۹۲

[illegible]

کیا روکتے ڈھالونسے وہ تیغ دو زبان کو
روکا ہے کبھی باغ کے پتون نے خزانکو

۴۹۳

[illegible]

خود آیۂ نصرت تھی ظفر کام تھا اُسکا
مفتاح طلسمات جہان نام تھا اُسکا

۴۹۴

[illegible]

مقتل مین سوارونپہ فرس لوٹ رہے تھے
دو ایک پہ اور پانچ پہ دس لوٹ رہے تھے

۴۹۵

[illegible]

جب کوندکے اُٹھی اُسے افلاک پہ دیکھا
دیوارونکو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا

۴۹۶

[illegible]

آنچ اسکی جلا دینے مین بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی

۴۹۷

[illegible]

ہنسنے کے اُڑا دینے مین فیاض تھی شمشیر
چار آئینہ قرطاس تھے مقراض تھی شمشیر

۴۹۸

[illegible]

غل تھا کہ نماز اسکی پڑھو فرض یہی ہے
ای قوم اذا زلزلت الارض یہی ہے

۴۹۹

[illegible]

ٹھہرا تھا جو ہر اک برج فلک چرخ برین پر
ذرے یہ وہی ہین جو چمکتے ہین زمین پر

[illegible]

[illegible]

ارزاں جنھیں شمشیر اجل دم نے خریدا
خود آگ کے مول اسکو جہنم نے خریدا

[illegible]

گنجشک کی کیا قدر ہے شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

[illegible]

جنات کو ڈر ہے اسی تیغ دو زبان کا
جوہر نہ کہو دام ہے یہ طائر جان کا

[illegible]

چار آئینہ کاٹا ہوئی حیرت کہ دہ کو
کڑیاں نہ ملیں کھا گئی اسطرح زرہ کو

[illegible]

یہ رنگ لڑائی کا یاسے نہیں دیکھا
یوں تیغ خزانکو کبھی چلتے نہیں دیکھا

[illegible]

غل تھا یہ بلا وہ ہے کہ ٹالی نہیں جاتی
گر پڑتی ہے جب برق تو خالی نہیں جاتی

[illegible]

فیروز ونکے بھی سر خاک پہ وہ نخوت سے جھکے تھے
کھیا چلتیں کہ تلوار ونکے دم آپ رکے تھے

[illegible]

گر وہ پہ دم تیغ اجل دم نظر آیا
سوتے سے جو چونکے تو جہنم نظر آیا

[illegible]

جا سکتی تھی گو شونہیں کہیں اس لیا مکے
موجود تھی مرکز کیطرح سر پہ کمانکے

ثابت کسی سرکش کے نہ ترکش کی سپر تھی
بے چلہ کمان جو تھی وہ دونوں نظری تھی

کچھ منھ سے نہ شکوہ غم جانکاہ میں نکلے
حسرت ہے کہ دم سجدۂ اللہ میں نکلے

نرغہ مرے ماں جائے پہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا

سینے کی نہ دیکھو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

تلوار و نمیں سجدے کیے کود پڑینگے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینگے

پانی کے بھی سائل نہ ہوئے برچھیاں کھاکے
قبلے کی طرف جھک گئے سجدے میں خدا کے

کیونکر نہ ہو تو کس کا گل اندام ہے شبیر
اس پیاس میں یہ جنگ ترا کام ہے شبیر

عابد کو جگا دو سفر اب کرتے ہیں بھائی
خود شمر ستمگر کو طلب کرتے ہیں بھائی

پہلو سے نہ بیٹے کے جدا ہوتی تھی زہرا
سب خاک پہ گر پڑتے تھے جب روتی تھی زہرا

بھولے مجھے یہ محو عبادت ہوئے بیٹا
بتلاؤ تو زینب سے بھی رخصت ہوئے بیٹا

ہتھیار و نمک لینے کو لڑتے مرتے تھے ظالم
مظلوم کے لاشہ پہ گرے پڑتے تھے ظالم

پاکیزہ و طاہر لحد پاک سے اٹھوں
پہنے کفن اٹھوں تو اسی خاک سے اٹھوں

بہتر ہے اگر جلد گلا تیغ سے کٹ جائے
زینب کہیں آکر نہ برادر سے لپٹ جائے

مر کر بھی بڑی ظلم و ستم سہہ گئے شبیرؑ
اس دھوپ میں عریاں پڑے رہ گئے شبیرؑ

بیکس ہوئے سب شیعہ امام دو جہاں کے
کاٹا گیا بیٹے کا گلا سامنے ماں کے

شبیرؑ کا سر نیزۂ خولی کی انی پر
تف دہر پہ اور خاک ہے دنیا کی دنی پر

جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

یہ ظلم تھا نبیؐ کے نواسے کیواسطے
تلواریں تیز ہوتی تھیں پیاسے کیواسطے

تدبیر قتلِ شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

پیاسے پہ ابرِ شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہلِ ظلم کے نرغے میں آگیا

تنہائی پر پسر کی علی اشکبار تھے
اور قبر میں رسولِ خدا بیقرار تھے

سر ضعف سے جھکاتے تھے گھوڑے کی یال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہراؐ کے لال پر

گھوڑے سے یاں گرا دو شہِ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امامِ حجاز کو

نیزہ جو لگتا سینے پہ سبطِ رسولؐ کے
اٹھتا تھا درد دل میں جنابِ بتولؑ کے

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زباں اینٹھی جاتی تھی

۲۰۸

[illegible]

اس پانی کو ترس کے مرے لال مر گئے
اصغرؑ جہان سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

۲۰۹

[illegible]

ہم سے بڑا عجب مجھے ای بھائی جان ہے
میری خبر ہی کچھ نہ سکینہؑ کا دھیان ہے

۲۱۰

راوی نے یہ لکھا ہے کہ وہ وقت زوال تھا
[illegible] برا حال تھا
[illegible] کلیجہ نکالتا تھا
[illegible] لال تھا

اسباب کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے
منہ پیٹنے کی جا ہو کہ منہ پھیر لیتے تھے

۲۱۱

[illegible]

اعدا تو مشکیں بھر کے زمیں پر چھڑکتے ہیں
بچے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

۲۱۲

[illegible]

بے غسل اس زمیں پہ بہت دن رہینگے ہم
چالیس روز دھوپ کی ایذا سہینگے ہم

۲۱۳

[illegible] ای حسینؑ
[illegible] ای حسینؑ
[illegible] ای حسینؑ
[illegible] ای حسینؑ

کیا چپکے دیکھتے ہو منہ اس تشنہ کام کا
سر کاٹ لو حسینؑ علیہ السلام کا

۲۱۴

[illegible]

فرزند فاطمہ کی مدد آ کر کرو ÷
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

۲۱۵

[illegible]

گھوڑے سے نیزے مار کے اعدا گراتی ہیں
ہاتھوں کو آگے تھامو کہ ہم ڈگمگاتی ہیں

۲۱۶

[illegible]

بانوؑ کو ای کریم مرے غم میں صبر دے
زینبؑ کو ای خدا مری ماتم میں صبر دے

۱۹

[illegible]

بہ یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخشدے مرے نانا رسول کی

۲۰

[illegible]

کوئی قریب آکے ہے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پر ہے کوئی تیر مارتا

۲۱

[illegible]

پانی کو تین روز سے محروم ہے حسینؑ
سید ہے بیگناہ ہے مظلوم ہے حسینؑ

۲۲

[illegible]

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہ زہراؑ کی آہ سے

۲۳

[illegible]

چلتے ہیں وار فاطمہ کے نازنین پر
کیوں آسمان گر نہیں پڑتا زمین پر

۲۴

[illegible]

اس بیکسی غریبی کے قربان جاؤں میں
کچھ بس نہیں مرا انھیں کیونکر بچاؤں میں

۲۵

[illegible]

کیوں صدقہ ہو کے آگے زینبؑ نہ مر گئی
بھائی تمھاری شکل تو سب خون میں بھر گئی

۲۶

[illegible]

ناحق ہے ظلم فاطمہ کے نور عین پر
کیا ہے ستم یہ بھوکے پیاسے حسینؑ پر

۲۷

[illegible]

تنہا سے سامنا جو ہے ساری خدائی کا
چرچا رہے جہان میں ہماری لڑائی کا

[illegible]

خیر النسا ہیں ماں مری بنتِ رسول ہے
میرے ستانے سے تمھیں کچھ بھی حصول ہے

[illegible]

ہو دوست تم میں گر کوئی خیر الانام کا
پوچھو آسی سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

[illegible]

گر ہو رسولِ حق کے نواسے تو کیا کریں
دو دن کے ہو جو بھوکے پیاسے تو کیا کریں

[illegible]

ہیں امت رسول تو کیوں خون میں بھرتے ہو
بتلاؤ کس گنہ پہ مجھے قتل کرتے ہو

[illegible]

اب بھی کہو تو یاں سے کسی سمت جاؤں میں
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اٹھاؤں میں

[illegible]

تشنہ ہوئے خیر ہے تو حجت تمام کی
پر تم نے کوئی بات نہ مانی امام کی

[illegible]

واجب ہے اعتقاد مرے نور عین سے
یعنی حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے

[illegible]

کس طرح سے مرے دل بیکل کو کل پڑے
زینبؑ کہیں نہ پردے سے باہر نکل پڑے

[illegible]

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ کرو
اب پنجتن کا روز دہم خاتمہ کرو

[illegible]

تم نے بہت ستایا ہی مجھ دل فگار کو
لو اب حسینؑ کھینچتا ہے ذو الفقار کو

[illegible]

فرزند مرا نہوگا گوارا رسولؐ کو
مجھکو کیا شہید تو مارا رسولؐ کو

[illegible]

غصہ میں صورت اسد حق جدھر گئے
بن تیغ کتنے شاہ کی دہشت سے مر گئے

[illegible]

ایذا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
میں نے نہ کچھ زبان سے تمھارا گلا کیا

[illegible]

نیزے لگا کے گھوڑے سے تمکو گرائینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر چلائینگے

[illegible]

وارث ہوں ذوالفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ میں میری زور ہے زہراؑ کے شیر کا

[illegible]

کیوں خاک میں ملاتے ہو گھر بو تراب کا
میرا لہو لہو ہے رسالت مآب کا

[illegible]

تم جانتے ہو ابن علیؑ کو ہراس ہے
مجکو فقط رسولؐ کی اُمت کا پاس ہے

[illegible]

پیدل تو کیا سوار ہزاروں بھگا دیے
کشتوں کے پشتے رن میں ہر اک جا لگا دیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ باگ اُٹھاتے تھے جب [illegible] کے
لگتے نہ تھے زمین پہ قدم راہوار کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود صاحبِ کمند اسیرِ کمند تھے
دم خنجروں کے تیغ کی دہشت سے بند تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے اقربا کو نہ خاطر ملول کی
اولاد سے عزیز ہے اُمّت رسولؐ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الکدم حسینؑ شہ نے خون کے دریا بہا دیے
حیدر کی ذوالفقار کے جوہر دکھا دیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ضرب راحتِ جانِ بتولؑ کی
چلاتے تھے عدو کہ دوہائی رسولؐ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت تو دیکھ لی مری غربت بھی دیکھ لو
دیکھا غضب تو صبرِ شہادت بھی دیکھ لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف بصورتِ صفِ باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم میں کم ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کہتے تھے کہ گو مرا تن زخمدار ہے
فرزندِ مرتضیٰ کو مدد ناگوار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارے حسینؑ سر پہ پیمبر بھی یاد ہے
کچھ تمکو اپنے خون کا محضر بھی یاد ہے

**۵۵**

موقوف تیرے قتل پہ اُنکی نجات ہے
عزت گناہگاروں کی اب تیرے ہات ہے

**۵۶**

ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا
اور امت نبی کی شفاعت ہوں چاہتا

**۵۷**

اب آرزو یہ ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدہ میں سر ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

**۵۸**

یہ بات کہکے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کے منھ کو دیکھکے تازی نے رو دیا

**۵۹**

اب رحم بھی نہ مجھپہ کوئی مطلقاً کرے
قاتل کہاں ہے آکے مرا سر جدا کرے

**۶۰**

تیغوں سے پیچ سارے عمامے کے کٹ گئے
گیسو لہو میں ڈوب کے رخ سے لپٹ گئے

**۶۱**

گھوڑے پہ گہ سنبھلتے تھے گہ ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو ہر نے پہ سر کو جھکاتے تھے

**۶۲**

غل تھا کہ خاک پر شہ کون و مکان گرا
بس اب زمین اُلٹ گئی اور آسمان گرا

**۶۳**

اس زخم میں بھی سیکڑوں نیزوں کے وار تھے
ہر زخم نیزہ میں کئی سو تیر پار تھے

[illegible]

فریاد ترس حسین پہ کھاتا نہیں کوئی
مرتا ہے میرا بھائی بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

ڈر ہو نہ سن کے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کردے شمع قبر رسالت پناہ کو

[illegible]

زہرا پکاری کچھ بھی نبی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

[illegible]

یارب تو میرے نانا کی اُمت کو بخش دے
اور میرے بھی تصور عبادت کو بخش دے

[illegible]

سمجھا کہ تشنگی سے جو صدمے گذرتے ہیں
اُسوقت بد دعا مجھے شبیر کرتے ہیں

[illegible]

جس سینے میں ہیں علم الٰہی بھرے ہوئے
تو پائے چکمہ دار ہے اُس پر دھرے ہوئے

[illegible]

صدمہ ہے آج فاطمہؑ کے نور عین پر
آسان کر دے ذبح کی مشکل حسینؑ پر

[illegible]

شیعوں کا حشر روز جزا میرے ساتھ ہو
سرمایہ خون بہا ہے کہ انکی نجات ہو

[illegible]

ہے ہے نہ تین روز کے پیاسے کو ذبح کر
ظالم نہ مصطفےؐ کے نواسے کو ذبح کر

خنجر نہ پھیر شاہ کی گردن پہ رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مری بچپن پہ رحم کر

فوج لعین تو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہ کی صدا رن سے آتی تھی

سید پہ تشنہ لب پہ ستم اسقدر نہ کر
پوتی ہوں فاطمہؑ کی مجھے بے پدر نہ کر

خلقت کے درد و رنج و مصیبت کو دور کر
آقا مدد کرو مرے مولا مدد [illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ [illegible] تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

دل ہلی کسی کی صدا تھی جہاں جہاں پہنچی
ٹھٹکی علمی نظر آئے جدھر جدھر دیکھے
... ہوئی نہ انیس
کسی کو اک نظر جس نے لب بام پہ دیکھا
عروج ماہ کبھی دیکھا تو دو بام پہ دیکھا

رباعی
بیگانہ اگر ہوں تو شہر اپنا ہوں میں
... لو نور اپنا ہوں میں
کیا ابر کا خوف ہے سمجھو نہ مجھے
... خشک ... اپنا ہوں میں
سمجھی ہے یہ چشم ... آپ اپنا ہوں میں
اے اہل نظر ...

رباعی
کیا قدر زمین کی آسمان کے آگے
جھکتے ہیں قوی بھی ناتوان کے آگے
نرمی سے مطیع سنگدل ہوتے ہیں
دندان صف بستہ ہیں زبان کے آگے

رباعی
شہرہ جو مرے سخن کی خوش کلامی کا ہے
باعث مدح امام نامی کا ہے
میں کیا آواز کیسی یہ فصاحت کیسا
آقا یہ شرف تری غلامی کا ہے

رباعی
کب دزد سے دولت ہنر بچتی ہے
لے بھاگتے ہیں جیکے نظر بچتی ہے
ممکن نہیں دزدان مضامین سے نجات
سچ ہے گرہ کٹ سے کب گٹھری بچتی ہے

رباعی
نے مدح کا دعویٰ ہے نہ خودبینی ہے
باتوں میں اثر زبان میں رنگینی ہے
شیرینی میں نمک ہے حلاوت دیکھو
ہے طرفہ مزا نمک میں شیرینی ہے

رباعی
لفظوں میں نمک سخن میں شیرینی ہے
دعویٰ ہنر نہ عیب خودبینی ہے
مداح گل گلشن زہرا ہوں میں
غنچے کی طرح زباں میں رنگینی ہے

رباعی
کس منہ سے کہوں لائق تحسین ہوں میں
کیا لطف جو گل کہے کہ رنگین ہوں میں
ہوتی ہے حلاوت سخن خود ظاہر
کہتی ہے کہیں شکر کہ شیریں ہوں میں

رباعی
مضمون گہر ہیں اور صدف سینہ ہے
ہو صاف تو یہ کہ قلب بے کینہ ہے
ہے صاف تو روشن ہے کمال اپنا انیس
آئینے سے روشن ہے کہ جو بینا ہے
کم ہے اسکو نظر آئینہ کہ جو بینا ہے

اے شمع قلم [illegible] جلوہ دکھا دے
اے طور تجلی رخ حور دکھا دے
اے [illegible] طبیعت [illegible] دکھا دے
اے شاہد معنی رخ مستور دکھا دے
بزم غم شبیر میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہانتاب چراغ سحری ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لبریز لطافت سے ہو رنگین سخن ایسا
رضوان بھی پکارے نہیں دیکھا چمن ایسا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفاق میں یون فیض نگین عام نہوتا
ہوتا نہ فروتن تو کبھی نام نہوتا

اے طبع رسا خلد کا گلزار دکھا دے
اے باغ سخن [illegible] دکھا دے
اے تیغ زبان جوہر اظہار دکھا دے
اے حسن بیان خوبی گفتار دکھا دے
لرزان ہی قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہان تیغ زبان آج تو کر کام قلم کا

[illegible] زبان دعوی [illegible] نہیں اچھا
[illegible] سخن ایسا نہیں اچھا
سب [illegible] دعوا نہیں اچھا
[illegible] نہیں اچھا
کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہی اکثر
جو ظرف کہ خالی ہی صدا دیتا ہی اکثر

یا رب [illegible] عطا کر
[illegible] عطا کر
[illegible] عطا کر
[illegible]
دعوی نہ سخن کا ہی نہ اعجاز بیان ہون
تو عالم و دانا ہی کہ مین ہیچمدان ہون

[illegible] وہ نقشہ اتارے
[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible]
مہتاب تو کیا ہی رخ خورشید بھی فق ہو
جو بند ہو تصویر تجلی کا ورق ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بد ہی سو بد ہی جو نکو ہی وہ نکو ہے
چھپنے کی نہین آپ اگر عود مین بو ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلتا ہی دم تیغ دو دم پر کوئی دم کو
یون ہاتھ پکڑ لے کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۱۰م

اے قبلۂ دیں [illegible] کی طلب ہے
اے ہادیٔ دو دین ہدایت کی طلب ہے
اے جدِ عُلا [illegible] کی طلب ہے
اے نورِ خدا [illegible] کی طلب ہے

مقبول ہے وہ تو جسے منظور کریگا
اس ذرہ کو خورشید ترا نور کریگا

۱۳م

[illegible] سمن
[illegible] سمن
[illegible] سمن
[illegible] سمن

مقدور کسے شیر الٰہی کی ثنا کا
ہو سکتا ہے بندے سے کہیں شکر خدا کا

۱۶م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر جاتا ہے کوئی تو بکا کرتا ہوں میں بھی
انکے لیے بخشش کی دعا کرتا ہوں میں بھی

۱۱م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مستی میں نہ فکر خرد و ہوش کرو نمیں
کیفیت دنیا کو فراموش کرو نمیں

۱۴م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن ہے جہاں جلوۂ نور ازلی ہے
ہاں بزم معلیٰ حسین ابن علی ہے

۱۷م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر نزع میں سختی ہو تو زہراؑ و نبیؐ ہیں
اور قبر کی مشکل میں شریک اسکے علیؑ ہیں

۱۲م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خامہ سے تو کچھ طبع خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپکی امداد سے ہوگا

۱۵م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولوں کے قربان عجب باغ کھلا ہے

۱۸م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا پہ نہ دولت پہ توجہ ہے نہ زر پہ
زہراؑ کی نظر پڑتی ہے اشکوں کے گہر پہ

[illegible]

یاں اسکا نہ عقدۂ دلِ مضطر یہ کھلیگا
یا قبر پہ یا چشمۂ کوثر پہ کھلیگا

[illegible]

فاقے کیے ہیں دھوپ میں لب تشنہ رہے ہیں
آقا نے تمہارے یہ کیا ظلم سہے ہیں

[illegible]

تھی دھوپ کڑی فاطمہؑ کے رشکِ چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

[illegible]

قطرہ ہے مگر بحر کو بھی گرد کریگا
دوزخ کے شرارونکو بھی سرد کریگا

[illegible]

گذری ہے بیابان میں وہ گرمی شہِ دین پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمین پر

[illegible]

آہوں کا دھواں کیوں نہ اٹھے کون و مکاں سے
فریاد کہ باندھا انھیں خولی نے سناں سے

[illegible]

آنکھوں کی ضیا رخ کی صفا دل کی جلا ہے
سب ایکطرف گلشنِ فردوس ملا ہے

[illegible]

خاک اڑکے جمی جاتی تھی زلفوں پہ قبا پر
اس دھوپ میں سایہ بھی نہ تھا نورِ خدا پر

[illegible]

آہوں کو ستانے نہیں دیندار حرم میں
آنکھیں وہ بھور دتی تھیں فرزند کے غم میں

[illegible]

زنداں وہ دہن پاک میں سب رشک گہر تھے
گذرے تھے کئی روز کہ دنداں بجگر تھے

[illegible]

سینے پہ نہ تھا اسکا قدم حشر بپا تھا
ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا

[illegible]

پیاس آج گلو کی مجھے مرغوب ہے مولا
جو تیری مشیت ہے وہی خوب ہے مولا

[illegible]

لڑنیکی نہ طاقت تھی شہ تشنہ گلو میں
ڈوبی ہوئی تھیں مچھلیاں بازو کی لہو میں

[illegible]

سب جا لیے ٹکڑے ہی تو کلیجے کے پڑے تھے
لاکھوں سے لڑائی تھی یہ بشاش کھڑے تھے

[illegible]

یہ لطف و عنایت ہے تری کونسے گھر پر
جبریل و اسرافیل کھڑے رہتے تھے در پر

[illegible]

نسبت نہیں ناخن سے کبھی بدر کی ضو کو
ہفتہ میں دکھائی تو کوئی دس مہ نو کو

[illegible]

گو شاہ زمن ہوں پہ شہ مرداں کا گدا ہوں
محتاج ہوں بیکس ہوں غریب الغربا ہوں

[illegible]

دنیا میں کسی اور کا رتبہ ہے کب ایسا
نام ایسا گھر ایسا نسب ایسا حسب ایسا

۴۳

[illegible]

پھولے وہ شجر جسکو ثمر دار کرے تو
جس قطرہ کو چاہے دُرِ شہوار کرے تو

۴۴

[illegible]

یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

۴۵

[illegible]

اختر کو قمر قطرہ کو گوہر کیا تو نے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تو نے

۴۶

[illegible]

افلاک سے دن میں کئی بار آتے تھے جبریل
ڈوری مرے جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریل

۴۷

[illegible]

منظور تھی خردی میں بزرگی مرے سن کی
دن ہوگیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

۴۸

[illegible]

تیروں سے نہ تلواروں سے منہ پھرتا تھا انکا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا انکا

۴۹

[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سرافراز میں کب تھا
مولا یہ تری چشم عنایت کا سبب تھا

۵۰

[illegible]

رحمت سے تری خلق کے مختار ہوئے ہم
دیکھی جو یتیمی دُرِ شہوار ہوئے ہم

۵۱

[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا

[illegible]

مرتے ہوئے دیکھا ہی برابر کے پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی میرے جگر کو

[illegible]

صدمے سے نہ پھر ضبط کا یارا ہوا مجکو
پھر داغ ید اللہ دوبارا ہوا مجکو

[illegible]

وہ کونسی دولت ہی جو موجود نہیں ہے
ہاں ایک شہادت کے سوا وہ بھی قرین ہے

[illegible]

یون تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مرا جی تھا
مین اسلیئے روتا ہون کہ ہمشکل نبی تھا

[illegible]

وابستۂ تسبیح رکھون رشتۂ جان کو
جبتک ہی دہن مین حرکت خشک زبان کو

[illegible]

سجدہ تہ شمشیر یہ نا شاد نہ بھولے
سب محو ہون دل سے یہ تری یاد نہ بھولے

[illegible]

اشک آنکھو نسے تھمتے نہیں تفتیدہ جگر ہون
تو رحم کرا ے خالق اکبر کہ بشر ہون

[illegible]

آنکھیں تری جانب ہین تو دل تیری طرف ہے
گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے

[illegible]

یا تک خلف شاہ نجف آنے نپائے
یہ شیر ترائی کی طرف آنے نپائے

۵۵

[illegible]

لشکر کے جوان گرز گران توڑے ہوئے تھے
ہر صف میں علمدار نشان کھوئے ہوئے تھے

۵۶

[illegible]

پیدا تھی جلاجل سے اک افسوس کی آواز
جاتی تھی کئی کوس تلک کوس کی آواز

۵۷

[illegible]

دو روز کے پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں
اس غم سے کلیجے میں مرے چھید پڑے ہیں

۵۸

[illegible]

انصاف سے کہدو کہ طلبگار ہوں جسکا
جد کسکا ہے تم سب کلمہ پڑھتے ہو کسکا

۵۹

[illegible]

جبرئیل امین ہمدم و ہمراز ہے کسکا
قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہے کسکا

۶۰

[illegible]

لب ہلگئے جب نخل دعا میں ثمر آیا
انگشت شہادت کو اٹھا کر شجر آیا

۶۱

[illegible]

کس رخ کو تجلی صفت بدر عطا کی
دنیا میں کسے حق نے شب قدر عطا کی

۶۲

[illegible]

وہ قبلۂ دین باعث ایجاد فلک ہے
اپ انکے نواسے ہیں کچھ اسمیں نہیں شک ہے

۶۳

[illegible]

بھیجی ہے انھیں چادر تطہیر خدا نے
امت کے گنہ ڈھانپ دیئے جنکی ردا نے

زہرا کا پدر مفخر رسولان سلف ہے
حوا کا نہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے

اعلی کسے فرمایا علی کسکو کہا ہے
اللہ نے قرآن مین ولی کسکو کہا ہے

دکھ کونسا اور کونسی ایذا نہین دیتے
مہمان ہون اور پانی کا قطرا نہین دیتے

ہر جنگ مین کفار پہ در کون رہا ہے
محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے

انصاف کا اسوقت طلبگار ہون تمسے
ہی کون مراد آیۂ لا اسئلکم سے

ٹکڑے ہو بدن یا تہ شمشیر گلا ہو
اس سب کے عوض حشر مین شیعوں کا بھلا ہو

یکتا ہی جہان کون ہی جرأت مین نجا ہین
دو حصے ہی قرآن خدا اسکی ثنا مین

برعکس ہین جو لوگ وہی بانی شر ہین
سب پر ہی یہ آئینہ کہ آپ انکے پسر ہین

میدان سے ہٹاتے نہین اس فوج گران کو
ایسا ہی مرا رعب کہ لکنت ہی زبان کو

۷۷۳

اس غنچہ کو [illegible] سن پاک

بھیا [illegible] برس ادراک

[illegible] خاک میں [illegible]

[illegible] افلاک

ڈرتے نہیں گر شکوۂ بیداد کرو گے
کیا ہو گا جو اللہ سے فریاد کرو گے

۷۷۴

کیا بس [illegible] یہ کہ کے رونے لگیں

[illegible] سر سے زمیں پر [illegible]

[illegible] کہ بہن [illegible]

[illegible]

اب آپکی جرأت کا بھی وہ طور نہیں ہے
شاید کوئی زینب کا پسر اور نہیں ہے

۷۷۵

بیدرد [illegible] زخم جگر بھی

طاری ہوا غصہ [illegible]

سرخی [illegible] دیدۂ تر بھی

[illegible] نظر غصہ سے شمشیر و سپر بھی

شہ کی نظر غیظ نہ تھی قہر خدا تھا
شمشیر ید اللہ جدا میان جدا تھا

۷۷۶

[illegible] بجلی بھی

[illegible] بجلی بھی

[illegible] بجلی بھی

[illegible] بجلی بھی

فانوس سے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے تڑپتی ہوئی لیلیٰ نکل آئی

۷۷۷

[illegible]

[illegible] ثعبان

[illegible] زبان

[illegible]

شہباز اجل بازو نکو تولے ہوئے ہے
پر اوج سعادت کے ہما کھولے ہوئے ہے

۷۷۸

نعرہ [illegible] ابن سعد جفا کار

[illegible]

[illegible]

مجبور [illegible]

شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہیں ہے
وہ کونسی شے ہے کہ جو محکوم نہیں ہے

۷۷۹

[illegible]

[illegible]

[illegible] قضا [illegible]

[illegible]

قبضہ ہے مرا خاک کے ہر گنج نہاں پر
جاری ہے مرا حکم روان آب رواں پر

۷۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہستی ہو نہ ہستی نہ مکیں ہوں نہ مکاں ہوں
آثار اذا زلزلت الارض عیاں ہوں

۷۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا غم ہے اگر لاکھ سوار ونکے پرے ہیں
روباہ کے لشکر سے کہیں شیر ڈرے ہیں

[illegible]

با تو نمین کرتے ہیں بند فصیحان جہان کو
یہ پیاس ہے لکنت ہے مری خشک زبان کو

[illegible]

دانا تھے یہ کسطرح پھنسے دام اجل مین
گھر وحشیونکو ہین کئی کسریٰ کے محل مین

[illegible]

فریاد جو میرے دل صد چاک سے نکلے
تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلے

[illegible]

نمرود نہین حشمت ضحاک نہین ہے
ڈھونڈھو جو خزانے مین تو اب خاک نہین ہے

[illegible]

لوٹا ہے وہ گلشن کہ نہ پھل پائیگا ظالم
اب تو بھی جہنم مین یونہین جائیگا ظالم

[illegible]

پر جھکتا ہے دنیا مین کوئی شیر دلی منھ پر
تیری نہ رہی خوف سے شمشیر دلی منھ پر

[illegible]

ٹھکرا کے جو چلتا ہے ہر اک راہگذر مین
سویا شکستون سے ہین وان کاسۂ سر مین

[illegible]

جعفر بھی شریک الم و یاس ہین میرے
تو دور نہ جان انکو یہ سب پاس ہین میرے

[illegible]

پل بندھ گئے لاشونکے نہ اک پل ہوئی آخر
ثابت نہوا کب صف اوّل ہوئی آخر

۱ واژگون یعنی سرنگون ۱۲ ۲ اجم یعنی نیستان و انبوہی درخت ۱۲

[illegible]

گلرنگ لہو سے جو ہر اک جسم شقی تھا
تھی دو پہر اور دامن صحرا شفقی تھا

[illegible]

تیغ اُسنے سپر اُسنے زرہ اُسنے نچھوڑی
دس انگلیوں نہیں ایک گرہ اُسنے نچھوڑی

[illegible]

ترخو نہیں سر تا بقدم ہو گئے شبیر
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شبیر

[illegible]

جل جل گئے بدن نار یوں کے سر دہو گئے تھے
ڈر ڈر کے سیہ کاروں کے منہ زرد ہو گئے تھے

[illegible]

جب برق چمکتی تھی سر کجاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھجک جاتے تھے جبریل

[illegible]

گھیرا ہے لعینوں نے اکیلا اُسے پاکر
گرتا ہے مرا لال مدد کیجئے آکر

[illegible]

جلاتے تھے وہ ہوش نہ تھا خوف سے جنکو
فریاد کہ شب خون گرا فوج پہ دن کو

[illegible]

تھا دھیان غلاموں کا جو اُس غاصہ حق کو
بس رو کا خود اُلٹے ہوئے دنیا کی ورق کو

[illegible]

افراط جراحت سے بدن رشک چمن تھا
سب فوج کے حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

[illegible]

تم کہاں تھے یہ تلواریں ہوئی جاتی ہوں بھائی
اب سینۂ سپر ہو سکو میں آتی ہوں بھائی

[illegible]

واں چلتی ہے تلوار کہاں جاؤ گی بی بی
بابا کو بس اب حشر کے دن پاؤ گی بی بی

[illegible]

کہنا مرا مانو نہ ارادہ کرو رن کا
میں واسطہ دیتی ہوں تمہیں روح حسن کا

[illegible]

للہ نہ اسلام تن صد پاش پہ آنا
سر تن سے اتر لے تو مری لاش پہ آنا

[illegible]

آنکھیں کہیں آہو کی بھی آنکھوں سے بڑی تھیں
منہ چاند سا تھا ہنسلیاں گردن میں پڑی تھیں

[illegible]

لاکھوں میں کہاں جاتے ہو اس آن اکیلے
وہ کہتا تھا ہیں میرے چچا جان اکیلے

[illegible]

ہاں چھوڑ کے ہم سب کو چلے جاؤ گے بابا
کیوں روتی ہو کیا گھر میں نہ اب آؤ گے بابا

[illegible]

گرتے کا عجب رنگ تھا اس گل سے بدن پر
معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن پر

[illegible]

بس صبر کرو قید ہوں گیا خیمے میں آ کے
فردوس میں اب جاؤ گے ہمراہ چچا کے

۱۰۹

چلاتی تھی ادھر بیوۂ حسنؑ جگر افگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہتا تھا قربان شہنشاہ اُمم ہین
کیا ہم علی اصغرؑ سے بھی کچھ عمر مین کم ہین

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا کہ سب خون سے بدن لال ہوا ہے
اے میرے چچا جان یہ کیا حال ہوا ہے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب روتے ہین اس وقت نہین ہوش کسی کو
پیٹتی ہین یہ سینہ کہ غش آیا ہے چچی کو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹتا ہے گلا تیغ ستم سے کوئی دم مین
گھر مین تمھین لیچلنے کی طاقت نہین ہم مین

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتی ہے وہ نیمچے سے گرے ہاتھ جو کٹکر
غش ہو گیا شبیرؑ کی گردن سے لپٹکر

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپٹا جو تڑپکر وہ شہ تشنہ گلو سے
تر ہو گئین سب ہنسلیان گردن کے لہو سے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس سے زہراؑ کی صدا افغان نکل آئی
خیمے سے ادھر خاک بسر مان نکل آئی

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہہ آیا لہو تا بہ زنخدان مبارک
ٹھنڈے ہوے دو گوہر دندان مبارک

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار سے وقفہ نہ ملا چند نفس کا
دم رک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتے لعین خوف سے ہاتھ آنکھون پہ دھر کے
تو فاطمہؑ آئی ہین بچانے کو پسر کے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھ سکتے نہین جسم پہ تلوارین پڑی ہین
گھبراؤ نہ اماں مرے پہلو مین کھڑی ہین

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے بھائی
بھیّا کو نجف تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جاؤنگی حضرت کو جو پاؤنگی نہین مین
بے آپکے دیکھے ہوئے جاؤنگی نہین مین

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاتل کو نہ گردن کو نہ شمشیر کو دیکھا
پہونچی تو سنان پر سر شبیرؑ کو دیکھا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انسان پہ ستم یون کبھی انسان نہین کرتا
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہین کرتا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر تو سفر ہوتا ہے اس دار محن سے
دو باتین تو کر لینے دے بھائی کو بہن سے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفتین کھنچیں آل رسول عربی کی
اب جائین کہان بیٹیان زہرا و علی کی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناحق ہی عداوت انھین [illegible] سے
بے تیغ کٹے جاتے ہین شمشیر زبان سے

[illegible]

غل تھا کہ حسینؑ آج لڑائی پہ چڑھینگے
یا صاحب معراج لڑائی پہ چڑھینگے

[illegible]

صدقہ کیا اکبرؑ سا پسر راہ خدا مین
خوش ہوکے لٹا دیتے ہین گھر راہ خدا مین

[illegible]

گھوڑے کو اڑاتے ہوے یون آتے ہین رن مین
جسطرح کوئی سیر کو آتا ہے چمن مین

[illegible]

حلقے مین ملک اسپ صبا دم کو لیے ہین
اور فرق پہ جبریل امین سایہ کیے ہین

[illegible]

خود شیر ہین یہ اور خلف شیر خدا ہین
ضرب انکی رکے کیا کہ یہ شمشیر خدا ہین

[illegible]

نسبت ہی نہ خورشید کو نے بدر کی ضو کو
شرماتے ہین نقش سم توسن مہ نو کو

[illegible]

حق کے کرم نامتناہی سے بنے ہین
یہ پانچ بشر نور الٰہی سے بنے ہین

[illegible]

صابر کوئی آفاق مین ایسا نہین دیکھا
یہ دل نہین دیکھا یہ کلیجا نہین دیکھا

[illegible]

ہے جلوہ گری نور کی پیشانی شہ مین
عکس گل سوسن ہے یہ آئینہ مہ مین

۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبریلؑ کو یارا نہ پہونچنے کا جہاں تھا
واں احمد و محمود میں فرقِ دو کماں تھا

۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان ہوں ان آنکھوں پہ اگر عین شرف ہے
ہر مردمِ حق بین کی نظر انکی طرف ہے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلو میں شبِ قدر کو یاں بدر لیے ہے
اور بدر کو ہالے میں شبِ قدر لیے ہے

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہراؑ سے ڈرا وہ نہ علیؑ سے نہ خدا سے
کاٹا اُسی گردن کو ستمگر نے قفا سے

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر سے گلا شمرِ بد افعال نے کاٹا
پہونچوں سے ہر اک ہاتھ کو جمّال نے کاٹا

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتل میں جو وہ شمر کے زانو سے دبا تھا
محبوبِ الٰہی کا گریبان پھٹا تھا

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاد آتے ہیں عباسؑ تو گھبراتے ہیں شبیرؑ
گھوڑے پہ کمر تھام کے جھک جاتے ہیں شبیرؑ

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروا نہیں کٹ جائے جو سر تیغِ جفا سے
پر مضطر نہیں ہٹتے ہیں قدم راہِ رضا سے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل شہِ جن و بشر پر
فوجوں کی گھٹا چھا گئی زہراؑ کے قمر پر

[illegible]

پھل برچھیوں کے رن میں چمکتے نظر آئے
نیزے صفِ دشمن میں لچکتے نظر آئے

[illegible]

بچپن سے تن زار میں طاقت ہے نبی کی
جو سچی ہے زبان میں ہے رسول عربی کی

[illegible]

دل جس سے قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہے
قاسمؑ بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے

[illegible]

جب کھینچی ہے تیغ دو زبان کٹ گئے ہیں
اکثر شہ مردان بھی اکیلے ہی لڑے ہیں

[illegible]

منظور ہے مجکو کہ رضا مند خدا ہو
میری تو ظفر یہ ہے کہ سر تن سے جدا ہو

[illegible]

پھر جاتی ہے ایک ایک کی تصویر نظر میں
آنکھوں سے نہاں ہو گئے سب تین پہر میں

[illegible]

نصرت کے خبردار خبر لیکے پھرے تھے
اور شیر خدا عمرو کا سر لیکے پھرے تھے

[illegible]

واقف ہے خدا تم نے جو کچھ جبر کیا ہے
شبیرؑ نے مقدور پہ کیا صبر کیا ہے

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ سب کے تن صد پاش پہ روئے
اتنا نہیں کوئی کہ مری لاش پہ روئے

[illegible]

لو اب بھی تم اس صابر و شاکر کو اماں دو
مظلوم کو سیّد کو مسافر کو اماں دو

[illegible]

صحرا میں جگہ خاک یہ سونیکو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مرے مرنیکو بہت ہے

[illegible]

غش آتے ہیں پر حق کی عبادت نہیں جاتی
فاقوں میں بھی قرآن کی تلاوت نہیں جاتی

[illegible]

یثرب میں نہ کوفے میں نہ بطحا میں رہونگا
میں آج سے گھر چھوڑ کے صحرا میں رہونگا

[illegible]

میں یہ نہیں کہتا کہ نواسا ہوں نبی کا
زوّار تو ہوں قبر رسول عربی کا

[illegible]

واں ہوگا تہیدست جو یاں سے نہیں جاتا
اسباب جہاں ساتھ کوئی لے نہیں جاتا

[illegible]

طوف حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
لو گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

[illegible]

کپڑے بھی تکلف کے نہیں رشک چمن ہیں
ہر ایک نباچھال کی اور خرقۂ کہن ہیں

[illegible]

کچھ کام انھیں لذت دنیا سے نہیں ہے
کشتہ تو رداؤں میں غذا نان جویں ہے

[illegible]

گھبرائی ہوئی خیمۂ ویران میں پھریگی
سر پیٹتی لاشے پہ مرے آکے گریگی

[illegible]

اکدم میں سر آب تن سے جدا کرتا ہے شبیر
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیر

[illegible]

چلاتا تھا وہ پیاس مری آہ بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے للہ بجھاؤ

[illegible]

شرمندہ ہوں گو احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائینگے سردار کے آگے

[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹیگا
پیاسا ہی گلا آپ کا خنجر سے کٹیگا

[illegible]

ہر موج کا خم اسکے لیے ناگ ہوا تھا
پانی کا بھی اسوقت مزاج آگ ہوا تھا

[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں دیندار یہ بیعت نہیں کرتے

[illegible]

پاس اسکے ہر اک شخص لیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی نہ تھی پیاس پیے جاتا تھا پانی

[illegible]

جھکتا تھا جو پینے کو تو ہٹجاتا تھا پانی
بڑھتا تھا وہ سفاک تو گھٹجاتا تھا پانی

[illegible]

قطرہ بھی نہ اک حلق جفاکار میں پہونچا
پانی میں لعین غرق ہوا نار میں پہونچا

[illegible]

ہمسا تو کریم آج دو عالم میں نہیں ہے
ڈرتا ہے عبث عیب دغا ہم میں نہیں ہے

[illegible]

دنیا نہیں رہنے کی اسے جب تعب آیا
چادر سر زینبؑ سے چھنی اور غضب آیا

[illegible]

جب حلق سے شبیرؑ کے شمشیر ملیگی
منصب تجھیں ہاتھ آئیگا جاگیر ملیگی

[illegible]

پانی کا نہ طالب ہوں نہ سائل ہوں اماں کا
غم ہے مجھے ناموس رسولؐ دو جہاں کا

[illegible]

ہو تجھسے جو یہ امر تو احسان ہے تیرا
ورنہ مرا ہاتھ اور گریبان ہے تیرا

[illegible]

تو نے جو بلایا تو مدینے سے ہم آئے
تجھ سے نہیں ہوتا کہ ادھر دو قدم آئے

[illegible]

جب روتے ہیں وہ دلپہ چھری [illegible] کی
آیا ہوں ترے پاس سفارش کو حرم کی

[illegible]

غارت نہ شہ لولاک کی پوشاک نہ کیجو
عریاں مرا لاشہ تہ افلاک نہ کیجو

**۵۵**

[illegible]

تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کریگا
راندوں کی حمایت مرا اللہ کریگا

**۵۶**

[illegible]

مردوں کو ترستی ہی ہوس ہیں اور نہ طلب کچھ
جب جاکے ملے خاک مین پھر خاک ہے سب کچھ

**۵۷**

[illegible]

حضرت نے تو اُس برق مجسم کو سنبھالا
کروبیون نے عرش معظم کو سنبھالا

**۵۸**

[illegible]

عالم کو وہ عالم کا شہنشاہ بچائے
اس برق جہانسوز سے اللہ بچائے

**۵۹**

[illegible]

غل تھا کہ نہ قلزم ہے یہ برق اجل آئے
ساحل سے ادھر مردم آبی نکل آئے

**۶۰**

[illegible]

لرزان و طپان کون نہ تھا کون و مکاں مین
آثار قیامت نظر آتے تھے جہاں مین

**۶۱**

[illegible]

کھل جائیگا احوال دم جنگ تمھارا
اسمین بھی مرا نام ہے اور ننگ تمھارا

**۶۲**

[illegible]

کافر کو غرور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا
اکثر صف لشکر مین اکیلا ہی لڑا تھا

**۶۳**

[illegible]

ہونٹوں کو چباتا تھا یہ غصہ مین بھرا تھا
پیچھے ستم آرا کے سوارونکا پرا تھا

[illegible]

تھرائی زمیں چوب لگی طبل دغا پر
حملہ کیا نامردوں نے شاہ شہدا پر

[illegible]

بیٹے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو دوبارا نظر آیا

[illegible]

گودی میں دیا کسکو کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھاتے ہی کیا سو گئے اصغر

[illegible]

سایہ جو پڑا شاہ کی تیغ دو زباں کا
ترکش تھا نہ چلہ تھا نہ حلقہ تھا کماں کا

[illegible]

بچہ جو چھٹے باپ سے پالا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

فرزند یہیں ہیں یہیں مر جائینگے بی بی
اصغر نہ جئینگے نہ ہم اب آئینگے بی بی

[illegible]

اک جست [illegible] سر پر فرس تیر قدم تھا
[illegible] قلم تھا

[illegible]

اماں کا مری غم سے عجب حال ہے بابا
یہ ہاتھوں سے پیٹی ہیں کہ منہ لال ہے بابا

[illegible]

تھا پرتے سے پیادوں کو کچل جاتا تھا گھوڑا
بجلی سا ہر اک صف سے نکل جاتا تھا گھوڑا

[illegible]

اک برق گری آ کے جدھر آ گیا گھوڑا
جب باگ ہلی چھپیوں پھر آ گیا گھوڑا

[illegible]

زندوں کو بھی مردوں میں قابند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

[illegible]

امت کو نہ برباد مری جان کرو تم
اب روح محمد کی طرف دھیان کرو تم

[illegible]

گھوڑے تو الف ہو کے سواروں پہ گرے تھے
اسوار پیادوں کی قطاروں پہ گرے تھے

[illegible]

ہر سو تن بے سر سر بے تن نظر آئے
میدان میں نہ اسوار نہ توسن نظر آئے

[illegible]

یہ چاند سی گردن تہ خنجر بھی دکھا دو
اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھا دو

[illegible]

کس کا یہ کلیجہ تھا کہ جو نوک کے لڑتا
کیا منہ تھا جو اک وار کوئی روک کے لڑتا

[illegible]

جیتا یہ نہ چھوڑیگی کسی پیر و جواں کو
للہ بس اب روکیے تیغ دو زباں کو

[illegible]

سر نذر کرو صادق الاقرار ہو تم تو
امت کی شفاعت کے طلبگار ہو تم تو

**۴۸۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا اب اٹھیگا نہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہمنے یہ انصاف خدا پر

**۴۸۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کھاتے تھے تلواریں موئی جاتی تھی زینبؑ
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینبؑ

**۴۸۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشین پر
بس ٹیک دیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمین پر

**۴۸۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب خون میں محمدؐ کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

**۴۸۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

**۴۸۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھیگا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

**۴۸۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی مدد کرنیکو آتا نہیں کوئی
ہے ہے مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

**۴۸۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیرؑ کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

**۴۹۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو آگاہ مرے حال سے کردے
جا بانوے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی ہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

سینہ جو دبا نیزوں کی سریاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

شہ ذبح ہوئے زینب دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاتل کو تو کچھ منھ سے نہ فرماتے تھے حیدر
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتے تھے حیدر

برپا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پہ
اماں نے گلا رکھ دیا ہے میرے گلے پہ

ہر لحظہ فزوں دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہ کے لال کا غم ہو

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

طبقے فلک کے صورتِ گہوارہ ہلگئے
دب کر پہاڑ خاک کے دامن سے ملگئے

[illegible]

اُڑتے ہیں مثلِ شیرِ خدا آستین کو
اے کردگار عرش بچالے زمین کو

[illegible]

گھر چھٹ گئے تھے جانوروں کو یہ رنگ تھے
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھے

[illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہرِ الٰہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

[illegible]

مانندِ موج مچھلیوں میں اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک شناور کا پانی میں آب تھا

[illegible]

فولاد ہو کہ سنگ یہ منہ موڑتی نہیں
بے دم کئے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں

[illegible]

اُلٹی زمیں سمجھ کے دلوں پر یہ ٹھن گئی
بیہوش ہو گئے جانور پنبہ بن گئی

[illegible]

تیغِ علی علم تھی جو دشتِ قتال میں
چیتوں نے منہ چھپائے تھے گنبد کی کھال میں

[illegible]

غل تھا غضبِ حسین کا قہرِ الٰہ ہے
بادِ فنا سے گلشنِ ہستی تباہ ہے

۱۰م

[illegible]

سوکھی ہوئی زباں پہ کسی کا گلا نہ تھا
سولہ پہر ہوئے تھے کہ پانی ملا نہ تھا

۱۱م

[illegible]

تھم جاتے تھے حسینؑ جو تلوار تول کر
حوریں بلائیں لیتی تھیں غرفوں کو کھول کر

۱۲م

[illegible]

گیسو نہ تھے رخ خلفِ بو تراب پر
تھی جدول سیہ ورقِ آفتاب پر

۱۳م

[illegible]

چھڑکاؤ تھا گلاب کا اس سرزمین پر
گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کے اختر زمین پر

۱۴م

[illegible]

پلکوں کے تیر سب کے کلیجوں کے پار تھے
کھنچتی تھی یاں کماں اُدھر اعدا فگار تھے

۱۵م

[illegible]

سمجھو نہ دور آنکھ ملانے کی دیر ہے
تیغی ہر چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

۱۶م

[illegible]

لاریب نورِ چشم نبیؐ و علیؑ یہ ہے
نقش جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

۱۷م

[illegible]

باتوں میں بند ہیں فصحا کائنات کے
صدقے ہیں بات بات پہ کوثر و نبات کے

۱۸م

[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحرِ عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

۱۹

[illegible]

ہے رتبۂ رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھو دھرا ہے رحل پہ قرآں کھلا ہوا

۲۰

[illegible]

بخشا فروغ جسنے ید ایمان کے طور کو
سر کاٹ کر بجھا دیا اُس شمع نور کو

۲۱

[illegible]

سب کھلتی ہے عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہے انگلیوں سے کہ ہیں شمع نور کی

۲۲

[illegible]

وہ رکن جب سے اٹھ گئی رنج و بلا میں ہوں
اب میں فقط مخمس آل عبا میں ہوں

۲۳

[illegible]

عقدے پہ انگلیاں کہتے ہیں چودہ معصوم ہیں
چودہ بزرگ خلق میں خالق کے نور ہیں

۲۴

[illegible]

سینہ نہیں سفینۂ طوفان نوح ہے
ایمان کی سجدہ گاہ ہے قرآن کی روح ہے

۲۵

[illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اُسی پہ شمر نے رکھا غضب کیا

۲۶

[illegible]

پھولوں کی بو سے خوش ہیں کہ گھڑی بسی ہوئے
اُمت کی مغفرت پہ کمر ہیں کسے ہوئے

۲۷

[illegible]

آنکھیں ہیں شرح بحر شجاعت کے جوش پر
شملہ چڑھا ہوا ہے عمامے کا دوش پر

۳۹

[illegible]
بر میں ہیں جیسے جلوہ نما ہے خدا کا نور
[illegible]
[illegible]
حیران لباس نور پہ سب حلہ پوش ہیں
ادریس ہیں جو اس نہ موسیٰ ہیں [illegible] ہیں

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش کہاں ہیں لشکر بے عقل و فہم کے
گوشوں میں چھپتے پھرتے ہیں کیوں سہم سہم کے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر بڑھے ہیں شاہ پہ یوں شام و روم کے
آتی ہے جس طرح سے گھٹا جھوم جھوم کے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکو عروج کیوں نہ ملے قتلگاہ میں
پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ میں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دست خدا کے لال جری ہیں دلیر ہیں
اس ہاتھ سے جہاں کے زبردست زیر ہیں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاروں طرف سے نرغۂ فوج کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوشن نہ تھا تن شہ گردوں وقار میں
تارے سے چمکتے تھے شب تاریکے تار میں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر جو دیکھا ہو تو دم میں ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جلکے خاک ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آئی ہے
ٹاپوں سے مرکبوں کی زمیں تھرتھرائی ہے

[illegible]

سنگین دلوں نے ہاتھوں میں پتھر اٹھائے ہیں
جتنوں کے ساتھ گرز گران سر اٹھائے ہیں

[illegible]

گویا کہ قوس میں تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible] سلطان کربلا
[illegible]

پڑتی ہے خاک اڑ کے تن پاش پاش پر
اماں ردا نہیں علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے دو چند ہو گئی
خاک اس قدر اڑی کہ ہوا بند ہو گئی

[illegible] عباس [illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سے
گیسو اٹے ہوئے تھے بیاباں کی گرد سے

[illegible]

فاقوں سے حال غیر ہے محتاج آب ہوں
میں آپ ہی مسافر پا در رکاب ہوں

[illegible]

تلوار منہ چھپائے تھی سائے میں ڈھال کے
خنجر بھی رہ گئے تھے زباں میں نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پر آب میں
سونا گیا ہے چاند مرا آفتاب میں

[illegible] ان برچھیوں [illegible]

ان برچھیوں سے کسکو زمیں پر گرائیں گے
تلو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرائیں گے

[illegible]

دیکھیں یہ نرغۂ فوج کشیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

[illegible]

عیسیٰ پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مراقبہ کر لائے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے میں پائے ہیں

[illegible]

دیں ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے انکی شکست ہے

[illegible]

تجھ پر نثار ہو نہ سکی کس کو ہوس نہیں
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہیں

[illegible]

سب گھر لٹے مگر وہ اسیر بلا نہو
ہیں بیکفن رہوں پہ بہن بے ردا نہو

[illegible]

جائینگے یہ کہاں جو ہیں تجھسے پھرے ہوے
ہیں سب جلال کے غضب میں گھرے ہوے

[illegible]

بیٹے یہ چاہئیں لو ہیں اشفاق باپ کے
جان آگئی غلام میں آنے سے آپ کے

[illegible]

دونوں زبانیں تیغ کی بھی شعلہ رہیں
بیتیں رجز کی تیغ دو دم سے بھی تیز تھیں

۵۵

[illegible]

کس آیۂ کریمہ میں ذکر علیؑ نہیں
قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۵۶

[illegible]

لاکھوں سے منھ پھیرے نہ کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۵۷

[illegible]

یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز سر انگشت موت ہے

۵۸

[illegible]

جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۵۹

[illegible]

الٹوں فلک کو یوں جو ہو قصد انقلاب کا
جسطرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۶۰

[illegible]

طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآبؐ کی
رکھدوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۶۱

[illegible]

کیوں منھ پھرا لیا ہے حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہوگے رسالت مآبؐ سے

۶۲

[illegible]

الٹوں طبق زمین کے یوں جھٹک کے زین سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستین سے

۶۳

[illegible]

جسوقت ضرب شیر خدا یاد آئی ہے
ماہی سمیت گاؤ زمیں تھرتھرائی ہے

**۶۳**

[illegible]

لو واسطہ رسولِ خدا کا پناہ دو
اب بھی کسیطرح مجھے جانیکی راہ دو

**۶۴**

[illegible]

جل تھل بھرا لہو سے نہ دیر اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سرون کی جھڑی لگی

**۶۵**

[illegible]

عشق شناوری بھی قیامت چڑھی ہوئی
اتری وہ تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

**۶۶**

[illegible]

دہشت سے عافیت نے منھ اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھال کی جنگل کو چھا لیا

**۶۷**

[illegible]

یون سر برس گئے پہ روانی تھی باڑھ مین
پڑتا ہے ڈونگرا کبھی جیسے اساڑھ مین

**۶۸**

[illegible]

کیا جانیے مزا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کیطرح استخوان کو

**۶۹**

[illegible]

سب فوج یون بڑھی تھی دعا کو امام سے
آندھی سیاہ آئی ہو جیسے سموم و سام سے

**۷۰**

[illegible]

لڑنے مین اوج تیغ کا دو چند ہو گیا
نکلی کمان تیرونکا منھ بند ہو گیا

**۷۱**

[illegible]

چار آئنے کے پار تھی اس آب و تاب سے
جسطرح برق گر کے نکلتی ہے سحاب سے

[illegible]

ترکش کہین پڑے تھے نشان زری کہین
پیکان کہین تھے شست کہین تھی سری کہین

[illegible]

اب صورت مغاک قلم بند کر دیے
نفروں کے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

[illegible]

پھونکے نہ یہ دم اس نے ہار کے [illegible] ہین
اژدر کی طرح منھ سے شرارے [illegible]

[illegible]

جب ڈھال پر چمک کے در آتی تھی خود میں
سر کٹ کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

[illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یون ہر سوار پر
جنگل مین باز گرتا ہے جیسے شکار پر

[illegible]

نیزے قدم کے فیض سے سیارے جھک گئے
جب تیلیاں اُٹھین تو ستارے چمک گئے

[illegible]

پھرتے تھے جب حسین پیادوں کو دل کر
کھا لیتی تھی سروں کو وہ منھ کھول کھول کر

[illegible]

جبتک چلی رہ زرد سیاہ عدو رہی
اُس دن کے معرکہ مین وہی سرخرو رہی

[illegible]

سیماب تھا زمین پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

ہر نعل پا کا حسن یہ تھا اُس جلو میں
آئینہ جس طرح سے ہو دست عروس میں

[illegible]

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے
کیونکر اُڑے پری ہے کہ شیشی میں بند ہے

[illegible]

فتراک گر ہوا سے کبھی اک پری اُڑی
یوں اُڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اُڑی

[illegible]

بجلی کی واں چمک ہے فلک پر تمام ہو
یاں کب سے غرب میں فرس تیز گام ہو

[illegible]

دوڑے پرے آپ تو بجلی بھی تر ہو
آنکھوں میں یوں پھرے کہ نظرہ کو خبر ہو

[illegible]

ہاں اے اجل گرفتہ کمر استوار کر
نیزے کا ہے غرور تو آ کوئی وار کر

[illegible]

اٹھتی ثنا اگر کوئی لائے زبان پہ
ساکن جو حرف ہو وہ نہ آئے زبان پہ

[illegible]

میدان میں تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا
عالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا

[illegible]

تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تلا ہوا
یاں تھا سب آپ کے عزم کا عقدہ کھلا ہوا

۹۱

[illegible]

اک معرکہ تھا بیچ میں دشت قتال کے
دو مار کتھ گئے تھے زبانیں نکال کے

۹۲

[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا جس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

۹۳

[illegible]

پیچھے ہٹے نہ پاؤں مزا ہی یہ جنگ کا
تو بھی تو توڑ دیکھ لے میرے خدنگ کا

۹۴

[illegible]

ظالم پہ آسمان سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزہ اڑ کے زمیں پہ سناں گری

۹۵

[illegible]

کیا کوئی اس کے آگے بھلا سر اٹھا سکے
رستم بھی جس کماں کی نہ سیسر اٹھا سکے

۹۶

[illegible]

ترکش بھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

۹۷

[illegible]

موذی تھا وہ لعین پہ ڈھالی فتنہ گو بھی
سر میں سناں تھی پشت کے مہرے میں چوب تھی

۹۸

[illegible]

حلقہ ادھر کمان کا خم ہو کے رہ گیا
یاں تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہ گیا

۹۹

[illegible]

چلہ تو شست شاہ سے زہ سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

[illegible]

پیچھے سے کٹ رہے تھے جو ظالم بڑھے ہوئے
گوشوں سے خود اُتر گئے چلّے چڑھے ہوئے

[illegible]

آنکھیں ہم اپنی دوڑ کے قدموں پہ ملتے ہیں
تلوار روکیے کہ بس اب دم نکلتے ہیں

[illegible]

آنکھوں کو بند کر کے فرس ہانپنے لگا
رد کی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

[illegible]

روحِ علیؑ یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے تھے ہر اک تیر کے قربان کمان کے

[illegible]

دی نوحِ عصر ہے تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

[illegible]

سمجھا تھا میں کہ اب مری امت تمام ہے
یہ صبر اختیار یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

جب شاہ حملہ کرتے تھے شیرِ خدا کی طرح
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب گبر یا کی طرح

[illegible]

مولا تجھے قسم ہے رسولِ کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی

[illegible]

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ حق آئینہ ہو گیا

[illegible]

امت کے ظلم سہتے ہو نانا سے چھوٹ کر
کیا انکو پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

[illegible]

دشمن ہوا ہی سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہے ٹھکانا غلام کا

[illegible]

یوں تو دل و جگر کے بھی جانکاہ زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

میں جنکی ذکر میں کبھی سویا نہ چین سے
پانی انھیں عزیز ہے میرے حسینؑ سے

[illegible]

پھیلا کے پاؤں جا کے یہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

[illegible]

جھکتے ہیں زین پہ منھ پہ لہو ڈال ڈال کے
گھوڑے سے غش میں کون اتارے سنبھال کے

[illegible]

بچپن سے ہیں نثار جو اس نورِ عین کے
میرا گلا بھی ساتھ کٹیگا حسینؑ کے

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے واں تن شہِ دیں چور ہو گیا

[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کے نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

[illegible]

آنکھیں تھیں بند جلوۂ حق تھا نگاہ میں
گرتے ہی محو ہو گئے یادِ الٰہ میں

[illegible]

روتا ہے یوں وہ غم میں شہِ نامدار کے
جیسے پسر کو روتی ہے ماں داڑھیں مار کے

[illegible]

زہرا قریب لاشِ پسر خاک اُڑاتی ہے
خیمے میں جاؤ لوٹنے کو فوج آتی ہے

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں شہِ والا کی لاش پر
اماں بس اب چلو مرے بابا کی لاش پر

[illegible]

تیلا سوارِ دوشِ پیمبر کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

[illegible]

زانو دھرا جو سینہ پہ ایذا سوا ہوئی
غل تھا کہ لو قیامتِ کبریٰ بپا ہوئی

[illegible]

غل تھا فلک نے دفترِ دنیا اُلٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردا اُلٹ دیا

[illegible]

سایہ ہے کچھ کہ لاش ہے جلتی زمین پہ
تختے یہ کس کے خون کے ہیں بھری زمین پہ

[illegible]

صدمے ہوئے رگوں پہ جو خنجر کی دھار کے
چپ ہو گئے نبیؐ و علیؑ کو پکار کے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر نہ اضطراب میں تھی جسم پاک پر
تھا اک سرا تو دوش پہ اور ایک خاک پر

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے طائرو نہ دھوپ ہو بھائی کی لاش تک
سایہ کرو پروں کا تن پاش پاش پر

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زلفیں لہو بھری ہوئیں رخ پر لٹکتی ہیں
ہے ہے رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان کیا تھا بادشہ مشرقین کو
اے کربلا تجھی سے میں لونگی حسین کو

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے جدا ہے سر پسر فاطمہ ہوا
آگے کیا کرینگی یہاں خاتمہ ہوا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل حضور ہی تھا شہ گردوں اساس ہے
ہے وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہے

سلام

[illegible]

۱۰ الٰہی [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible]
[illegible]

۱۲ عجب زمین [illegible]
[illegible]

قطعہ
زمانہ ایک طرح پر کبھی نہیں رہتا
[illegible] جہاں انقلاب [illegible] ہیں

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible] کبھی [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible] اعلیٰ [illegible]
[illegible]

۱۴ جھکا ہیں [illegible]
سوال شاہ [illegible]

قطعہ

۱۵ صبا یہ دھوم [illegible]
کہ سیل [illegible] ہیں

۱۶ خدا کی راہ میں [illegible]
زمین [illegible] ہیں

۱۷ حسین [illegible]
[illegible]

۱۸ زمین [illegible]
[illegible]

رباعی
شبیر کی طرح [illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
افسوس کہ [illegible]
دیکھا [illegible]

رباعی
[illegible]
[illegible]

رباعی
قاسم کو [illegible]
[illegible]

[illegible]

پانی نہ ملا تھا جو کسی غنچہ دہن کو
بس یاس سے تکتے تھے حسین اپنے چمن کو

۴۲

[illegible]

یہ غم ہے جو غنچوں کے گریبان پھٹے ہیں
نخل چمن فاطمہ تیغوں سے کٹے ہیں

۴۳

[illegible]

پہونچا نہیں دو دو روز سے پانی جو دہانمیں
ہیں پیاس سے کانٹے گل زہرا کی زبانمیں

۴۴

[illegible]

لوٹا گیا گلشن چمن آرائے جہاں کا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزاں کا

۴۵

[illegible]

نہریں ہیں رواں خلق میں پی پی کے بھرے ہیں
حیدر کا چمن خشک ہوا کھیت ہرے ہیں

۴۶

[illegible]

گرمی کی بھڑک تھی کہ پگھلے جاتے تھے شبیر
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیر

۴۷

[illegible]

قطرے انہیں شبنم کے میسر نہ ہوئے تھے
دو روز تلک خشک گلے تر نہ ہوئے تھے

۴۸

[illegible]

کہتی ہی یہ بلبل سے دیکھیگی کہاں ہی
وہ سرو رواں خاک کے پردے میں نہاں ہی

۴۹

[illegible]

کرتے ہیں نظر یاس سے شش ماہے پسر پر
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

[illegible]

آہن کی بھی شے موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر ہیں چٹکتے یہ زمیں گرم ہوئی ہے

[illegible]

اس وقت نشانے کو جو چوکے تو خطا کی
تاکے رہو سینے کو امامِ دوسرا کی

[illegible]

جنگل کے چرند سبھی جھیلوں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

نے دامن زہرا نہ محمدؐ کی عبا ہے
یاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

[illegible]

دست شہ دیں کاٹ کے شانوں سے گرا دو
سب ٹکڑے الگ کے کو سنانوں سے گرا دو

[illegible]

کیا بیکس و مظلوم ذوی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمدؐ کی عجب غدر ہوئے ہیں

[illegible]

نرغہ ہے لعینوں کا امام ازلی پر
تلوار و تفنگ و سپر چھاؤں حسین ابن علی پر

[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آیا
مینائے فلک شیشۂ ساعت نظر آیا

[illegible]

ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن و اماں کی
غل تھا کہ دہائی ہے سلیمان جہاں کی

[illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کھڑے ہیں
ٹکڑے یہیں زہرا کے کلیجے کے پڑے ہیں

[illegible]

سب عقدے انکو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے ترے آنے کی خبر مجھکو علی نے

[illegible]

اسو تمہیں کسنے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

[illegible]

عاشق اسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولا نے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہمیں اسکا بھی عجب ہے

[illegible]

کچھ فوج زمیں پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا ہے اک موج ہوا پر

[illegible]

جو دوست ہمارا ہے اسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

[illegible]

انداز زمانے کی یہ گردش کے نئے ہیں
جو میرے شناسا تھے وہی بھول گئے ہیں

۴۱

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیارونکو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستارونکو نہ دیکھا

۴۲

[illegible]

سب گھٹتے کہ حیدر نے سدا جنکی مدد کی
ان لوگون نے کچھ اپنے نہ محسن کی مدد کی

۴۳

[illegible]

جو حق ہے کبھی جاونگا کو تشنہ دہان ہون
احمد کا نواسا ہون امام دوجہان ہون

۴۴

[illegible]

ہے تیرہ و تاریک جہان سبکی نظر مین
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہون گھر مین

۴۵

[illegible]

بڑھکر ابھی پنجے مین دبا لیتا ہے سبکو
اک جن کو جو دون حکم تو کھا لیتا ہے سبکو

۴۶

[illegible]

ہر چند نہین نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہین یہ کلمہ مرے جد کا

۴۷

[illegible]

بیزار ہین محبوب خدا امت جد سے
غل تھا کہ علی آج نکلتے ہین لحد سے

۴۸

[illegible]

ہے آج کے دن عید فدا ہو نیکی انکو
یہ وہ ہین کہ پیاری نہین جان اپنی انکو

۴۹

[illegible]

کافر ہین یہ سب کہ مروت نہین آتی
خادم بھی لڑا گر تو قباحت نہین آتی

[illegible]

انسان سے جنّات کو گر حکمِ وغا دوں
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا میں کیا دوں

[illegible]

دیکھی نہیں احمد کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ تو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھہری نہ کمر سپر زر کی خانۂ زیں پر
رہوار کو دکے گری ار زمیں پر

[illegible]

سکو بھی حسرت ہے کہ لڑیں راہِ خدا میں
گر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدر کی طرح آئے صفِ لشکرِ کیں پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمنِ دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرر بار کو روکو
سب فوج جلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجھکو نہ اجل آج ٹلے گی
اللہ کے سجدے میں چھری مجھ پہ چلے گی

[illegible]

اُس تیغ شرربار سے بیتاب ہے ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھے ناری

[illegible]

سر تیغ سے میداں میں کٹانے کی خوشی ہے
دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہے

امت مری نانا کی ہے کیا انکو سزا دون
اب بھی یہ اگر مانین تو دوزخ سے بچا دون

رونے مین تجھے آجر شہادت کا ملیگا
تربت مین مزا میری محبت کا ملیگا

کرتا ہون مین رخصت وہ جدا ہوتا ہے زینب
یہ لشکر جن ہے کے لیے روتا ہے زینب

جب پیاس مین تو پانی کبھی پیجیو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجیو بھائی

سنتی ہون جدھر ہائے حسینا کی صدا ہے
دنیا مین قیامت نہین آئی تو یہ کیا ہے

اعدا کو شہ اب قہر الٰہی سے بچاؤ
کشتی کو عزیزو نکی تباہی سے بچاؤ

جا اب تو کہ جلدی کہین سر تن سے اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

سیدانی ہے واجب بخدا اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

کیونکر نہ ہو تب شہ مردان کے بیٹے ہین
اسیر کے ... ساتھ ... ہیں

۵۴

[illegible]

آفت سے یداللہ کی جانی کو بچالے
مین رو رو کے دعا مانگونگی مر کے بھائی بچالے

۵۵

[illegible]

شبیر علیؑ کے دشمن ہیں سب اس فوج کی صفین
پہونچا دے محمدؐ کے نواسے کو نجف میں

۵۶

[illegible]

آقا ترے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

۵۷

[illegible]

فرزند علیؑ گھر گیا تھا فوج ستم میں
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی دم میں

۵۸

[illegible]

زانوئے لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

۵۹

[illegible]

ہر غم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

۶۰

[illegible]

تربت میں نہ کوفہ میں نہ مقتل میں رہونگی
میں بھائی کو لیکر کسی جنگل میں رہونگی

۶۱

[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس و بے آس کو رونا
جب بھیجیو پانی تو مری پیاس کو رونا

۶۲

[illegible]

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علیؑ کو
چھوڑا آیا ہوں تیغوں تلے سبط نبیؐ کو

[illegible]

اب محکمۂ حشر میں جاؤنگی میں کیونکر
منھ فاطمہ کو جاکے دکھاؤنگی میں کیونکر

[illegible]

میں کیا کروں سر جھکنے نہیں دیتے
امت پہ تو وہ ہاتھ اٹھانے نہیں دیتے

رباعی

[illegible]

مداحی حضرت تو کریں منھ ترا کیا ہے
امداد محمدؐ ہے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

فرزند یہ آج اسکے برا وقت پڑا ہے
تو سائے میں بیٹھا ہو وہ میدان میں کھڑا ہے

[illegible]

چلتی ہے چھری شیر الٰہی کے جگر پر
میں نے تجھے صدقے کیا زہراؑ کے پسر پر

رباعی

[illegible]

[illegible]

جو اہل وفا ہوتے ہیں مر جاتے ہیں عباسؑ
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں عباسؑ

[illegible]

سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھا لیتے ہیں ستمگر
سیدانیوں کو لوٹنے جاتے تھے ستمگر

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمین پر
جبریل امین کانپ گئے عرش بریں پر

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ہے شمشیر دو سر کا
شق ہوئے نہ سینہ کہیں پھر آج قمر کا

[illegible]

پھر جان کہاں آگئی سایہ میں گرا سکے
ہستی کو جلا دیوینگے دم میں شرر اسکے

[illegible]

غل تھا کہ اٹھا ہے زمانہ کوئی دم میں
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

[illegible]

شمشیر شرر بار سے منہ سب کے مڑے تھے
اٹھ سکتی نہ تھیں ہوش یہ پر لوںکے اڑے تھے

[illegible]

کونین سے کرب شہ عالم نہ رکے گی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اکدم نہ رکے گی

[illegible]

ناحق گل زہرا پہ جفا ہوتی ہے کل سے
باغی نہیں بڑھ آئے کے اس تیغ سے پھل سے

[illegible]

جو خاک نشیں تھا وہ سر آسمان اٹھا تھا
اب دم شمشیر سے طوفان اٹھا تھا

اللہ رے دُرّ ضربت اولاد علیؑ کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علیؑ کا

مختار دو عالم کے جہان زیر نگین تھا
یہ نقش سلیمان کی بھی خاتم پہ نہین تھا

جوہر نظر آتے ہین جو اس تیغ دو دم کے
پانی ہوے جاتے ہین جگر اہل ستم کے

عالم شب معراج کا دکھلاتی ہین زلفین
غیظ آتا ہے سرور کو تو بل کھاتی ہین زلفین

مانند ید اللہ لڑائی پہ تُلے تھے
سو عقدۂ مشکل انھین ہاتھون سے کھلے تھے

زہرا سی محمدؐ سے علیؑ سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو نے کسی سے نہ وفا کی

گہ شام مصیبت ہے گہے صبح طرب ہے
رحمت ہے سپیدی مین سیاہی مین غضب ہے

بھاری ہو یہ گر سارا جہان جنگ پہ آجائے
زور اسکا ہو گر قلعۂ خیبر پہ تو کھل جائے

وہ کون ہے دکھ تجھے جو دکھلائے نہین تونے
کیا کیا کنوئین ہیری مین جھنکائے نہین تونے

۱۹

[illegible]

[..]ی تھا فقط میں سو عزیز دن سے چھٹا ہوں
[..]انی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۲۰

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں
جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علیؑ ہوں

۲۱

[illegible]

[..]نیز اپنی سر دنگی جو ہو منظور تو سر کو
دیکھو ابھی روکے ہوئے ہوں تیغ دو سر کو

۲۲

[illegible]

کھو کر مجھے ڈھونڈھو گے تو فریاد کرو گے
جب میں نہ ملونگا تو بہت یاد کرو گے

۲۳

[illegible]

رو لے تو اسے کیا جو تمنا کی تو اسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اسے کیا

۲۴

[illegible]

پروا نہیں پیوند ہو گر رخت بدن میں
مرتے ہیں بس اس پر کہ تکلف ہو کفن میں

۲۵

[illegible]

یوں بھول گئے بھی ذکر نہیں کرتے ہیں اسکا
مر جاتا ہے جب کوئی تو دم بھرتے ہیں اسکا

۲۶

[illegible]

بیخوف ہیں وہ جنکو تولائے علیؑ ہے
[..]ان زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۲۷

[illegible]

اعمال و عقائد میں نہ ہر گز خلل آئے
کیا جانیے کس وقت پیام اجل آئے

[illegible]

کیا خاک کا بوجھ اُسکے لیے قبر مین کم ہے
ہو اور گناہونکی گرانی تو ستم ہے

[illegible]

کھلجائیگی دم مین بر ش اس تیغ دو سر کی
کنجی تو مری ہاتھ مین ہے فتح و ظفر کی

[illegible]

بجلی ہے یہ رکتے کبھی دیکھا نہین اسکو
گر ہون پر جبریل تو پروا نہین اسکو

[illegible]

دل رکھتے ہو فولاد یہ جوہر ہین تمھارے
اب تیغ ید اللہ ہے اور سر ہین تمھارے

[illegible]

کس معرکہ مین تیغ کو تولا نہین ہمنے
تھا کونسا در بند جو کھولا نہین ہمنے

[illegible]

جوہر مین جو ہے فتح تو قبضے مین ظفر ہے
دشمن کیلیے تیغ ہے مومن کی سپر ہے

[illegible]

فوجونکی صفین دم مین اُلٹ دیتا ہو کیکن
دیکھون تو کہان جاتے ہو پیچھے سے ٹھٹھک کے

[illegible]

لاکھون ہو تو ہے فتح بہر کیف ہماری
کرتی ہے صفین صاف سدا سیف ہماری

[illegible]

ہلتی تھی زمین ہاتھ جو قبضے پہ دھرا تھا
خندق کو اسی تیغ نے لاشون سے بھرا تھا

[illegible]

گر پاس میں ہوتا پر جبرئیل امین کا
ملتا نہ پتا زیر زمین گاو زمین کا

[illegible]

منہ خود و زرہ نے کبھی موڑا نہیں اسنے
دشمن کو کبھی جنگ میں چھوڑا نہیں اسنے

[illegible]

دستانے میں یون کانپتی دست ستم کو
جسطرح سے کانپے کوئی جلدی میں قلم کو

[illegible]

دیکھیگا سزا پھر اگر اس راہ سے نکلین
یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہ سے نکلین

[illegible]

چمکی ہی یہ جسدم تو صفین چاٹ گئی ہے
اک ہاتھ مین سو سو کے گلے کاٹ گئی ہے

[illegible]

اس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا
تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا

[illegible]

رکتی ہی نہ جوشن پہ نہ تھمتی ہے کمر پہ
یہ مرگ مفاجات ہے جلد آتی ہے سر پہ

[illegible]

تھرا گیا میدان کہ منہ پر احد آیا
لشکر مین پڑا شور کہ بچا گو اسد آیا

[illegible]

جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

سکہ نہ ہو کیوں ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسین ابن علی کا

دشمن کو نہ زندہ کسی جا موت نے چھوڑا
تیغ اتنی کرے تو کا موت نے چھوڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برق تھے نہ بچاتے تھے نہ سپر تھی نہ علم تھا
اک ہاتھ میں باں ہاتھ بھی نہ رتھی قلم تھا

صفدر نے جوان مردوں کے دل توڑ دیے تھے
تیغوں کے دم تیغ نے منھ موڑ دیے تھے

نوکیں جو پڑیں دل پہ کسی بانی شر کے
دو ہو گئے چھل چار ہوئے ایک جگر کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوشن میں نقوش [illegible] نہ زیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۵

[illegible]

انگشت قضا کہتے ہیں اس تیغ کے پھل کو
سر پر کبھی آتے نہیں دیکھا ہے اجل کو

۵۶

[illegible]

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہان کے
سد ہو رہے تھے رستے دہان امن و امان کے

۵۷

[illegible]

چلچلاتا تھا جب ذرا ابر حیدری کا
غل مچ رہا تھا [illegible] کا

۵۸

[illegible]

سر سیکڑوں کاٹے تھے پہ زنگ اسکا ہرا تھا
ہر تاب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

۵۹

[illegible]

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا
افعی کو بھی یوں زہر اگلتے نہیں دیکھا

۶۰

[illegible]

سب گھاٹ سے دنیا کے لگی [illegible] تھی
تلوار نہ تھی ماہی دریائے ظفر تھی

۶۱

[illegible]

بارش ایسی مقابل کبھی دیکھا [illegible]
گھاٹ ایسا کہ جیتا کوئی اترا نہیں [illegible]

۶۲

[illegible]

منھ کیا تھا کہ اک [illegible] غضب تھا
لشکر کا لہو پی گئی دم تھا کہ غضب تھا

۶۳

[illegible]

منھ [illegible] دل کے اندر [illegible]
بجلی کی تڑپ [illegible] سب کو

[illegible]

اکس دھوم سے وارد سر میدان ہوئے دونوں
پڑھ پڑھ کے رجز جنگ کے خواہاں ہوئے دونوں

[illegible]

سب مر گئے تنہا ہمیں لاکھوں میں کھڑے ہیں
یہ خاک پہ لاشے انھیں پیاروں کے پڑے ہیں

[illegible]

جو منھ چڑھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں نے کہیں عقدہ کشا بند ہوا ہے

[illegible]

پیاسے بھی نہیں خون امام ازلی کے
دونوں کو عداوت بھی گھرانے سے علی کے

[illegible]

تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہو تو قبضے سے سر جا نہیں سکتے

[illegible]

نیزوں کی سنانوں کو دم شمشیر نے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر نے کاٹا

[illegible]

حافظ ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں جو ہو
یہ بھی ہے شگون نیک کہ پہلے ہی دو ہو

[illegible]

آمد میں یہ دعوے تھا سر آگ بانی شر کو
تو کو نہ اٹھا لینے میں زہرا کے پسر کو

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی نہ شمشیر دو سر سے
پسپا ہوئے وہ خود تو بڑھے آپ ادھر سے

[illegible]

گرمی مین لڑتے تھے شہ دلگیر دو نون
ٹھنڈی ہوئی آب دم شمشیر سے دونون

[illegible]

یان رحم تھا اور امتِ عاصی کی دعا تھی
وان صلح نہین تھا مگر لڑائی مین دغا تھی

[illegible]

سر دینے مین حجت نہین تکرار نہین ہے
ہم لوگونکے اقرار مین انکار نہین ہے

[illegible]

دونونکو اجل لائی تھی شمشیر کے منھ پر
صید آپسے جاتا ہے کوئی شیر کے منھ پر

[illegible]

وان قتل کا غل فوج مخالف مین مچا تھا
سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ ادھر شکر خدا تھا

[illegible]

لشکر کی سپاہی تھی کہ گھبرا گئے شبیر
سب فوج کی تیغونکے تلے آگئے شبیر

[illegible]

دیتے تھے دوہائی [illegible] اہل جفا کے
آنسو نکل آتے تھے [illegible] کے

[illegible]

طوفان سے کہین کشتی تن پار اتر جاے
سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار اتر جاے

[illegible]

کتنی تھین رگین ظلم کا دروازہ کھلا تھا
اجزاے تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

[illegible]

فرعون تھا حضرت عیسیٰ پہ ستم تھا
سب خوش تیغیں تھیں اور اک شہ کا قدم تھا

[illegible]

چھدتا تھا جو تیر و تن حلق شاہ زمن کا
نعرہ لب خشک پہ تھا یا حسن کا

[illegible]

یوں تیر زنی کی جو جفا کیش رضا سے
جو شاہ پہ گذری کسی دشمن پہ نہ گذرے

[illegible]

بند آنکھیں کئے جھومتے تھے گھوڑے پہ حسین
تلواروں کے پھل لگتے تھے اس پھول سے تن میں

[illegible]

مجروح سراپا جو امام دو جہاں تھے
وہ خون کے پرنالے رگ و پے سے رواں تھے

[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعرے کی صدا آئی بلاکش شیر خدا کے

[illegible]

جا کر جو کبھی دیکھے نہیں باغ جہاں میں
عالم کو دکھانے ہیں بہار نبی خزاں میں

[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا
دل مجروح سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

بالا و سر شاہ جو وہ بے ادب آیا
غل تھا کہ الٰہی یہ زمانہ غضب آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظالم جگر سیّد کا کاٹ کے اٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اٹھا

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور ترے پانی کے طلب کرنے کے صدقے

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہو نہ سکیں گے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئیں گے مولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور کو تو جیتا ہوا جنگاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبیؐ کی
تم لوگوں سے رخصت ہے حسین ابن علیؐ کی

سب مدح کریں نظم کی یہ نظم و نثر ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

زلفیں تری [illegible]
[illegible] خنجر کے رگیں [illegible] آقا

دل ہوتا ہے صد پارہ عجب ظلم ہوا جان پہ
دیکھو تو کیا آج ہوا [illegible] مکان پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شاد تھے سب یار کے ہمشکل نبی کو
اب روئے کوئی سبط رسول عربی کو

[illegible]

آنکھیں نظر آئی جو سرخ ابن علی کی
رویا ہے بہت لاش پہ ہمشکل نبی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر سا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو تم کہ وہ کیا ہمت سے ڈر جائے

[illegible]

لڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں ہم
اب صلح بھی گر چاہیں تو کب مانتے ہیں ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھو نہ اکیلا یہ ہزاروں سے لڑے گا
اکبر نہ جیئے گا نہ اسے چین پڑے گا

[illegible]

پر بازو دونکا زور تو سب لے گئے عباس
بھائی کو فقط اپنا الم دے گئے عباس

[illegible]

گو جسم کا ہر عضو [illegible] جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

[illegible]

[illegible] جو کہتے تھے مرے حق کو
[illegible] نہ کہ ابن حسن کو

[illegible]

ہے غم نہیں کچھ پاس نہو بیسے کسی کے
اللہ تو ہے سر پہ حسینؑ ابن علی کے

[illegible]

تنہائی میں بھی تابع مرضی خدا ہوں
نانا کے فدا مجھ پہ میں امت پہ فدا ہوں

[illegible]

اک جان ہے سو مجھ میں غم و رنج و بلا ہے
اک دل ہے سو داغوں سے عزیزوں کے بھرا ہے

[illegible]

تنہا مری ہوں میں کچھ اسرار نہاں ہے
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

[illegible]

اکبرؑ کا نہ اصغر کا نہ عباس کا غم ہے
ناموس محمدؐ کی تباہی کا الم ہے

[illegible]

تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

[illegible]

آج اسکے کرم سے سبھی مقدور ہے مجھکو
پر اسکی جو مرضی وہی منظور ہے مجھکو

[illegible]

یہ جان کر دوگے آج جو فرزند علی کو
کیا منھ نہ دکھاؤگے رسول عربی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارے گئے جو یہاں مر کے ساتھ آ کے وطن سے
کیونکر انھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

مرتے ہوئے کے منہ میں چوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

سوچے تھے اگر سامنے پانی کے بہنگے
صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمیں میں
گاڑوں تن عباس دلاور کو زمیں میں

بیکس ہوں یہ اسدن میں ہی کام آؤں گا واللہ
جنت میں حسین جا ہوں گا لیجاؤں گا واللہ

کیا غم ہے جو یہاں ہم کو میسر نہیں پانی
کوثر سے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح بھلا گاڑو گے ہفتاد و دو تن کو
محتاج رہو گے تمھیں جب گور و کفن کو

رو دیتے تھے سرور جو لب خشک کھا کر
تھا پاس جو پانی جو پلا دے کوئی آ کر

ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں
توڑ ہے نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادہ ... کلام ... نہیں ہے
... نہیں ہے

تنہا ہوں نہیں اب کوئی سر پر مرے نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

کس طرح سے سبقت کروں گو تشنہ جگر ہوں
میں بھی تو اسی شیر الٰہی کا پسر ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاقوں میں بھی ... تھا فرس تیز قدم میں
بجلی ... سیاں ... میں

زخمی ہوں یہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

ہر آن سکا سبط رسول مدنی سے
نیزے کو اڑا لیگئے نیزوں کی انی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تا بہ قدم آہن میں مسلح وہ جواں تھا
[illegible]

تھا علم انھیں محرم اسرار خدا تھے
[illegible]

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زباں بھی
[illegible]

[illegible]

واں جا بھی لگا خون کا نہ شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

[illegible]

دل سینوں میں تھراتے تھے جنبش تھی زمیں سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کیں سے

[illegible]

گر فتح ہے منظور تو تدبیر سے لڑ لو
اب چار صفیں باندھ کے شبیر سے لڑ لو

[illegible]

اس پھرتی سے گرتے تھے کیا دار لعیں پر
دو ہو گئے مع گرز گرا دی زمیں پر

[illegible]

سید انہیں پڑھتا یا دن کہ سر تن سے جدا ہے
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

[illegible]

غش طاری ہو جب ضعف سے اس مرد دیں پر
تب مار کے تلواریں گرا دیویں زمیں پر

[illegible]

دہشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

[illegible]

ایک ایک لڑے کس سے یہ حیدر کا پسر ہے
گھبرا گئی سب فوج ترا دھیان کدھر ہے

[illegible]

تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

[illegible]

لاکھوں میں گھرے تشنہ دہن تیغ بکف تھے
حملے شہ والا کے مگر چار طرف تھے

[illegible]

شہ بولے جو ہے پاس رسول دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

[illegible]

تنہائی میں ایسا نہ کوئی کھیت پڑا تھا
دو روز کا پیاسا تو کبھی میں نہ لڑا تھا

[illegible]

گھوڑے سے پلٹ تیغ زنوں سے یہ لڑے تھے
بت بن گئے پتھر جو لئے لوگ کھڑے تھے

[illegible]

حملہ کیا پھر تول کے شمشیر دودم کو
حیران کیا بیس ہزار اہل ستم کو

[illegible]

اس غم میں لڑی لاکھوں سے کیا تیغ شہ ہی
ای فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

[illegible]

آہن میں نہاں سامنے اس تیغ کے جو تھا
یہ فرق ملک پہونچی کہ بے فرق وہ دو تھا

[illegible]

ای لخت جگر بنت رسول مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

[illegible]

غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اب کے
اس حملے میں سر تن سے اتر جائیں گے سب کے

غصے میں تو اسا ہی رسول دو سرا کا
اب خاتمہ ہی امت محبوب خدا کا

ناچار ہو اٹھا کہ بہت بے ادبی کی
لڑتا ہیں نہ امت سے رسول عربی کی

بیتاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی ہے
بےچین ہے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہے

غصہ ہے اگر آج یہی لشکر کیں پر
جیتا نہیں بچنے کا کوئی روئے زمیں پر

تلواریں ہی اب کھا ڈنگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضے کی طرف آنکھ اٹھا کر

بلوے میں سر زینب و کلثوم کھلا ہو
یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو

اگر جان ہی پیاری تو لعینوں کو بھگا دو
بخشائی ہے امت تو گلا جلد کٹا دو

کچھ رنج نہیں زخمی اگر تیروں سے ہونگا
بوسہ لب ہر زخم سے سوفار کا لونگا

صبر پسر شاہ ولایت کو بھی دیکھو
جرأت کو تو دیکھا مری غیرت کو بھی دیکھو

[illegible]

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تڑپنے کا ہے اب اپنے لہو میں

[illegible]

سینے پہ چڑھا تھا جو محبت تھی اس تشنہ گلو کی
نہ خوش تھے کہ ریتی دو رتا کہ چھینیں لہو کی

[illegible]

بس آگئے انیس اب کہو یارب یہ بیان ہو
یہ مرثیہ مقبول امام دوجہان ہو

[illegible]

زخم تیر و تبر لگے سینہ و سر پر
سب ٹوٹ پڑے [illegible] اسکے سر پر

[illegible]

قبلے کی طرف خاک پہ حضرت تو پڑے تھے
کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

رباعی

[illegible]

[illegible]

سر تا بہ قدم چور ہوئے تیغ و سنان سے
جز شکر نکالا نہ کوئی حرف زبان سے

[illegible]

حاجی ہیں مسافر ہیں گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمد کے نواسے پہ روا ہے

رباعی

[illegible]

۴۲

[illegible]

خاک اڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر میں
لوٹا گیا زہرا کا چمن ایک پہر میں

۴۳

[illegible]

چندے جو پسر آنکھوں سے روپوش رہا تھا
یعقوب کو اس داغ میں کب ہوش رہا تھا

۴۴

[illegible]

بے پردہ ہو زینب سی بہن شرم کی جا ہے
فرزند کے مرجانے سے یہ داغ سوا ہے

۴۵

[illegible]

عباس نہیں ہیں علم و فوج نہیں ہے
اب فاطمہ کے لال کا وہ اوج نہیں ہے

۴۶

[illegible]

خم ہو گئے کھو کر علی اکبر سے پسر کو
تھی ریش میں اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

۴۷

[illegible]

ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہیں نکلا
دن کو کسی بی بی کا جنازہ نہیں نکلا

۴۸

[illegible]

اس غم میں کہاں جنگ کا یارا شہ دیں کو
اکبر سے جوان مر گئے مارا شہ دیں کو

۴۹

[illegible]

تھی سامنے لاش اکبر مجروح جگر کی
حضرت سے نہ پہچانی گئی لاش پسر کی

۵۰

[illegible]

لیکن غم فرزند کچھ آسان نہیں ہے
خاموش تو ہیں تن میں مگر جان نہیں ہے

[illegible]

بجھتے ہوے دیکھونگا چراغ اور کسی کا
کیا ہے ابھی تقدیر میں داغ اور کسی کا

[illegible]

رحمت یہ اُٹھے تا بہ کجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

[illegible]

غیظ آگیا اکبر ابن شہنشاہ عرب کو
خیبر کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

[illegible]

فرزند برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تن سے جدا ہو

[illegible]

زینب کی ردا چھین لو شبیر کے آگے
کاٹو سر شبیر کو ہمشیر کے آگے

[illegible]

ہے سب سے فزوں حضرت شبیر کی طاقت
اس شیر میں ہے فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

روتے ہوے ناموس پیمبر میں گئے ہیں
گر کر کبھی جا خیمۂ اطہر میں گئے ہیں

[illegible]

تا زیست کوئی قید سے آزاد نہ ہوئے
لٹ جائے یہ گھر یوں کہ پھر آباد نہ ہوئے

[illegible]

گیتی جو الٹ جائے تو کچھ دور نہیں ہے
اور رد امامت کا تو مذکور نہیں ہے

جلدی نہ کرو صبح مین کچھ پیچ نہ پڑ جائے
ایسا نہو عجلت مین بنا کام بگڑ جائے

لشکر مین یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھینگے لو آج حسین ابن علی کا

مانا نہ علیؑ اور نہ رسول عربی کو
دنیا کیلئے ذبح کیا آل نبی کو

بیمار ہے سجاد کا کیا زور چلے گا
ناموس بھی لٹجائینگے خیمہ بھی جلے گا

قرآن سے واقف نہ خبر انکو خبر سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

یہ فکر تھی اک کیس دیے یار کی خاطر
حربے تھے یہ سب ایکستن زار کی خاطر

دم بھر مین در فتح و ظفر کھو کے سونا
اب رات کو راحت سے کمر کھو کے سونا

بر ہم ہون جو درہم نہو دستار کے اندر
دینار جو دیکھین تو کرین نار کے اندر

جو ضرب تن سید والا پہ لگے گی
چوٹ اسکی دل احمد مختار پہ لگے گی

[illegible]

معصوم کئی خاک نشین سوختہ تر تھے
شاہ شہدا راند ٔ ملک حلقے میں کھڑے تھے

[illegible]

چلاتی تھی ہے ہے مرے مانجائے برادر
بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

[illegible]

آفت ہے یہ سایہ جو مرے سر سے اٹھیگا
داغ آپکے مرنے کا نہ خواہر سے اٹھیگا

[illegible]

بیتاب تھے شہ بیبیوں کی نوحہ گری پر
پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

[illegible]

کیا کم کتھا مرے واسطے مانباپ کا مرنا
اللہ نہ دکھلائے مجھے آپ کا مرنا

[illegible]

مسند کو محمد کی الٹتے ہوئے دیکھوں
ہے ہے یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

[illegible]

ہے کون غریبوں کا اس آجڑی ہوئی بستی میں
باندھینگے گلو آل محمد کے رسن میں

[illegible]

حضرت ہیں تو زندہ مرے مانباپ ہیں بھائی
زینب کی تو جو کچھ ہیں سو اب آپ ہیں بھائی

[illegible]

پردیسیں رسی سے بندھیں ہاتھ بہن کے
مانجائے کو رہنے دیں نہ گر ساتھ بہن کے

[illegible]

بیٹی ہو یا پھر علی اکبر کے الم ہیں ۔۔
کیا جان گنوا دو گی بہن بھائی کے غم ہیں

[illegible]

جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہیگا
جب احمد مرسل نہ رہے کون رہیگا

[illegible]

تکلیف زیادہ ہے تو رتبے بھی سوا ہیں
رہتی ہیں تباہی میں جو خاصانِ خدا ہیں

[illegible]

ایسا تو کسی کو غمِ تنہائی نہ ہوگا
اللہ تو سر پہ ہے اگر بھائی نہ ہوگا

[illegible]

دشمن ہیں کبھی دوست کبھی دوست عدو ہیں
ہم لوگ زمانے میں حباب لب جو ہیں

[illegible]

بے اذن چلا آوے یہ مقدور تھا کس میں
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اڑتی ہے جس میں

[illegible]

ہے کوئی بزرگوں میں کہ دو دھیان اسی کو
دنیا میں نہ چھوڑیگی بہن موت کسی کو

[illegible]

ایسا نہیں کوئی جسے دلریش نہ دیکھا
دنیا کے کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

[illegible]

گردش نہ رہی ہے نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

[illegible]

آج اوروں کے ہم مرنے پہ فریاد کرینگے
کل اور اسیطرح ہمیں یاد کرینگے

[illegible]

بہتر ہے وہی جسمیں رضامندی رب ہو
کیا عذر ہے سرکار میں جسوقت طلب ہو

[illegible]

تاقے ہیں ہمیں برچھیاں کھانیکی رضا دو
بس اب یہی الفت ہے کہ جانیکی رضا دو

[illegible]

ملتا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب
رونے سے مسافر کہیں پھر آتا ہے زینب

[illegible]

پر آج کے مرنے میں بہن اور مزا ہے
خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

[illegible]

کیوں دور کھڑی روتی ہو یاں آؤ سکینہ
پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

[illegible]

جب سینے میں مضطر دل بے صبر کو دیکھا
گھر سے گئے روتے ہوئے اور قبر کو دیکھا

[illegible]

اس گھر کی تباہی کیلئے روتا ہے شبیر
تم چھٹتی نہیں اُسنے جدا ہوتا ہے شبیر

[illegible]

مشکل ہو جو امت پہ توکل کیجیو بیٹا
تحریر پہ بابا کی عمل کیجیو بیٹا

۱۵۵

[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible] بے حال
[illegible] اقبال
[illegible] پامال
مائیں جو بلکتی تھیں تو غم کھاتے تھے بچے
لپٹے ہوئے حضرت سے چلے جاتے تھے بچے

۱۵۶

[illegible] زاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر برآمد ہوئے یوں خیمہ کے در سے
جس طرح نکلتا ہے جنازہ کوئی گھر سے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا رتبہ عالی تھا رکاب شہ دیں کا
اک فاطمہ کا ہاتھ تھا اک روح امیں کا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ دیں کو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگیں کو

۱۵۹

[illegible] والا
[illegible] والا
[illegible]
[illegible] والا
بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیماں کو پری لیکے چلی ہے

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو رشک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران ہیں جو نور خدا کی نہیں جنکو
ہے شور کہ لو کھیت کیا چاند نے دن کو

۱۶۲

[illegible] والا
[illegible]
[illegible] پالا
[illegible] والا
رخساروں پہ کچھ زلف بھی لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہوئی تھی

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیسا تن نور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمد کی قبا تھی

۲۶۴

[illegible]

کلیاں وہ جنھیں غنچۂ دل دیکھ کے کھل جائے
وہ خلد میں ہے سایۂ دامن جسے مل جائے

۲۶۵

[illegible]

ہے ہر نگیں اسم نگیں اسم کی خاطر
بس قطع وہ جامہ تھا اسی جسم کی خاطر

۲۶۶

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت بھی دم جنگ نہیں ہے
خود پشت و پناہ دو جہاں وہ شہ دیں ہے

۲۶۷

[illegible]

ہے دست قوی تیغ شہنشاہ عرب پر
مولا کے مگر رحم کی سبقت ہے غضب پر

۲۶۸

[illegible]

کچھ غیظ جو آیا ہے شہ عرش نشیں کو
مردے ہیں تہ زلزل میں یہ لرزہ ہے زمیں کو

۲۶۹

[illegible]

ہے خوف کہ کرسی نہ گرے فرش کے اوپر
پڑھتے ہیں ملک نادِ علی عرش کے اوپر

۲۷۰

[illegible]

جنگل کے ہرن خوف سے منھ موڑ رہے ہیں
دریا کی ترائی کو اسد چھوڑ رہے ہیں

۲۷۱

[illegible]

تکتی ہے زمیں اسکو وہ تکتا ہے زمیں کو
دوراں ہے گردوں کو تو سکتا ہے زمیں کو

۲۷۲

[illegible]

بیت الشرف سید لولاک یہیں ہیں
باقی فقط اب پنجتن پاک یہیں ہیں

[illegible]

پر نور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ انکی جلا دےگئی آئینہ دین کو

[illegible]

مردود جدا ہو گئے مقبول جدا ہین
دیکھو تھین کانٹے ہین جدا پھول جدا ہین

[illegible]

تاب انکی لڑائی کی نہ جان لاتے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے

[illegible]

دیندار و نکی بستی ہوئی ویرانہ جہان تھا
وان خانۂ حق بنگیا بتخانہ جہان تھا

[illegible]

ایک شور تھا تکبیر کے نعرونکا حرم مین
کیا سخت مہم تھی جسے سر کر دیا دم مین

[illegible]

جن کیا ہین ملائک کا بھی احسان نہ لونگا
مین وہ ہون کہ خود آئینگے اور اذن نہ دونگا

[illegible]

آتش کی بھی وہ گرمی بازار نہین ہے
اب دو ہے تسبیح کا زنار نہین ہے

[illegible]

تھراتے تھے جن زور فرشتونکے گھٹے تھے
مرحب کی زرہ کیا ہے جبرئیل کے پر کٹے تھے

[illegible]

گو ضعف ہے اور شدت تشنہ دہنی ہے
ہاتھو نہین مگر قوت خیبر شکنی ہے

[illegible]

بچپن میں کسی کیلئے یہ اوج کہاں تھا
ہیں ہم وہ کہ مکیں عرش نبی جسکا مکان تھا

[illegible]

بہتر ہے تہ تیغ جو یہ خشک گلا ہو
راضی ہو نہیں جس بات میں تم سب کا بھلا ہو

[illegible]

امت کا محمدؐ کی ہوا خواہ تو ہوں میں
یہ بھی نہیں اک بندۂ اللہ تو ہوں میں

[illegible]

اللہ ہے ساتھ اسکے جو ہے ساتھ ہمارا
کونین میں ہے دست خدا ہاتھ ہمارا

[illegible]

پیارا ہوں جگر گوشۂ فخر دو جہاں کا
دلبند ہوں میں سید قوسین مکاں کا

[illegible]

مشتاق مدینہ کی حکومت کا نہیں میں
رخصت کرو اب بھی تو کہیں جاؤں کہیں میں

[illegible]

ہے مکر کی باتیں نہ دغا جانتا ہوں میں
تم سب کو عزیزوں سے سوا جانتا ہوں میں

[illegible]

للہ کرو پاس رسولِ عربی کا
زہرا مری مادر ہے نواسا ہوں نبی کا

[illegible]

سختی بھی اٹھا لونگا مصیبت بھی سہونگا
رازق ہے خدا جاکے پہاڑوں میں رہونگا

**۹۱**

[illegible]

ممکن نہیں جینے کا مزا رنج و الم میں
سن لیجیو کہ مرجاؤنگا فرزندوں کے غم میں

**۹۲**

[illegible]

وعدہ ہے جو کچھ وہ کبھی نہ تم پاؤ گے یارو
دیکھو مرا سر کاٹ کے پچھتاؤ گے یارو

**۹۳**

[illegible]

تو دشمن اولاد رسول دوسرا ہے
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دوست خدا ہے

**۹۴**

[illegible]

تو آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
مرنا بھی تو اک دن ہے مقرر کہ بشر ہو

**۹۵**

[illegible]

لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

**۹۶**

[illegible]

ہلتی ہوئی دونوں جو زباں تیغ نظر آئیں
ہے خوف یہ ستمگاروں کی جانیں نکل آئیں

**۹۷**

[illegible]

عالم سے خجل ہوں یہ نہیں کام ہمارا
سر کاٹ کے لیجائیں تو ہو نام ہمارا

**۹۸**

[illegible]

بیعت کا یہ قصہ ہے فساد اور نہیں ہے
بچنے کا سوا اسکے کوئی طور نہیں ہے

**۹۹**

[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم دنگ نہ ہو جائیں
چار آئینہ ششدر تھے کہ چورنگ نہ ہو جائیں

[illegible]

اعدا کی صفیں جو تھیں منہ موڑ کے بھاگیں
روحیں قفسِ جسم سے جی چھوڑ کے بھاگیں

[illegible]

پامال تھی سرتابش خورشید میں تن تھے
برہوت میں روحیں تھیں جہنم میں بدن تھے

[illegible]

وہ نیزۂ خونریز جو لڑنے پہ تلے تھے
نوک اسکی نہ پہونچی تھی کہ سب [illegible]

[illegible]

مطلب تھا چمکنے سے یہ تیغ دوزباں کا
وہ راہ ہو دوزخ کی یہ رستہ ہو جناں کا

[illegible]

غل تھا کہ دہن کھولے ہوئے صوت الٰہی
[illegible] گھوڑوں کو بھی منہ ہے کہ بلا ہے

[illegible]

بالا تھی وہ شمشیر ستمگار فزوں تھا
دیکھا تو فرس بھی اُسی اک ضرب میں دو تھا

[illegible]

کیا منہ تھا جو آتا کوئی شمشیر کے منہ پر
لاتی تھی قضا کھینچ کے شمشیر کے منہ پر

[illegible]

جس وقت ہوا لاگ لگی اس برقِ قدم کی
سب اڑ گئیں شاخیں شجرِ ظلم و ستم کی

[illegible]

کفار سے میدان دغا صاف کیا تھا
کیا تیغ ید اللہ نے انصاف کیا تھا

[illegible]

شمشیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گردو نہ تپ لرزہ چڑھی تھی

[illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دینے دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائیں تو مجھے لینے دو بیٹا

[illegible]

کٹ کٹ کے سکر شدید اللہ کھلا تھا
شیرازۂ قرآن تن شاہ کھلا تھا

[illegible]

جو خاک کی دآبی تھا وہ تھا موجہ گری میں
خشکی میں تباہی تھی تلاطم تھا تری میں

[illegible]

گردو خبر اسکو بھی کدھر شمر لعین ہے
اب آ کے گلا کاٹنے کا مجھے حکم نہیں ہے

[illegible]

مہمان تھے دنیا میں فقط چند نفس کے
غش ہوگئے نیزے سے سنان ابن انس کے

[illegible]

اب حلق ہے اور مرحلۂ تیغ جفا ہے
ہاں صابرو شاکر دم تسلیم و رضا ہے

[illegible]

تیغوں نے جو سب عضو تن پاک کیے تھے
زخموں کے بھی ماتم میں گریباں پھٹے تھے

[illegible]

قابو میں نہ دست پسر عقدہ کشا تھے
تھراتے ہوئے پاؤں رکابوں سے جدا تھے

۱۱۸

[illegible]

فریاد ہے شہ سے جدا ہوتی ہے لوگو
دوڑو کوئی سیدؑ پہ جفا ہوتی ہے لوگو

۱۱۹

[illegible]

کس یاس سے پھر پھر کے نظر کرتے ہو بھائی
آخر یہ بہن جیتی ہے تم مرتے ہو بھائی

۱۲۰

[illegible]

پردیس میں دولت مرے ماں باپ کی بچ جائے
سر کاٹ لیں ہم سب کے پہ جان آپ کی بچ جائے

۱۲۱

[illegible]

ویرانے میں فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہیں کوئی محبّانِ علیؑ کی

۱۲۲

[illegible]

لٹتی ہوئی اماں کی کمائی کو بچا لے
کوئی ترا بندہ مرے بھائی کو بچا لے

۱۲۳

[illegible]

کونین کے دفتر کو الٹتے ہوئے دیکھا
پہونچی تو گلا بھائی کا کٹتے ہوئے دیکھا

۱۲۴

[illegible]

خاموش انیسؔ اب کہ جگر سینے میں شق ہے
سرور کی شہادت کا دو عالم کو قلق ہے

رباعی

[illegible]

۴۳

شہنشاہ ... سلطان حسین ہے [illegible]

ہر جا ظہور حق ہی انھیں کے ظہور سے
سب خاک سی بنے ہیں یہ خالق کے نور سے

۴۴

[illegible] حسین ہے

مالک ہی کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہی بہشت کا اور سلسبیل کا

۴۵

[illegible]

عزت جو دے زمین کو تو گردون شکوہ ہو
طاقت جو بخشدے تو پر کاہ کوہ ہو

۴۶

[illegible] حسین ہے

قربان رتبہ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دین کے پدر نو امام کے

۴۷

[illegible] حسین ہے

جانین فدا ہین نام پہ اور دل نثار ہین
یوسف ہی ایک چاہنے والے ہزار ہین

۴۸

[illegible]

چشم غضب سے دیکھین جسے جل کے خاک ہو
جس پر کرم کرین وہ گناہوں سے پاک ہو

۴۹

[illegible] حسین ہے

چھوٹے سے سن مین عرش سی رتبہ سوا ملا
لیکن نگین بھی مہر نبوت کو کیا ملا

۵۰

[illegible] حسین ہے

حق اس سے ہی قریب وہ حق سی جدا نہین
جو کچھ کہو وہ سچ ہی مگر اک خدا نہین

۵۱

[illegible]

حافظ اگر ہو لطف و کرم اس کریم کا
فانوس بہر شمع ہو دامن نسیم کا

سلہ ثری بمعنے خاک نمناک جو زیر طبقہ زمین ہی اور ثریا ستارہ آسمان ہے جسکو ہندی مین جھمکا کہتے ہین ۱۲

۲۱۰
[illegible]

گروہ قوی ضعیف سے کار جدال لے
روباہ جائے شیر کی آنکھیں نکال لے

۲۱۱
[illegible]

چھپے زبان سے وصف شہ نیکخو کریں
اشکوں سے پہلے مردم دیدہ وضو کریں

۲۱۲
[illegible]

اسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمھاری ہی یاد تھی

۲۱۳
[illegible]

گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو

۲۱۴
[illegible]

کھینچیں درود کیوں نہ ملک روح پاک پر
سجدے کا حکم دیوے خدا جسکی خاک پر

۲۱۵
[illegible]

اسکے کرم سے گلشن دین تازہ ہوگیا
شیعوں پہ وا بہشت کا دروازہ ہوگیا

۲۱۶
[illegible]

اسمیں بھی سب صفات شہ بحر و بر نہیں
فقرے ہیں مبتدا کے خبر کی خبر نہیں

۲۱۷
[illegible]

ذرے سے وصف مہر تاباں ہو کسطرح
اک مور سے ثنائے سلیمان ہو کسطرح

۲۱۸
[illegible]

اس سال ہو دعا کہ نہ دوری نصیب ہو
مولا طلب کرو تو حضوری نصیب ہو

۱۹

[illegible]

ہو راہ پیرو ہی کہ جسے تجھ سے راہ ہے
نقش قدم ہوائے فلک سجدہ گاہ ہے

۲۰

[illegible]

اے نوح خلق تو ہی سفینہ نجات کا
طوفان میں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

۲۱

[illegible]

کرسی کی زیب و عرش پیمبر کی زیب ہے
تیرے قدم سے عرش منور کی زیب ہے

۲۲

[illegible]

مرکب حسین کے شتر گردوں مقام تھے
جبریل جو تھین رکاب تو گیسو لگام تھے

۲۳

[illegible]

سر سینے کی جا ہے یہ جسکا وقار ہو
سینے پہ اس حسینؑ کے قاتل سوار ہو

۲۴

[illegible]

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

۲۵

[illegible]

دوش رسول پاک پہ جو سیم بر چڑھے
خنجر سے کٹ کے نیزے پہ اس کا سر چڑھے

۲۶

[illegible]

چھوڑا نہ گنگ و تیغ و تبر تن پاش پاش کو
مٹی نہ دی نبی کے نواسے کی لاش کو

۲۷

[illegible]

وارث خلیل کا وہ شہ مشرقین ہے
ذبح عظیم اشارہ قتل حسینؑ ہے

[illegible]

بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

[illegible]

آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سنان چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

[illegible]

گیا دخل راستے نظر بد کے بند ہین
مجمر ہی آفتاب تو اختر سپند ہین

[illegible]

چادر کوئی اڑھا دے تن پاش پاش پر
رونے کو رتیب آتی ہو اکبر کی لاش پر

[illegible]

راحت دلونکو ہوئی قتل حسین سے
سیدانیونکو لوٹ کے سوئینگے چین سے

[illegible]

شمس الضحی اسی رخ نیکو کا وصف ہے
واللیل اذا سجی اسی گیسو کا وصف ہے

[illegible]

حلقے مین لیلیو آتے ہی یون اس دلیر کو
جنگل مین گھیر لیتے ہین جسطرح شیر کو

[illegible]

پرتو سے رشک طور ہر اک سینہ ہو گیا
تختہ زمین کا غیرت آئینہ ہو گیا

[illegible]

ظلمت مین نور نور کو ظلمت مین راہ ہے
ہے سنبلہ مین مہر کہ ہالے مین ماہ ہے

[illegible]

سجدے کی جا ہے زیرہ جبینوں کے واسطے
گوشہ ہے خوب چلّہ نشینوں کے واسطے

[illegible]

ابرو ہیں اس طرح پہ رخِ پُر آب و تاب
ہو جس طرح سے مدِّ الف آفتاب پہ

[illegible]

ہیہات کچھ نہ دستِ خدا کا ادب کیا
پہونچوں کو سارباں نے کاٹا غضب کیا

[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے اس نگاہ میں
پتلی نہیں ہے چشم میں یوسف ہے چاہ میں

[illegible]

ہیرے کے بھی نگیں خجل ان کے حضور ہیں
دندان نہیں یہ گوہرِ دریائے نور ہیں

[illegible]

ہر دم ہیں مثلِ ابرِ کرم پر تلے ہوئے
ہیں ناخنوں پہ عقدۂ مشکل کھلے ہوئے

[illegible]

قربان فاطمہ کا دلِ غم رسیدہ ہے
چشمِ کشودہ صاف کمانِ کشیدہ ہے

[illegible]

پانی انھیں پہ فاطمہ پیتی تھیں وار کے
بتیس ہیں در دودھ کی بتیس دھار کے

[illegible]

عاجز وہ مرد غاشیہ عالم نہ ہوتے تھے
ٹوٹی ہوئی کمر تھی مگر خم نہ ہوتے تھے

[illegible]

رتبے دلاوری کے سر مو گھٹے نہیں
سر کٹ گیا پہ طینت سے پاؤں ہٹے نہیں

[illegible]

کوئی بھی کاٹتا ہے گلا بیگناہ کا
مین کون ہون جناب رسالت پناہ کا

[illegible]

کسکی سخا کا غل ہے عراق وحجاز مین
سائل کو کسنے دی ہے انگوٹھی نماز مین

[illegible]

کہتے ہین سب کہ غلغلۂ دار وگیر ہو
نزدیک آ ہی کہ بارش باران تیر ہو

[illegible]

بنیاد کفر کسنے جہان سے مٹائی ہے
کسنے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

[illegible]

دنیا مین کون منتظم کائنات ہے
کسکو کہا خدا نے کہ یہ میرا ہات ہے

[illegible]

غل ہے کہ شاہ یثرب وبطحا کو گھیر لو
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

[illegible]

سب کافرون کو کسنے مطیع خدا کیا
باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا

[illegible]

کسکو کہا ہے مسند ہادی جہان مین
نص مباہلہ ہے کہو کسکی شان مین

لہ یعنی جو مخبری دینے والا بہشت کی اور … والا عذاب دوزخ ۱۲

[illegible]

کہتے ہیں سب ولی خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہے کسکے لئے آفتاب کو

[illegible]

مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جان سے
آئی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

[illegible]

گل کر دیا ہے نار کو کسنے خلیل پر
لکھا ہے کسکا نام پر جبرئیل پر

[illegible]

قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کے
کاٹے ہیں کسکی تیغ نے پر جبرئیل کے

[illegible]

کیونکر نجات چاہ سے یوسف نے پائی ہے
طوفاں سے کسنے نوح کی کشتی بچائی ہے

[illegible]

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کسکی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

[illegible]

نے دیو انکے سامنے ٹھہرے نہ جن لڑے
شیر خدا زمین کے تلے تین دن لڑے

[illegible]

چلا رہے تھے بہر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے چھڑا دیا سلمان کو شیر سے

[illegible]

باذل وہی مظفر و منصور ہے وہی
غالب وہی ہے طور وہی نور ہے وہی

۶۳

[illegible]

قرآن میں کون نور سمٰوٰت و ارض ہے
طاعت وہ کسکی ہے جو بڑائی میں فرض ہے

۶۴

[illegible]

ہے حکم مثل کعبہ مرے احترام کا
فرزند ہوں میں مشعر و رکن و مقام کا

۶۵

[illegible]

مانینگے فاطمہ کو نہ شیر آلہ کو
کاٹینگے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو

۶۶

[illegible]

ہر دو جہان میں طلبگار عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسینؑ اسکا کون ہے

۶۷

[illegible]

میزان مغفرت میں گناہوں کو تول دوں
عقدہ جو لاکھوں ہوں تو اشارے میں کھول دوں

۶۸

[illegible]

حملہ نہو سکیگا ہزار آپ کد کریں
عباسؑ اب نہیں ہیں جو آکر مدد کریں

۶۹

[illegible]

اسمیں بھی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سر عالم کا تاج ہوں

۷۰

[illegible]

عزت یہ فاطمہ کی کنیزوں نے پائی ہے
اُسکے لیے بھی نعمت فردوس آئی ہے

۷۱

[illegible]

چمکی جو ذوالفقار نکلکر غلاف سے
پریاں بچاکے جان اڑیں کوہ قاف سے

[illegible]

مجھ سے کسے چھپا نہیں مجال ستیز ہے
برہان قاطع ایک مری تیغ تیز ہے

[illegible]

پیکان یوں تھے جیسے ہوں گل بے کھلے ہوئے
گوشوں سے اٹھے تھے کمانوں کے گوشے ملے ہوئے

[illegible]

مریخ نے منھ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسمان نے جھکایا تھا خوف سے

[illegible]

دریا سموم قہر سے میرے سراب ہو
نعرہ کروں تو زہرۂ مریخ آب ہو

[illegible]

دو دو تیر تھے پاس ہر اک خود پسند کے
حلقوں پہ تھے کھنچے ہوئے حلقے کمند کے

[illegible]

اک شور تھا بچا ہو خدا اس کی کاٹ سے
طوفان اٹھا ہے تیغ حسینی کے گھاٹ سے

[illegible]

شور دہل سے حشر تھا افلاک کے تلے
مردے بھی ڈر کے چونک پڑے خاک کے تلے

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوئے اژدہا چلا

[illegible]

شیطان تھا اس طرف تو ادھر کردگار تھا
میدان میں مقابلۂ نور و نار تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زرہیں تو تنومیں مثل کفن چاک ہوگئیں
اک آنچ میں صفیں کی صفیں خاک ہو گئیں

کشتوں کی حد تو زخمیوں کی انتہا نہ تھی
اعدا کے تن سے دم کے نکلنے کی جا نہ تھی

تھے سخت کشمکش میں ستمگار اس طرف
تیغ اس طرف تلوں کھنچی تھی نار اس طرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تھا اگر تو ہاتھ کا تن پر اثر نہ تھا
ثابت کسی کے ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا

ضربت میں شہ کی ضرب علی کا قرینہ تھا
سر تھا نہ چار آئینہ تھا اور نہ سینہ تھا

ڈر سے جو آسی کے کفر کی بنیاد پست تھی
اسلام کو ظفر تو بتوں کو شکست تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تھی
کھولا نہ ہو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

ان باغیوں پہ تیغ کے جوہر عیاں ہوئے
جب پھل لگا تو پھول سپر کے خزاں ہوئے

سر کٹ کے دو رجسم سے اکدم میں جا رہا
تن مثل سیم تعر جہنم میں جا رہا

**۱۰۱**

[illegible]

سرتیغ سے مثال قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

**۱۰۲**

[illegible]

ہر شے کو تھی خوف جاں سے خشوع و خضوع میں
سجدے میں تھی زمیں تو فلک تھا رکوع میں

**۱۰۳**

[illegible]

دم بند خنجروں کے بھی تھے اس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

**۱۰۴**

[illegible]

اپنے پروں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو

**۱۰۵**

[illegible]

تھی موج بحر قہر خدا دار و گیر میں
سیل فنا کا جال تھا اُسکے خمیر میں

**۱۰۶**

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں بیش از گماں تھیں
کشتوں کی کشتیاں [illegible] خوں میں بہاتی تھیں

**۱۰۷**

[illegible]

پیچھے تھے قدم گریز کے کوچے بھی بند تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سر اعدا سپند تھے

**۱۰۸**

[illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آ کے اوج سے
بیڑا اک جسطرح نکل آتا ہے موج سے

**۱۰۹**

[illegible]

ہو جاتی تھی دو چند برش ذوالفقار میں
بہتے تھے سب کے ہاتھ قلم ایک وار میں

[illegible]

ضربت پہ عقل دیکھنے والوں کی دنگ تھی
افعی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

[illegible]

کشتوں کی شکل خوں سے جو روپوش ہو گئی
گنتی اجل کو انکی فراموش ہو گئی

[illegible]

ٹاپوں سے سرکشوں کی صفیں پائمال تھیں
زیں آفتاب تھا تو رکابیں ہلال تھیں

[illegible]

زخموں سے جسم ڈر سے کلیجے فگار ہیں
جوہر نہیں ہیں تیغ میں دنداں ہار ہیں

[illegible]

غل تھا حسین بادشہ شرق و غرب ہے
سکہ ہے اسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہے

[illegible]

سرعت میں تھا ہرن تو دغا میں ببر تھا
پستی میں سیل تھا تو بلندی میں ابر تھا

[illegible]

دو آفتوں نے دشمن دیں کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

[illegible]

غل طائروں میں تھا کہ عجب ماجرا ہوا ہے
تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے

[illegible]

فرفر رواں ادھر سے ادھر جست و خیز تھا
الٹا پھرا ادھر سے تو رفرف سے تیز تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آمد شقی کی تھی کہ رواں رود نیل تھا
ہیبت میں تھا جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

گرتے ہوئے لیا کمر نابکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

یہ جنگ جلد ختم ہو اندوہ و یاس میں
ہیں بھی کبھی لڑا نہیں اس شوک پیاس میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیوری چڑھائی دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبط نبیؐ کس غرور سے

پہچانتا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمال ہو گیا

جو زور آج تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخر خاندان نبیؐ و علیؑ ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھا نہ یہ کہ ابن علیؑ ہے جلال پہ
حملہ کیا شقی نے محمدؐ کے لال پہ

ساتوں طبق زمین کے تہ چرخ ہل گئے
ابرو شقی کے پاؤں کی ناخن سے مل گئے

ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

۱۱۹

[illegible]

کیا جنگ سوجھے غم ہو جب آنکھوں کے نور کا
ہاں کچھ لڑا تو سب ہے یہ صدقہ حضور کا

۱۲۰

[illegible]

رحم آئینہ آپکا نہ جنھوں نے ادب کیا
تیغ علی کو روک لیا کیا غضب کیا

۱۲۱

[illegible]

بھائی پسر کی جنگ سے خاص و عام کو
بابا نے سرفراز کیا ہے غلام کو

۱۲۲

[illegible]

سر دیجے حق کی راہ میں فارغ حسین ہو
ہمیں حرم لٹیں مگر امت کو چین ہو

۱۲۳

[illegible]

رو دی نکلے گر تو سنبھالی نجائیگی
بے آپکے کسی سے یہ پالی نجائیگی

۱۲۴

[illegible]

ہاں چھوڑیو نہ فاطمہ کے نور عین کو
لیجاؤ اپنے ساتھ نجف میں حسین کو

۱۲۵

[illegible]

پھر ذوالفقار حیدر صفدر سے کام لو
کسنے کہا کہ ہاتھ لڑائی سے تھام لو

۱۲۶

[illegible]

حضرت بغیر کونسی صورت حیات کی
رانڈ آج ہو گئی ہے دلھن ایک رات کی

۱۲۷

[illegible]

دولہا کو کربلا کے شہیدوں کو روئینگے
راتوں کو گرد آپکی تربت کے سوئینگے

[illegible]

خنجر قریب زانوئے قاتل قریب ہے
آج امتحان صبر حسینؑ غریب ہے

[illegible]

تیغیں علیؑ کے لال کے شانوں پہ چل گئیں
چھاتی کے پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

[illegible]

تیغیں مخالفان ستم کی شہ خوش خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

[illegible]

جو لطف رحم میں ہے نہیں وہ عتاب میں
ہے عاجزی پسند خدا کی جناب میں

[illegible]

داغوں سے خون کے خستہ تن اللہ زار تھا
شکل ضریح سینۂ اقدس فگار تھا

[illegible]

سنبھلا نہ جائیگا خلف بوتراب سے
لو وہ قدم حسینؑ کے نکلے رکاب سے

[illegible]

دوزخ ہو دور کوثر و جنت قریب ہو
میں فرح ہوں تو یوں انھیں راحت نصیب ہو

[illegible]

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اس جناب کا
تیغوں سے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

[illegible]

پہونچی فلک پہ آہ شہ مشرقین کی
آئی صدا زمیں سے کہ ہے ہے حسینؑ کی

بیچین تجھے پاکے نہ یہ درد مند ہو
اے ارضِ کربلاے معلی بلند ہو

بیکس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر عدو جھکے
ہاتھوں کو ٹیک کر شہِ دیں قبلہ رو جھکے

خنجر کو ایکدم کے لیے آہ روک لے
یہ خون بھری عبا مری للہ روک لے

دولت نبیؐ و فاطمہؑ و مرتضیٰؑ کی ہے
دامن میں لے اسے یہ امانت خدا کی ہے

آیا نہ رحم سینۂ شاہِ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلامِ مجید پر

غصے سے آستین کو چڑھانے لگا لعین
خنجر گلوے شہ پہ پھرانے لگا لعین

زخموں میں درد ہو نہ کہیں میرے لال کے
لوگو اتارو گھوڑے سے بازو سنبھال کے

بولا وہ شل بید زمیں تھرتھراتی ہے
کوئی تو پیٹتی ہوئی خیمے سے آتی ہے

کرتا ہے شمر ذبح دو عالم کے شاہ کو
حضرت پکارتے ہیں رسالت پناہ کو

[illegible]

تھی آگے آگے چادر عصمت رکی ہوئی
بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں جو سنبھالے حسین کو
اے ذوالجناح تو ہی بچالے حسین کو

[illegible]

کب دیکھیے کہ لاش شہ بے وطن اٹھے
شبیر کیا جہاں سے اٹھے پنجتن اٹھے

[illegible]

دیکھی جو اس نے تیغ گلے پر امام کے
ریتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے

[illegible]

میں بنت فاطمہ ہوں جو بھائی کو پاؤنگی
تیری سموں کو آنکھوں سے اپنے لگاؤنگی

[illegible]

گستاخ ہو کے عرض کیا ہے معاف ہو
ہمنے تو ایک دل کو نہ دیکھا کہ صاف ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو دھیان کبھی جو بندی ہو اُسے راہ کسی
تو نظر سے دنیا کے اُتر جا بیٹے

قطعہ

کہتی تھی [illegible] کہ نکلے گا زینب کے لال
جو [illegible] ہو گا وہ کر جا بیٹے

نہ دکھلا [illegible] نہیں [illegible] صبح
ہم اپنے بین کرتے [illegible] گذر جا بیٹے

[illegible] کہ اب تو [illegible]
کیا اب بھی تن سے سر [illegible] کر جا بیٹے

قطعہ

[illegible] شاہ
[illegible] بیٹے

مصیبت [illegible] سر [illegible] بین
[illegible] کر جا بیٹے

کہتی تھی [illegible] جوان [illegible]
کہا [illegible] جوانی [illegible] گھر جا بیٹے

قطعہ

عاشورہ [illegible] شاہ
[illegible] گھر جا بیٹے

[illegible] دل [illegible]
[illegible] گذر جا بیٹے

[illegible] کہاں [illegible] چاند [illegible]
[illegible] گذر جا بیٹے

خدایا [illegible] انیس
[illegible] گذر جا بیٹے

رباعی

گلشن میں صبا [illegible]
[illegible] ہے

[illegible] قدرت کا
[illegible] ہے

رباعی

[illegible] خدا نے زبان بخشا
اونچا [illegible] مقام اعلان بخشا

[illegible] وہ ایمان بخشا
اس [illegible] بخشا

رباعی

[illegible] آنکھوں سے
[illegible] آنکھوں سے

[illegible] خدا نے [illegible]
[illegible] آنکھوں سے

رباعی

[illegible] پیدا
[illegible] پیدا

[illegible]
[illegible] پیدا

تتمہ ۴۱

بیمار ہے [illegible] چمنستان جہان کا
[illegible] سلطان جہان کا
[illegible] جانِ جہان کا
[illegible] سلطان جہان کا

مضطر ہیں ملک شورِ تظلم ہے فلک پہ
آہ دلِ زہرا سے تلاطم ہے فلک پہ

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں سے عطارد کے قلم چھوٹ پڑا ہے
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل پسرِ سیدِ لولاک کا دن ہے
یہ خاتمۂ پنجتن پاک کا دن ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی نہیں ملتا چمنِ مرتضوی کو
اب جان کے لالے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم میں ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہے
فریاد کی غنچوں کے چٹکنے میں صدا ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسوں کے لیے جام جو بھر بھر کے دھرے ہیں
دو چشم کے ساغر ہیں کہ اشکوں سے بھرے ہیں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈوبے ہوئے خوں میں شہدا گرد پڑے ہیں
گھوڑے پہ اکیلے شہِ ابرار کھڑے ہیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شوق شہادت ہے شہنشاہ زمن کو
بوچھار سے تیروں کی بچاتے نہیں تن کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بو آتی ہے دریا سے سپاہ کے لہو کی
چھینٹیں ہیں قبا پر علیؑ اکبر کے لہو کی

۲۱۰

[illegible]

پانی کے بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
نکلے ہیں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں

۲۱۱

[illegible]

دشوار ہے وان خوف نکیرین سے سونا
آرام یہاں دو ہیں پھر چلین سے سونا

۲۱۲

[illegible]

صفین میں خیبر میں بڑے کھیت پڑے ہیں
لاکھون سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

۲۱۳

[illegible]

دنیا پہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
مہمان کو بتاتے ہو نشانہ یہ خطا ہے

۲۱۴

[illegible]

گاڑون انھیں اتنی مجھے مہلت نہیں دیتے
لاشون کے اٹھانے کی بھی فرصت نہیں دیتے

۲۱۵

[illegible]

ہمدم نہیں اب گود کا پالا نہیں کوئی
جرات بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

۲۱۶

[illegible]

ظاہر میں تو بیکس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

۲۱۷

[illegible]

دادی سے کہا ہوگا یہ جنت کے چمن ہیں
بابا نے کفن دیکے نہ گاڑا ہمیں رن میں

۲۱۸

[illegible]

کی تیغ عطا حق نے یہ رتبہ ہے اصحین کا
کچھ مجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہے حسین کا

بے جنگ نہ بیکس نہ شمشیر جھکے گا
جب تیغ کھنچی پھر نہ مرا ہاتھ رکے گا

مین پاس ہون اور آپ پہ مینھ تیرونکا برسے
کس دن کیلئے پھر مجھے باندھا ہے کمر سے

اس دکھ مین ہون صابر یہ عنایت ہے خدا کی
اک اور مرے پاس امانت ہے خدا کی

کیا فاطمہ کی آہ کا کچھ خوف نہین ہے
بندے ہو پر اللہ کا کچھ خوف نہین ہے

زندہ نہین اترا ہے کوئی گھاٹ سے میرے
آگاہ ہین جبرئیل امین کاٹ سے میرے

کسطرح ابھی جنگ پہ تیار ہو شبیر
ہو بچ لے اُسے بھی تو سبکبار ہو شبیر

تیاری ہین یہ حضرت سے انھین بغض و حسد ہے
اب تا بہ کجا صبر حسینی کی بھی حد ہے

بجلی کسطرح جب صف شمع گری ہون
دم مین حق و باطل کو جدا کرکے پھری ہون

جلد آئیے رن سے دم امداد ہے آتا
فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے آتا

(۴۱)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیرؑ
پھر دیکھ کے قریب اُنکے رونے لگے شبیرؑ

(۴۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت ہی مری آنکھوں میں ٹک سکو نہ نکلی
روکا تھا انھیں کب جو انھیں تک سکو نکلی

(۴۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر طرح کے ہر اک رانڈ کو سمجھاتے تھے شبیرؑ
روتے ہوئے مقتل کو چلے جاتے تھے شبیرؑ

(۴۴)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیرؑ طلبگار رضا مندی رب ہے
سرکار خدا میں علی اصغرؑ کی طلب ہے

(۴۵)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برگشتہ یکایک مری تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے بھلا کونسی تقصیر ہوئی ہے

(۴۶)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتے تھے یہ صدمہ تھا شہ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گا فلک کو

(۴۷)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دودھ انکا بڑھائی یہ مرے لیں ہوس ہے
خالق نے بلایا ہے تو پھر کیا مرا بس ہے

(۴۸)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے غسل و کفن خاک پہ ہے لال ہمارا
جو حال ہے اکبرؑ کا وہی حال ہمارا

(۴۹)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاضر ہوں میں خنجر مری گردن سے ملا دو
پر تھوڑا سا پانی مرے بچے کو پلا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی سب کو عداوت خلف شاہ نجف سے
بچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

راحت سے مری گود میں آرام کرینگے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈرینگے

دیکھو تو مرا کاٹ کرین سیل فنا ہون
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بند ہوا باپ کا تکنے لگے اصغر
منھ کھول کے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

اب بعد مرے اے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤ گی تو فرزند سے ملنا

گو جمع ادھر تیس ہزار اہل ستم ہین
کیا غم ہے تجھے تیرے مددگار تو ہم ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بیٹا
ہم اسکی امانت سے ادا ہو گئے بیٹا

رقت سے یہ احوال تھا تیغ دو زباں کا
جسطرح کہ مرجاتا ہے بچہ کسی ماں کا

تجکو تو سوا ان سے سوا پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

[illegible] ان کو بھلا دینا
[illegible] شہادت کا صلہ دینا
[illegible] پانی پلا دینا
عباس [illegible]

باقی رہے تو اور فنا فوج ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اسمیں سے نہ کم ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوثر پہ میں جاؤں تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر میں اور ہاتھ ہو انکا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شہادت کا صلہ [illegible]

نازاں ہوں کہ تو خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مرے جی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہو تو کہ ہیں تیرے شیعوں کے بڑے چھینٹے
وہ حشر کے دن نور کے تا توبہ چھینٹے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا کہ ہاں ضربت شمشیر کو دیکھو
تو فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھاتی پہ تو قاتل ہو نہ تیغ گلا ہو
ان سب کے عوض امت عاصی کا بھلا ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس انھیں خلعت رحمت انھیں دینگے
رونیکے عوض اجر شہادت انھیں دینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائی ہے ظفر قبضے پہ جب ہاتھ دھرا ہے
رگ رگ میں مری زور ید اللہ بھرا ہے

۵۵

[illegible]

یاں مدِّ نظر رحم ہے گو بے ادبی کی
پیش آیا ہی یہ امر کہ امت ہو نبی کی

۵۶

[illegible]

خون سر اعدا ہی ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبریل امیں سے برش اسکی

۵۷

[illegible]

سب زیر قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
اُس غول میں تھا شیر تو اُس صف میں ہرن تھا

۵۸

[illegible]

قبضہ ہی وہی اور وہی تیغ دو سر ہے
جب ہاتھ اٹھایا تو سرِ دست ظفر ہے

۵۹

[illegible]

رو کون سکے تو دم لے نہ پر روح امیں تک
پھل جا کے لگے شاخ سرِ گاوِ زمیں پر

۶۰

[illegible]

سینہ جو وہ کرتا تھا تو ہٹجاتی تھی گھوڑے
ہر صف میں الف ہو کے اُلٹجاتی تھے گھوڑے

۶۱

[illegible]

پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہی
بجلی ہی کبھی اور کبھی سیل فنا ہے

۶۲

[illegible]

غل تھا کبھی یوں آگ سے پارا نہیں اڑتا
اس شان سے جنگل میں چکارا نہیں اڑتا

۶۳

[illegible]

دھوکا ہے یہ پروانہ کا ہی دامن دیں پہ
طاؤس ہوا پر ہے تو بجلی ہے زمیں پہ

[illegible]

گردن پہ عجب حسن ہے بال اسکی پڑی ہے
گویا کہ پری کھولے ہوئے بال کھڑی ہے

۶۵

[illegible]

سر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھوں نہیں پھیرے کون کہ نہ پتلی کو خبر ہو

۶۶

[illegible]

جون سایۂ آہو نہ قرار اسکو کہیں تھا
راکب نے جدھر آنکھ سے دیکھا یہ وہیں تھا

۶۷

[illegible]

سوزان شجر تھے چنارونکی طرح سے
اڑتا تھا لہو تن کا شرارونکی طرح سے

۶۸

[illegible]

دوزخ میں انہیں الفت دینار نے کھینچا
یہ آگ ہوئی سرد تو اس نار نے کھینچا

۶۹

[illegible]

بجلی سی گری جسپہ لہو چاٹ کے اٹھی
ہر غول سے دس بیس کے سر کاٹ کے اٹھی

۷۰

[illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں
اور تا سر دنبالہ در آئی وہ زمین میں

۷۱

[illegible]

پانی تھے جگر خوف سے بیداد گرون کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں بادل سپرون کے

۷۲

[illegible]

مقتل میں سوارونکو رسالے بھی قلم تھے
بھالے بھی قلم برچھیوں والے بھی قلم تھے

١٤٧

کٹ کٹ کے شجر تر قلم شاخ کمان تھی
کیا ظلم تھا کہ ڈھال دونکے بھی پھوپھو پہ جان تھی

١٤٨

اعجاز یہ ہنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

١٤٩

ڈر کر جو چھپے بیٹھے تھے وہ ستمگر نکل آئے
خیمے سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

١٥٠

اک وار میں ظالم کے ہر اک بند کو کاٹا
جوشن کو چلتہ کو کمربند کو کاٹا

١٥١

خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمدؐ کی دوہائی کی صدا تھی

١٥٢

کیوں تھم گئے کسنے شہ ابرار کو روکا
ہے ہے مرے ماں جائے کی تلوار کو روکا

١٥٣

یوں بند کمر شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

١٥٤

مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب نہ کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

١٥٥

شانے پہ کٹے پیچ عمامے کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

[illegible]

زخمی ہوا ایسی نہ کوئی تن میں جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

[illegible]

ہاں آن کے بھاموں پہ پدر کے تم پہ فدا ہو
بیٹا تمھیں بابا کی ضعیفی کے عصا ہو

[illegible]

سجاد کو آگاہ مری حال سے کیجیے
جا بانو بے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

[illegible]

برچھا لگی تھی برچھی کوئی سینے میں جو اڑ کر
جھکتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو بشہ عرش نشین پر
بس ٹیک دیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمیں پر

[illegible]

خاصان خدا کے لیے ایذا و محن ہے
بند ہوا ہو گردن کہ یہ دادا کا چلن ہے

[illegible]

تلوار سے بھائی کو بچاتے نہیں بھائی
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آتے نہیں بھائی

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھیگا
قاتل تری اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

[illegible]

زخمی تھا سراپا نہ کہاں زخم لگے تھے
تیغیں ہی نہیں لگتی تھیں جہاں زخم لگے تھے

۹۱

[illegible]

تیغوں کے تلے باپ کو تکتی تھی سکینہ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہ

۹۲

[illegible]

فرزند کے پہلو سے نہ ہٹتے تھے محمدؐ
گر گر کے نواسے سے لپٹتے تھے محمدؐ

۹۳

[illegible]

سینہ جو بہ تیر و نکلی سر یاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

۹۴

[illegible]

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسین ابن علیؑ کی

۹۵

[illegible]

دستانے کٹے ہاتھوں سے غازی کے اُتارے
بیدینوں نے موزے بھی نمازی کے اُتارے

۹۶

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کیلئے کاٹ لی انگشت مبارک

۹۷

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہ دلگیر کو دیکھیں
اس سال ہیں بس روضۂ شبیر کو دیکھیں

سلام

[illegible]

۴
صورت [illegible] آئینہ [illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۵
دیکھنا کل [illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۶
سنگ تھے اعدا [illegible]
جب [illegible] اعمال [illegible] کچھ نہیں

۷
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۸
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۹
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

قطعہ

۱۰
[illegible] میدان [illegible]
[illegible] فصاحت [illegible] کچھ نہیں

۱۱
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۲
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۳
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۴
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

قطعہ

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۷
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۸
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

۱۹
[illegible]
[illegible] کچھ نہیں

رباعی

دل کو [illegible] کا ہے
غفلت میں بھی [illegible] کا ہے
[illegible] ہو
[illegible] کا ہے

[illegible]

حسینؑ امام تو گھوڑے سے ٹیک لگانے لگے
قریب آ کے عدو برچھیاں لگانے لگے

[illegible]

ملا نہ کون سا دکھ کونسی جفا نہ ہوئی
مگر زباں کبھی شکوہ سے آشنا نہ ہوئی

[illegible]

زوال شمس تھا لوئیں گرم سی چلتی تھی
شرر فشاں تھا فلک اور زمین جلتی تھی

[illegible]

نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسینؑ
جو کچھ زباں سے کہا تھا نباہتے تھے حسینؑ

[illegible]

ہزار رنج میں گو جان دردمند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

[illegible]

رکاب پائے مبارک سے نکلی جاتی تھی
زبان پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

[illegible]

دکھاتے زور امامت تو پھر قیامت تھی
عجب رسول کی امت سے شہ کو الفت تھی

[illegible]

حرم کا دھیان تھا نے غم تھا اپنے پیاسوں کا
فقط خیال تھا ہے گناہگاروں کا

[illegible]

کبھی دہن سے ٹپکتا تھا گہ جبیں سے لہو
امام پونچھتے جاتے تھے آستیں سے لہو

[illegible]

نہ مارو مجکو دو عالم کا بادشاہ ہوں میں
خدا گواہ ہے سید ہوں بیگناہ ہوں میں

[illegible]

لعینو جو کے پیاسے کو قتل کرتے ہو
رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو

[illegible]

پکار کر کہو مجھسے جو حال ہے بھائی
تمھارا جسم تو سب خون سے لال ہے بھائی

[illegible]

اسیر رنج و محن ہوں بلا نصیب ہوں میں
میں کلمہ گو ہوں مہمان ہوں غریب ہوں میں

[illegible]

عیال لیکے کسی اور سمت جاؤنگا
تمھاری ملک کی سرحد میں اب نہ آؤنگا

[illegible]

کھڑی ہوئی در خیمہ پہ ہاتھ ملتی ہوں
تم آؤ ورنہ میں اب ننگے سر نکلتی ہوں

[illegible]

کلیجہ سوز عطش سے کباب ہے یارو
پلانا پیاسے کو پانی ثواب ہے یارو

[illegible]

سوئے خیام بحسرت نگاہ کرتے تھے
جگر کو تھام کے ہاتھوں سے آہ کرتے تھے

[illegible]

پھر اپنی آنکھوں سے اک بار دیکھلوں بھائی
تمھارا آخری دیدار دیکھلوں بھائی

[illegible]

لگام گھوڑے کی اس دم پھرا نہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہاتھ آ نہیں سکتے

[illegible]

فدائی خالق بندہ نواز ہو شبیر
چڑھے سناں پہ جو سر سرفراز ہو شبیر

[illegible]

گلے پہ جلد رواں ہو کے تیغ براں ہو
اب ایک فوج کے دم کی بھی مشکل آساں ہو

[illegible]

حسین امام کی خواہر کو سر کھلے دیکھا
بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا

[illegible]

جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہے
محل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

[illegible]

رسانیہ تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن سے کاٹ کے سر نیزے پہ سوار کرو

[illegible]

نہ جانیو کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
خدا کی راہ میں جو رنج ہے سو راحت ہے

[illegible]

نہ پیٹو سینہ و سر نے بکا کرو بہنا
اب اپنے بھائی کے حق میں دعا کرو بہنا

[illegible]

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بیقراری تھی
دعائے بخشش امت زباں پہ جاری تھی

[illegible]

نکالا نیزہ اسکی جو سینے میں درد ہونیلگا
تو شہ کا چہرۂ پرنور زرد ہونے لگا

[illegible]

جدا جو گھوڑے سے وہ نامدار ہونیلگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونیلگا

[illegible]

خدا نگر وہ جو بیجان زمین پہ گرا
یقین سمجھے کہ بس آسمان زمین پہ گرا

[illegible]

وہ ماتھا چاند سا یوں تیر کا نشانہ ہوا
کہ پشت سر سے وہ تیر ستم روانہ ہوا

[illegible]

وہ ہائے ہے مرا پیارا زمین پہ گرتا ہے
خدا کے عرش کا تارا زمین پہ گرتا ہے

[illegible]

زمین پہ گرکے جو غلطان بگرد ہو دیگا
مرے حسینؑ کے زخموں میں درد ہو دیگا

[illegible]

وہ برچھی سینۂ شبیر کے جو پار ہوئی
تو روح فاطمہ مرقد میں بیقرار ہوئی

[illegible]

شہید لال مرا بیگناہ ہوتا ہے
مدد کرو کہ مرا گھر تباہ ہوتا ہے

[illegible]

خدا کے دوست سے ایسا پیار کرتا تھا
نہ سر اٹھاتا تھا جبتک نہ یہ اترتا تھا

[illegible]

وہ گیسو خاک میں جو اس بن کی لگے تھے سارے
بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئے سارے

[illegible]

ارے غریب یہ بیکس بہو کا پیاسا ہے
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا نواسا ہے

[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تا دم ہی غم تا بہ حشر سرور کا

[illegible]

وہ سار بھوکے وہ تیر ستم لٹکنے لگا
گلے میں آ کے رکا دم لہو ٹپکنے لگا

[illegible]

لہو کی دھار یہی لیکن نظر جو آ نہ لگی
دہائی دے دیکے زینب پچھاڑیں کھانے لگی

[illegible]

[illegible]

حجاب روح پیمبر سے کچھ بھی آتا ہے
تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے

[illegible]

کسی کے پیٹنے رونے کا مت خیال کرو
سموں سے گھوڑوں کے لاشہ بھی پامال کرو

[illegible]

بات کی جب پھول منہ سے جھڑ گیا
مسکرائے جب تو غنچہ کھل گیا

قطعہ
شہسوار دوش ختمی مرتبت
احمد مرسل کا [illegible]

نیزہ پہ بیٹھے [illegible]
[illegible] تیر کا [illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

جان دی اسلام پر عباس نے
[illegible]

جب کیا دنیا سے وہ بیدل گیا
[illegible] عباس علی

[illegible]
[illegible] خاک میں

[illegible]
اے فلک [illegible] گیا

[illegible] علم
جلوہ فرما [illegible] دل کھل گیا

پنجتن کا واسطہ دے کر انیس
جو خدا سے مانگتا تھا مل گیا

رباعی
[illegible] پانچ چھ
[illegible] پانچ چھ
[illegible]
[illegible]

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی
کیا رتبہ سلطان حجازی کا ہے
کیا [illegible] امام غازی کا ہے
سبحان اللہ نشان دیکھے سب نے
نیزہ پہ سر حسین غازی کا ہے

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
اے شاہ نجف [illegible]
[illegible] بھائی کا [illegible]

جب قطع کی مسافتِ شب آفتاب نے
جلوہ کیا سحر کے رخِ بے حجاب نے
دیکھا سوئے فلک شہِ گردوں رکاب نے
مڑ کر صدا رفیقوں کو دی اُس جناب نے
آخر ہے رات حمد و ثنائے خدا کرو
اُٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

یہ سن کے بستروں سے اٹھے وہ خدا شناس
اک اک نے زیبِ جسم کیا فاخرہ لباس
شانے محاسنوں میں کیے سب نے بے ہراس
باندھے عمامے آئے امامِ زماں کے پاس
رنگیں عبائیں دوش پہ کمریں کسے ہوئے
مشک و زباد و عطر میں کپڑے بسے ہوئے

[illegible]
لہجوں پہ شاعرانِ عرب تھے مرے ہوئے
لپٹے لبوں کے وہ کہ نمک سے بھرے ہوئے

ہاں غازیو یہ دن ہے جدال و قتال کا
یاں خوں بہے گا آج محمد کی آل کا
چہرہ خوشی سے سرخ ہے زہرا کے لال کا
گزری شبِ فراق دن آیا وصال کا
ہم وہ ہیں غم کریں گے ملک جن کے واسطے
راتیں تڑپ کے کاٹی ہیں اس دن کے واسطے

سوکھے لبوں پہ حمدِ الٰہی رخوں پہ نور
خوف و ہراس و رنج و کدورت دلوں سے دور
فیاض حق شناس اولوالعزم ذی شعور
خوش فکر و بذلہ سنج و ہنر پرور و غیور
کانوں کو حسنِ صوت سے حظ برملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

[illegible]
پتھر میں ایسے لعل صدف میں گہر نہیں
حوروں کا قول تھا کہ ملک ہیں بشر نہیں

یہ صبح ہے وہ صبح مبارک ہے جس کی شام
یاں سے ہوا جو کوچ تو ہے خلد میں مقام
کوثر پہ آبرو سے پہنچ جائیں گے تمام
[illegible]
سب ہیں وحیدِ عصر یہ غل چار سو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخرو اٹھے

ساونت بردبار فلک مرتبت دلیر
عالی نشاں سبا میں سلیماں وغا میں شیر
گردن فرازِ دہر [illegible]
فاقے سے تین دن کے مگر زندگی سے سیر
دنیا کو ہیچ و پوچ سراپا سمجھتے ہیں
دریا دلی سے بحر کو قطرا سمجھتے ہیں

[illegible]
مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئنوں میں جلا اور ہو گئی

۱۰

[illegible]

ست کے رخ کا نور سپہر بریں پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمیں پہ تھا

۱۱

[illegible]

گلشن خجل تھے وادیِ مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۱۲

[illegible]

ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۱۳

[illegible]

عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادیِ مینو سواد پر

۱۴

[illegible]

پھولوں کے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۱۵

[illegible]

خواہاں تھے زیب گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۶

[illegible]

گلگل فقط نہ کرتے تھے رب علا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی مدح

۱۷

[illegible]

طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

۱۸

[illegible]

ماہ عزا کے عشرۂ اول میں لٹ گیا
وہ باغ ہائے غیروں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا

۱۰۹

[illegible]

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرائے پھولوں کی کلیاں بکس گئیں

۱۱۰

[illegible]

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

۱۱۱

[illegible]

دیکھا جو نور شمسہ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر

۱۱۲

[illegible]

ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسولؐ کی کانوں میں آ گئی

۱۱۳

[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبر شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۱۱۴

[illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا و صفت ذوالجلال کی
لوگو اذان سنو مرے یوسف جمال کی

۱۱۵

[illegible]

شعبے صدا میں پنکھڑیاں جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہے ریاض رسولؐ میں

۱۱۶

[illegible]

غربت میں پڑ گئی ہے مصیبت حسین پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر

۱۱۷

[illegible]

مولا کھڑے تھے جا نماز نہایت نشاط پر
یا قبلہ [illegible] کھڑے تھے سلیماں بساط پر

۲۸

قرآن کھلا ہوا تھا [illegible] جماعت کی تھی
بسم اللہ [illegible] عجب شان [illegible]
سطرین تھین یا صفین [illegible]
[illegible]

صدقے سحر بیاض پہ ہین السطور کی
سب آیتین تھین مصحفِ ناطق کے نور کی

۲۹

[illegible]
اٹھارہ نوجوان ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

تسبیح ہر طرف تہ افلاک انفین کی
جسپر درود پڑھتے ہین یہ خاک انفین کی ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دل تھے کیا سیاہ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حبل المتین یہی ہین نجات انکے ہاتھ ہے
قرآن کا اور آلِ محمد کا ساتھ ہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہ چلنے پھرنے کی تھی ہاتھ پانو مین
گر گر کے سجدے کر گئے تیغون کی چھانو مین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقون پہ تشنہ کامی و غربت پہ رحم کر
یارب مسافرون کی جماعت پہ رحم کر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خم گردنین تھین سبکی خضوع اور خشوع مین
سجدون مین چاند تھے مہ نو تھے رکوع مین

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ خاکسار محو تضرع تھے فرش پر
روح القدس کیطرح دعائین تھین عرش پر

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو روز سے ہے تشنہ دہانی حسین کو
ہان مرتے دم بھی دیکھو نہ پانی حسین کو

بند

[illegible]

پروانہ تھے سراج امامت کے نور پر
رو کی سپر حضور کرامت ظہور پر

بند

[illegible]

یہ کس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

بند

[illegible]

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کسطرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

بند

[illegible]

غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

بند

[illegible]

دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

بند

[illegible]

بانوے نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

بند

[illegible]

گرمی میں ساری رات تو گھٹ گھٹ کے روئے ہیں
بچے ابھی تو سرد ہوا پاکے سوئے ہیں

بند

[illegible]

پر تو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

بند

[illegible]

فاقوں سے جان بلب ہیں عطش سے [illegible]
یارب ترے رسول کی ہم آل پاک ہیں

۱۴۳

[illegible]

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہے
کچھ اُسپہ تنگئی تو یہ مجمع تباہ ہے

۱۴۴

[illegible]

مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں
سنبل کی اصل کیا ہے یہ گیسو کے پیچ ہیں

۱۴۵

[illegible]

جو ہر بدن کے حسن سے سارے چمک گئے
حلقے تھے جتنے آستے ستارے چمک گئے

۱۴۶

[illegible]

موقع بہن نہیں ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

۱۴۷

[illegible]

لٹتا تھا عطر دادی عنبر سرشت میں
گل جھومتے تھے باغ میں [illegible] اک بہشت میں

۱۴۸

[illegible]

فتح و ظفر قریب ہو نصرت قریب ہو
زیبا اُسی کی تجھکو ضرب عدو کو نصیب ہو

۱۴۹

معراج میں رسول نے [illegible] لباس
[illegible]

پیرہن درست و چست تھا جامہ رسول کا
رومال فاطمہ کا عمامہ رسول کا

۱۵۰

[illegible]

رخصت ہے اب رسول کے یوسف جمال کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

۱۵۱

[illegible]

رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان تھی
ساری سپر میں مہر نبوت کی شان تھی

۵۵

[illegible] خاص و عام

[illegible] انام

[illegible] امام

[illegible] امام

تیغیں کمر میں دوش پہ شملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیرِ علم آ کھڑے ہوئے

۵۶

[illegible] خوش خصال

[illegible] خیال

[illegible] مجال

[illegible] لال

آقا کے ہم غلام ہیں اور جاں نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

۵۷

[illegible] پاس

[illegible] التماس

[illegible] التماس

سب قابلِ قبول نہیں ان کی التماس

رو دینگے گو کہ تم جو برا یا بھلا کہوں :.
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں

۵۸

[illegible] گلعذار

[illegible] جعفرِ طیار

[illegible]

[illegible]

آنکھیں ملیں علم کے پھریرے کو چوم کے
رایت کے گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

۵۹

[illegible] جوان

[illegible] نشان

[illegible] گمان

[illegible] امتحان

طاقت میں کچھ کمی نہیں گو بھوکے پیاسے ہیں
پوتے انھیں کے ہم ہیں جنھیں کے نواسے ہیں

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لازم ہے سوچے غور کرے پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اسکی ہوس کرے

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا قصد ہے علی و ولی کے نشان کا
اماں کسے ملیگا علم نانا جان کا

۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کے
کیوں آئے ہو یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

[illegible]

تم کیون کہو کہ لال خدا کی ولی کے ہین
فوجین پکار ہین خود کہ نواسے علی کے ہین

[illegible]

غمخوار تم مرے ہو نہ عاشق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے

[illegible]

یون دیکھنے کو سب مین بزرگو نکی طور ہین
تیور ہی ان کے اور ارادے ہی اور ہین

[illegible]

بیجان ہو کے نخل دغا نے ثمر دیے
ہاتھون کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیے

[illegible]

فوجین بھگا کے گنج شہیدان مین سوئینگے
تب قدر ہو گی آپ کو جب ہم نہ ہوئینگے

[illegible]

بیشک یہ ورثہ دار جناب امیر ہین
پھر کیا کہون کہ دونون کی عمرین صغیر ہین

[illegible]

اکھڑا وہ یون گران تھا جو در سنگ سخت سے
جسطرح توڑلے کوئی پتا درخت سے

[illegible]

کیا صاف تھے جاؤ مانگی نصیحت بری لگی
بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی

[illegible]

مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو
جسکو کہو اسی کو یہ عہدہ سپرد ہو

شوکت خدم میں شان میں ہمسر کوئی نہیں
عباس نام دار سے بہتر کوئی نہیں

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
لو بھائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہے

سر تن سے ابن فاطمہ کے روبرو گرے
شبیر کے پسینے پہ میرا لہو گرے

صفدر ہے شیر دل ہے بہادر ہے نیک ہے
بے مثل سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہے

ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

فیض آپ کا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو
چلیے پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

ساونت ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے

دیکھے جبین ترقی اقبال و جاہ ہو
سایہ میں آپکے علی اکبر کا بیاہ ہو

[illegible]

منھ دی تمھارا لال ملے ہاتھ پاؤں نہیں
لا دو دلھن کو بیاہ کے تارونکی چھپاؤں نہیں

[illegible]

شہ بولے یہ علم لیے باہر نکلتے ہیں
ٹھہرو بہن سے ملکے گلے ہم بھی چلتے ہیں

[illegible]

اُجڑا چمن بہار کا گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

شوکت خدا بڑھائے مرے عمو جان کی
ہیں یہی تو دیکھیں شان علی کے نشان کی

[illegible]

بھائی بڑا ہے سر پہ تو سایہ ہے باپ کا
عہدہ جوان بیٹے نے پایا ہے باپ کا

[illegible]

رہ رہ کے اشک تھمتے تھے ان کے حجاب سے
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب سے

[illegible]

تحفہ کوئی نہ دیجے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

[illegible]

صبح شب فراق ہے پیارو انکو دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوئے تارونکو دیکھ لو

[illegible]

سارا چلن خرام میں کبک دری کا ہے
گھونگھٹ نئی دلھن کا ہے چہرہ پری کا ہے

گر دل میں ڈالیں ہاتھ یہ پریوں کو شوق ہے
بالا دوی میں اسکو ہما پر بھی فوق ہے

ایک ایک سرو واں خلد کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر بھی تفوق وہ باغ تھا

[illegible] حسین پہ ہاتھ
محبوب [illegible] زمین پہ ہے

پھولوں کو لیکے باد بہاری پہونچ گئی
بستان کربلا میں سواری پہونچ گئی

نزدیک سمت چار سو بیٹھے تھے آن کے
لیٹے تھے عیدگاہ میں دولھا بنے ہوئے

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے
الجھے ہوئے تھے تار خطوط شعاع کے

رایت ہے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
ابتک جہاں میں ساتھ نبی و علی کا ہے

بجلی گری پرو نہ شمال و جنوب سے
کیا کیا لڑے ہیں شام کے بادل میں ڈوب کے

۱۰۱

[illegible] علی کے [illegible] کی زبان

[illegible] ذوالفقار

[illegible]

[illegible]

اتنے سوار قتل کئے تھوڑی دیر میں
دونوں کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

۱۰۲

چمکی جو تیغ حضرت عباس عرش تک [illegible]

روح الامین پکار اٹھے کہ اللہ کی پناہ

[illegible] چھپ گیا [illegible] سیاہ

[illegible]

بھیجا جو شیر شوق میں دریا کی سیر کے
لے لی ترائی تیغوں کی موجوں میں تیر کے

۱۰۳

[illegible]

[illegible] فلک

[illegible]

[illegible]

ڈھالوں کا دور برچھیوں کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر تھا تہ فوج ہو گیا

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوکت بڑھی ہوئی تھی جناب امیر کی
طاقت دکھا دی شیروں نے زینب کے شیر کی

۱۰۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباس بڑھ کے مشک کو یاں تشنہ لب لڑے
جیسے کہ نہروان میں امیر عرب لڑے

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنے پہاڑ گر پڑیں جس پر وہ خم نہ ہو
گر سو برس جیوں تو یہ مجمع بہم نہ ہو

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حملے دکھا دیے اسد کردگار کے
مقتل میں سو گئے ازرق شامی کو مار کے

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر انکے آہنی تن سے جو تھے یہاں جڑ گئے
عباس بھی جنگ میں کچھ بڑھ کے لڑ گئے

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

[illegible] ۱۲۱/

چھوٹی سی ایک بگیا یہ تھی [illegible] زاغ
کیا گھر کا باغ تھا جسے [illegible] وہ باغ
فرصت نہ دی [illegible] زاغ
[illegible] گل [illegible] چراغ

پڑتی تھی دھوپ سب کے تن پاش پاش پر
چادر بھی اک نہ تھی علی اکبر کی لاش پر

بچے پہ تیغ ظلم کھنچی تیر آسمان سے
تھا اسطرف [illegible] کمان سے
ماں [illegible]
بس [illegible] تھا نشانہ ہوا [illegible]

تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

[illegible]

حمزہؑ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسول خدا کی تھی

[illegible] عطش سے [illegible] زمین
[illegible]

پھر ایکبار اس مہ انور کو دیکھ لیں
اکبر کے شیر خوار برادر کو دیکھ لیں

[illegible]

دامن میں رکھ لیا ہے جو محبت علیؑ کی ہے
دولت ہے فاطمہؑ کی امانت علیؑ کی ہے

[illegible]

خوش خو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شپدیز بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

[illegible]

علی چھری چلی جگر چاک چاک پر
بٹھلا لیا حسینؑ نے زانوئے پاک پر

[illegible] کا خدا ہے
[illegible]

سید ہی لال حضرت خیر النسا کا ہے
معصوم ہے شہید ہی بندہ خدا کا ہے

[illegible]

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

۱۲۸

وہ لو وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حباب کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

۱۲۹

کوسوں کسی شجر میں نہ گل تھے نہ برگ و بار
ایک ایک نخل جل رہا تھا صورت چنار
ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار
کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ باردار
گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

۱۳۰

آئینۂ فلک کو نہ تھی تب کی تاب و تاب
چھپنے کو برق چاہتی تھی دامن سحاب
سب سے سوا تھا گرم مزاجوں کو اضطراب
کافور صبح ڈھونڈھتا پھرتا تھا آفتاب
بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

۱۳۱

جھیلوں سے چارپائے نہ اٹھتے تھے تا بہ شام
مسکن میں مچھلیوں کے سمندر کا تھا مقام
آہو جو کاہلے تھے تو چیتے سیاہ فام
پتھر پگھل کے رہ گئے تھے مثل موم خام
سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

۱۳۲

شیر اٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار سے
آہو نہ منہ نکالتے تھے سبزہ زار سے
آئینہ مہر کا تھا مکدر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

۱۳۳

اس دھوپ میں کھڑے تھے اکیلے شہ امم
نے دامن رسول تھا نے سایۂ علم
شعلے جگر سے آہ کے اٹھتے تھے دمبدم
اودے تھے لب زبان میں کانٹے کمر میں خم
بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

۱۳۴

آب رواں سے منہ نہ اٹھاتے تھے جانور
جنگل میں چھپتے پھرتے تھے طائر ادھر ادھر
مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خس خانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر
گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھوں آبلے پائے نگاہ میں

۱۳۵

گرداب پر تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کی زباں
تہ میں تھے سب نہنگ مگر تھی لبوں پہ جاں
پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

[illegible]

وہ دھوپ وہ شدت کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

[illegible]

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
الٹے زمین یوں کہ نہ کوفہ نہ شام ہو

[illegible]

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکل کشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

[illegible]

فاسق ہے پاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
اب بقا ہو یہ تو مرے نام کا نہیں

[illegible]

تیغے اٹھا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ دیکھ کھل گئے

[illegible]

گرجا جو رعد سر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

[illegible]

جس پھول پر پڑے ترا سایہ وہ بو نہ دے
کھلوا اے فصد تو تو کبھی رگ لہو نہ دے

[illegible]

ڈھالیں تھیں یوں سروں پہ سواران شوم کے
صحرا میں جیسے آئے گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

یوں تیغ تیز کوند گئی اس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جس طرح کوہ پر

۱۳۳

گرمی میں تیغ برق جو چمکی شرار سے
جھونکا چلا ہوا کا جو سینے کے پار سے
[illegible] جو ادھر ادھر [illegible]
روح الامین صاف پکارا [illegible]

ظاہر نشان اسم عزیمت اثر ہوئے
جنبر علی لکھا تھا وہی پر سپر ہوئے

۱۳۴

[illegible] شعلہ فشانی خدا کی شان
[illegible] آگ میں پانی خدا کی شان
پانی میں آگ [illegible] پانی خدا کی شان
[illegible]

لہرائی جب اتر گیا دریا بڑھا ہوا
نیزوں تھا ذوالفقار کا پانی چڑھا ہوا

۱۳۵

[illegible] بستی کی بستی کیا اسے
[illegible] بستی کی بستی کیا اسے
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں راستی جسے وہ خم کے ساتھ ہو
تیزی زبان کے ساتھ برش دم کے ساتھ ہو

۱۳۶

جب [illegible] تیغ دو بار آ گیا اسے
[illegible] دو بار آ گیا اسے
[illegible] آ گیا اسے
[illegible]

نے زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

۱۳۷

[illegible] میمنہ و میسرا تباہ
[illegible] الغرض تباہ
[illegible] تباہ
[illegible]

بازار بند ہو گئے جھنڈے اکھڑ گئے
کوچے ہوئے تباہ محلے اجڑ گئے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکتا تھا ایک تا نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اسکی آنچ سے

۱۳۹

[illegible]
[illegible] صفوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اکھوا تھا اسکے گھاٹ پہ جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون سے فلک کو لاشوں سے مقتل کو بھرتی تھی
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اترتی تھی

۱۴۱

[illegible] صفوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کس طرف تھا تیغ زنوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

**۱۴۵**

دشمن جو تھا کہ تیغ پہ [illegible] جان ہاتھ
گردن سے آ گرا تھا جدا [illegible] نشان ہاتھ
[illegible]
[illegible]
اب ہاتھ دستیاب تھے منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں رہ گئے تھے فقط بھاگ جانے کو

**۱۴۶**

آیا خدا کا قہر جدھر سن سے آگئی
کانوں میں الاماں کی صدا [illegible] سے آگئی
[illegible]
[illegible]
بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمین سے یا بوتراب کی

**۱۴۷**

اللہ رے خوف تیغ [illegible] ثبات کا
زہرہ تھا آب خوف سے [illegible] فرات کا
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درع پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

**۱۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے ہوش اڑ گئے تھے مکر و دہم کے
سوفار کھول دیتے تھے منہ سہم سہم کے

**۱۴۹**

[illegible] نہیں زرہ [illegible] ادھر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا نہ تھمتا خوف سے اس برق تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

**۱۵۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوش اڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکاں میں زہ کو رکھتے تھے سوفار جان کے

**۱۵۱**

صف پر صفیں پروں پہ پرے [illegible] گرے
اسوار پر سوار فرس پر فرس گرے
[illegible]
[illegible]
ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں سطح کی بھی افتاد کم ہوئی

**۱۵۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جتنی بسی تھی مردوں کے قریے اجاڑ تھے
لاشوں کی تھی زمیں سروں کے پہاڑ تھے

**۱۵۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس تیغ بیدریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سمجھے تھے سب یہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

**۱۵۴**

بچ کر وہ طرف کمان کیانی کی آنچ تک
رہ رہ کے اب بھی نام سے ہے اس کے عرشِ خدا تلک
وہ شور تھا صف ہے الٹ کے جب
وہ دبدبہ کہ زیست کی اب رنگ و آب تک

کھٹکتا تھا دشتِ کین کوئی دل تھا جبین سے
اس دن کی تاب تب کوئی پوچھے حسین سے

**۱۵۵**

[illegible] سے آگ کا [illegible]
سکتے پکارتے تھے یہ شیر خدا کی آن
بادل گرج رہا ہے کہ تلوار کی زبان
بہکے ہوئے جو مرد تھے بھاگے ادھر ادھر

کیا آگ لگ گئی تھی جہانِ خراب کو
پیتے تھے سب حسین ترستے تھے آب کو

**۱۵۶**

گرمی میں پیاس تھی کہ پھنکا جاتا تھا جگر
سینہ سے کبھی جو ہٹاتے تھے ڈھال کو
اف اف کبھی تھا منہ سے کبھی تھا ادھر ادھر
دیکھیں کبھی زمین کو کبھی آسمان ادھر

کثرت عرق کے قطروں کی تھی روئے پاک پر
موتی برستے جاتے تھے مقتل کی خاک پر

**۱۵۷**

جب اس نے تیغ کھینچی تو عالم نکل گیا
جلتی تھی برق ابر سے یاں شیر سا چلا
بجلی جو ہو گرا تو گرا تن سے سر جدا
جس پر گری نہ اس کو ملی پھر کہیں پناہ

خالق نے منہ دیا تھا عجب آب و تاب کا
جو اس کے سامنے تھا پھپھولا حباب کا

**۱۵۸**

بیباک اس طرف کو کماں دار ہٹ گئے
تیغ و سنان و تیر کے سب تار کٹ گئے
جب سر کٹا کے ہاتھ سپاہی کے بٹ گئے
[illegible]

ترکش سے کھینچے تیر کوئی یہ جگہ نہ تھا
جنبش کہ سر پہ ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

**۱۵۹**

کھونگی وہ تیغ حیدرِ صفدر کی ضرب کی
صفیں تھیں وہ تیغِ شاہِ عرب کی
سب ڈر گئے کہ آفت جاں ہے غضب کی
الحفیظ ہے [illegible]

آری جو ہو گئیں تھیں وہ سپر ذوالفقار سے
تیغوں نے منہ پھرا لیے تھے کارزار سے

**۱۶۰**

لشکر کی اپنے ذرا سی آب کی
منہ پھیر لیا تیغ نے آفتاب کی
سر تاب کچھ نہ تھی کسی سپاہ کی
بس اے جناب بس اے جناب کی

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرے لڑائی میں
بچا کو کہ شیر گونج رہا ہے ترائی میں

**۱۶۱**

پھر عرش پہ یہ غل تھا کہ دہائی حسین کی
اللہ کا غضب تھا لڑائی حسین کی
یا حسین کا ہی تو لڑائی حسین کی
دنیا حسین کی ہو خدائی حسین کی

بیڑا بچایا آپ نے طوفاں سے نوح کا
اب رحم واسطہ علی اکبر کی روح کا

**۱۶۲**

آئی صدا یہ عرش سے اے شاہِ ذی شان
کب تک رہے گی تیغ کی آن
ہے کس کا سر ہاتھ سے بس کی زبان
عرش معلیٰ سے آگے اب پیش

تسکین تمھاری روح کی یہ لوگ دیتے ہیں
لو اب تو ذوالفقار کو ہم روک لیتے ہیں

**۱۴۲**

چلایا ہاتھ مار کے رانوں پہ ابن سعد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
او ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

**۱۴۳**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقشہ کھنچے گا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاٹتی ہے ذوالفقار کا

**۱۴۴**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماری جو شاہ دیں نے [illegible] سر لعین کے پاؤں
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمیں کے پاؤں

**۱۴۵**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل میں بدی طبیعت بدیں بگاڑ تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر پہاڑ تھا

**۱۴۶**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کون آج سربلند ہو اور کون پست ہو
کسکی ظفر ہو دیکھیے کسکی شکست ہو

**۱۴۷**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تیر کٹ گئے جو در آئی تھی سنگ میں
گوشہ نہ تھی کماں میں نہ پیکاں خدنگ میں

**۱۴۸**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھالے لیے کسے ہوئے کمروں میں تیر پر
نازاں وہ حرب گرز پہ یہ تیغ تیز پر

**۱۴۹**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واں وہ شور بخت بڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منہ میں دم ذوالفقار کے

**۱۵۰**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بد ہاتھ میں شکست ظفر نیک ہاتھ میں
ہاتھ اڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ایک ہاتھ میں

[illegible]

میدان میں تیغ تیز سے شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

[illegible]

سمٹے پہاڑ منہ کو جو دامن سپر ڈھال کے
سپر غنیم نے گرا دیے پر کانپ کانپ کے

[illegible]

یکس حسین ظلم شعاروں میں گھر گئے
مولا تمھارے لاکھ سواروں میں گھر گئے

[illegible]

[illegible] گھر گئے
[illegible] شبیر گئے

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

[illegible]

یوں تھی خدنگ ظلم الٰہی کے جسم پر
جسطرح خار ہوتے ہیں ساہی کے جسم پر

[illegible]

[illegible] جسد غرق ہو گیا
گھوڑا زمیں پہ سینہ ملک شق ہو گیا

[illegible]

پیاسا الٹا ہیں کوئی یوں اژدہام میں
اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں

[illegible]

تیر ستم نکالنے والا کوئی نہ تھا
گر کے تھے اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

[illegible]

غصے میں تیغ جو فوج کے سرکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسین پہ ترکش بھرے ہوئے

[illegible]

گھوڑے پہ ڈگمگا کے جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

[illegible]

انیس سو ہیں زخم ... جاں ... ہے
زینب ... ہے خاک ہے

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

[illegible]

قرآن رحل زین سے زمیں پر گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

[illegible]

امان قدم ... ہیں ... کا ... کے
... بچا ... کو تھام کے

[illegible]

ابلا جو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا
چلو رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا

[illegible]

اٹھ بیٹھی جب تو زخم تھے برچھی کی کھل گئے
تیر اور تن میں گڑ گئے جیب بھی کی کھل گئے

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے
یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب چھوڑ او نہ دشت بلا میں حسینؑ کو
یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسینؑ کو

جز مرگ درد ہجر کا چارا نہیں کوئی
میرا تو اب جہان میں سہارا نہیں کوئی

بیزار ہے وہ خستہ جگر اپنی جان سے
باندھے نہ کوئی اسکا گلا ریسمان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہونچی جو قتلگاہ میں اس شک نوک پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

دنیا تمام آخر گئی ویرانہ ہو گیا
بیٹھوں کہاں کہ گھر تو عزا خانہ ہو گیا

یہ فصل اور یہ بزم عزا یادگار ہے
پیری کے ولولے ہیں خزاں کی بہار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے گئی اٹھا لئے گھر وعدہ گاہ میں
جنبش ہو ناگو ہے ابھی یاد آہ میں

سر کٹ گیا ہمیں تو الم سے فراغ ہے
گر ہے تو بس تمہاری جدائی کا داغ ہے

غافل تجھے دنیا سے سفر کرنا ہے
[illegible] توشۂ آخرت مہیا کر لے

[illegible]

چادر کسی کے پاس نہ تھی اژدحام مین
سیدانیان اسیر ہوئین فوج شام مین

[illegible]

کیونکر بلائین لاشے کی لون [illegible] مین
بس مین ستمگرون کے ہون کچھ میرا بس نہین

[illegible]

دم ترک گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑے
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑے

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن مین اسیر تھا

[illegible]

وہ سوگوار بھائی کو چلا کے رہ گئی
لاش حسین خاک پہ تھرا کے رہ گئی

[illegible]

کٹتی تھی رات بندگی بے نیاز مین
شب کو جب اٹھکے دیکھا تو پایا نماز مین

[illegible]

پائینگے پھر نہ لاش شہ مشرقین کو
سب ملکے ہم وداع تو کرلین حسین کو

[illegible]

بچے بھی مان کی گود مین بیقرار تھے
عابد پیادہ پا تھے ستمگر سوار تھے

[illegible]

کسکو سلاؤن سینے پہ مین ہائے تم نہین
اترا ہی دودھ چھاتی پہ اے ماہ تم نہین

[illegible]

اس دشت میں اُتر کے حرم نوحہ گر ہوئے
نیزوں پہ پھر نصب وہ شہیدوں کے سر ہوئے

[illegible]

کس سے کہیں جو پیاس کے صدمے اٹھائے ہیں
وعدہ کیا تھا جس سے سو ہم مر کے آئے ہیں

[illegible]

امت ستائیگی شہ ذوالاحترام کو
کعبے میں کون قتل کریگا امام کو

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندیں لہو کی گرتی ہیں حلق صغیر سے

[illegible]

جسنے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تری خود اسیر ہے

[illegible]

سید کے سر کو تیغ سے ناحق اتاریں گے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو ماریں گے

[illegible]

صدمے جو ہیں گذر گئے سو جانتی نہیں
میں ہوں حسین تو مجھے پہچانتی نہیں

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت الٹ گیا
ہے ہے مرے امام کا سر تن سے کٹ گیا

[illegible]

کوئی نہ پنجتن میں رہا یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے ابن زیاد ہے

[illegible]

انکو نظر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر

[illegible]

آنکھوں سے سیل اشک جو بہتی تھی رُک گئی
مارے خوشی کے خاک پہ سجدیکو جھک گئی

[illegible]

کہتی تھی میرے گھر میں ابھی سے جو نور ہے
یہ آمد امام زمن کا ظہور ہے

[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہ کے نور عین کا
یاں سے قریب اترا ہے لشکر حسین کا

[illegible]

کیونکر خوشی نہوں کہ یہ روز سعید ہے
آئے حسین آج مرے گھر میں عید ہے

[illegible]

راحت سے شہ نشین یہ امام زمن ہیں
حجرہ یہ اسلیے ہے کہ دولھا دولہن ہیں

[illegible]

بستی کے لوگ شہ کی زیارت کو جاتے ہیں
یاں صبح سے ہی شور کہ شبیر آتے ہیں

[illegible]

بالوں سے اپنے گھر کی زمیں کو بہارونگی
شہزادیوں پہ آپکو صدقے اتارونگی

[illegible]

چھریا ایک خوشی تھی پہ دل بیقرار تھا
فرزند فاطمہ کا اُسے انتظار تھا

پردیسیوں کو خیر سے جب گھر میں لائینگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں پہ مہندی ملائینگی

چہرے کے آگے نیر تاباں بھی ماند ہے
عالم کی روشنی ہے اندھیرے کا چاند ہے

کچھ آج ہی طپش سی دل بیقرار میں
آنکھیں سپید ہو گئی ہیں انتظار میں

سب نونہال گلشن دیں لاجواب ہیں
قد سرو باغ حسن ہیں رخ آفتاب ہیں

آتی ہیں نسبتیں عرب و شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہوویگی دھوم سے

کہتا حضور راہ ہدایت کی شمع ہیں
پروانے یاں سحر سے زیارت کو جمع ہیں

ہوگا کبھی یہ حسن ملک کا نہ حور کا
جلوہ ہے اس جبیں میں محمد کے نور کا

بستی سے ساتھ لیکے ہر اک اپنے بھائی کو
جا پیشوائی خلق کی تو پیشوائی کو

محمل میں گھٹتی ہوونگی زہرا کی پیاریاں
عباس لیکے آئیں زنانی سواریاں

[illegible]

آئین تو شاہزادو نیہ اپنی نثار ہوں
عابد کے دیکھنے کے لئے بیقرار ہوں

[illegible]

طاقت نہیں جو دھوپ سے آ بیٹھے چھاؤں میں
گردن میں بھاری طوق ہے زنجیر پاؤں میں

[illegible]

خنجر گلوے سبط پیمبر پہ چل گیا
رہتے تھے جسمیں شاہ سو وہ خیمہ جل گیا

[illegible]

ہے اشتیاق فاطمہ کے نور عین کا
تبلا دو کسطرف کو ہے خیمہ حسین کا

[illegible]

ہو نگے کبھی امیر پہ اب تو فقیر ہیں
بیکس ہیں بیوطن ہیں یتیم و اسیر ہیں

[illegible]

مظلوم ہوں یتیم شہ مشرقین ہوں
عابد ہے میرا نام میں ابن حسین ہوں

[illegible]

خیمہ ادھر نہیں شہ عالی مقام کا
تجھکو پتا انھیں سے ملیگا امام کا

[illegible]

قیدی ستم کی فوج میں بچوں سمیت ہیں
میں ساربان قافلۂ اہلبیت ہوں

[illegible]

شوہر کو روتے دیکھکے دلکو دہل پڑی
ڈیوڑھی سے پیٹتی ہوئی باہر نکل پڑی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب ہوئی اسیر حسین آس سے چھٹ گئے
شبیر سے آگے راہ میں سجاد لٹ گئے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجل بچھے کہ روؤنگی اور خاک اڑاؤنگی
رانڈ ہو کے میں حسین کے پُرسے کو جاؤنگی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھالے ہیں خاک کے رخ نیکو پہ ہی غضب
نیلے نشان ہیں چاند سی بانو پہ ہی غضب

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے ہیں یاں جو آگے وہ لشکر ہے شام کا
لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کا اہلبیت محمد میں جوش تھا
شبیر کو تھا نہ ہوش نہ بانو کو ہوش تھا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں کے سر قرین سر شاہ زمن کے ہیں
برچھی کے پھل پہ پھول بہار چمن کے ہیں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامحرموں میں پردۂ آل عبا نہیں
زہرا کی بیٹیوں کے سروں پہ ردا نہیں

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قیدی ہیں کوکھ اجڑ گئی اور مانگ جل گئی
وارث شہید ہو گیا صورت بدل گئی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم سب کو ساتھ لیکے جو تشریف لائے ہیں
مرکر حسین وعدہ وفائی کو آئے ہیں

۵۵۵

جنبش جو دی طرف کی جانب سے نیزہ زن نے
نیزے پہ آفتاب سا آیا اسے نکل
سب دونوں ہاتھ اٹھا کے پکاری وہ [illegible]
لونڈی نثار آپ پہ اے بادشاہ بحر و بر

ندی لہو کی چاند سی گردن سے بہہ گئی
لونڈی کو میہمانی کی حسرت ہی رہ گئی

۵۵۶

[illegible] عون [illegible] نے کہا تھا کہ آئے ہم
آتے ہیں آپ کے گھر میں [illegible]
[illegible] کیا تھا [illegible]
[illegible]

یا نسے جو خاک اڑاتی ہوئی گھر میں جاؤنگی
اب فرش اٹھا کے میں صف ماتم بچھاؤنگی

۵۵۷

بابا نہیں ہیں کفن تو [illegible] اسکا نہیں الم
زینب ہے بے ردا ہیں اسکا بہت ہے غم
شبر ہیں [illegible] نہیں ہم
تنہا ہیں بن [illegible]

ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو
جب پانی پیجیو تو مری یاد کیجیو

۵۵۸

اس خون بھرے ہوئے رخ انور سے ہیں نثار
بیٹے ہیں اب [illegible] سب اٹھے ہیں نثار
بچھڑوں سے صدقے زلف معنبر سے ہیں نثار
اے مصطفیٰ کے لال ترے سر سے ہیں نثار

کیا بنگی حضور کہاں کربلا کہاں
نیزے کی نوک ہائے کہاں یہ گلا کہاں

۵۵۹

اعدا نے [illegible] شبیر نے صدا
زینب نہ رو کہ تھا یہی منظور کبریا
[illegible] ادا کیا
[illegible]

پرسا ہمارا زینب عالی ہمم کو دے
دعوت ہے بس یہی کہ ردا اہل حرم کو دے

۵۶۰

[illegible] جھک کے آیا سوئے [illegible] حسین
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] سے ہیں
راحت [illegible] ساعت نہ دل کو چین

دنیا میں کیا کسی کا مقدر سے زور ہے
شیریں تو ہر کلام مگر بخت شور ہے

رباعی

فریاد و فغاں و رنج و غم کے دن ہیں
یہ شیعوں پہ اندوہ و الم کے دن ہیں
کیونکر نہ کریں شیعہ قیامت برپا
یہ [illegible] شبیرؑ کے ماتم کے دن ہیں

رباعی

سجاد حزیں نقش نگار [illegible] غش میں ہیں
زنجیروں سے [illegible] اسیر [illegible] غش میں ہیں
پھر [illegible] دل [illegible] جان [illegible]
یاد [illegible] شاہ [illegible] غش میں ہیں

رباعی

اس ملک سے دنیا کی ہوس میں آئے
اب جاتے ہیں کہاں اجل کے بس میں آئے
آرام [illegible] دن میں نہ رات میں پایا
جب دام سے چھوٹے تو قفس میں آئے

رباعی

وہ سال [illegible] سر آئے ہیں
[illegible] جلا [illegible] ہیں
مشتاق ہے [illegible]
حضرت کو ہو منظور نظر آتے ہیں

رباعی

جس شخص کو عقبیٰ کی طلبگاری ہے
دنیا سے ہمیشہ اسے بیزاری ہے
اک چشم میں ہیں کس طرح یہ دونوں
غافل یہ ہوا ہے کہ وہ بیداری ہے

رباعی

پیری سے بدن زار ہوا زاری کر
دنیا سے انیس اب تو بیزاری کر
کہتی ہے زبان حال سے موئے سپید
ہے صبح اجل کوچ کی تیاری کر

[illegible]

جن بیبیوں کا سایہ نہ دیکھا تھا کسی نے
افسوس کہ بے پردہ کیا فوج شقی نے

[illegible]

جھکتے نہ دڑ گئے پاؤں بزرگوں کے چلن سے
ہاتھ اسکے ستمگاروں نے باندھے تھے رسن سے

[illegible]

منزل پہ نہ کچھ کھاتے تھے نہ پیتے تھے عابد
اعجاز امامت سے فقط جیتے تھے عابد

[illegible]

دنیا میں بنا دین کی تھی جس گھر کی بنا سے
اعدا نے وہ گھر پھونک دیا آتش کیں سے

[illegible]

غش آتا تھا گر راہ میں تشنہ دہنی سے
ظالم اُسے چونکاتے تھے نیزے کی انی سے

[illegible]

تھی قید میں یہ اس جگر افگار کی صورت
پہچانی نہیں جاتی تھی بیمار کی صورت

[illegible]

بے اذن جہاں پاؤں ملک نے نہ دھرا تھا
ہیہات وہ گھر لوٹنے والوں سے بھرا تھا

[illegible]

اٹھنے کی تقید کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق پکڑ کر

[illegible]

خاموش تھے کچھ منہ سے نہ فرماتے تھے عابد
ٹھوکر سے اسی سر کو چلے جاتے تھے عابد

[illegible]

بیمار کے آگے سے نہ سر کٹتے تھے کانٹے
نشتر کی طرح پاؤں میں چبھ جاتے تھے کانٹے

[illegible]

کوئی غم عباس میں مصروف بکا تھی
لب پہ کبھی کے ہائے حسینا کی صدا تھی

[illegible]

دیدار سے اپنے مجھے ترساتے ہیں بابا
بیٹی سے خفا ہیں جو نہیں آتے ہیں بابا

[illegible]

یہ ظلم و ستم تھے یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ مگر بخشش امت کی دعا تھی

[illegible]

چلاتی تھی کبریٰ مجھے صدمہ یہ بڑا ہے
وارث مرا بیگور و کفن رن میں پڑا ہے

[illegible]

کیونکر نہ کرے نالہ و فریاد سکینہ
مرنے سے ہوئی باپ کے برباد سکینہ

[illegible]

تا صبح موکل کی جھڑپ سے تھر ماتی تھیں رانڈیں
بالوں سے چھپائے ہوئے منھ جاتی تھیں رانڈیں

[illegible]

سر ننگا تھا کرتے کا گریباں پھٹا تھا
اور چاند سا منھ گرد یتیمی سے اٹا تھا

[illegible]

بیچین ہوں گودی میں اٹھاؤ مجھے آکر
نیند آتی ہے چھاتی پہ سلاؤ مجھے آکر

۲۱۹

[illegible]

پانی کے عوض اشکوں سے منہ دھوتے تھے قیدی
تا صبح عزیزوں کے لیے روتے تھے قیدی

۲۲۰

[illegible]

ہین بیٹیان زہرا کی گرفتار رسن ہین
اعدا سے چھڑا کر انھین پہونچاؤ وطن مین

۲۲۱

[illegible]

آگاہ ہین سب قتل شہنشاہ امم سے
سر بیچ کے سجاد کو لیجائینگے ہم کسے

۲۲۲

[illegible]

وان تہنیت قتل امام مدنی تھی
یان وارثون کا ذکر تھا اور سینہ زنی تھی

۲۲۳

[illegible]

سر رشتہ کا نہ چھٹ جائے یہی خوف خطر ہی
ہشیار رہو دن ہی کہ شب خون کا ڈر ہی

۲۲۴

[illegible]

سب مانتے ہین آل رسول دوسرا کو
مارا ہی جفا سے پسر شیر خدا کو

۲۲۵

[illegible]

قتل شہ بیکس کا جو احوال سنا ہی
شبخون کا تری فوج پہ قصد اسنے کیا ہی

۲۲۶

[illegible]

گھر چھوٹ گئین بیٹیان زہرا و علی کی
پھر قید پہ جرأت نہین پڑنیکی کسی کی

۲۲۷

[illegible]

گو فاقوں سے ان رانڈون کی طاقت نہین ہین
پر بازوسی باز بھی بندھی ہوئین رسنین

کردو یہ تقید کہ ہلے لب نہ کسی کا
چلاکے نہ لے نام حسینؑ ابن علی کا

گھیرا ہی مرے دیر کو کیوں فوج گراں نے
تم کون ہو کیا کام ہے آئے ہو کہاں سے

تاریکی میں منھ اشکوں سے دھونے لگیں رانڈیں
دروازہ کیا بند تو رونے لگیں رانڈیں

بولا عمر و اس دیر میں ایذا تو سہینگے
محفوظ مگر آفت شبخون سے رہینگے

اک شخص نے یثرب سے خروج آ کے کیا تھا
حاکم نے ہمیں قتل کا حکم اُسکے دیا تھا

جس حجرے کے اندر سر شاہ شہدا ہے
واں خود بخود اک نور خدا جلوہ نما ہے

آئے نہ پرندہ بھی کوئی دیر کے در تک
حلقہ کیے ہشیار رہے فوج سحر تک

یہ رات جو گذری ہمیں ہے امان سہی
لیکن انھیں ہم صبح چلے جائینگے یاں سے

بولو کہ جگر کے مرے پیوند ہو بیٹا
کس حجرۂ تاریک میں تم بند ہو بیٹا

[illegible]

ماتم میں تری آہ رُلایا مجھے بیٹا
تربت میں بھی اعدا نے ستایا تجھے بیٹا

[illegible]

تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہے
سر قید ہے تن خاک پہ محتاج کفن ہے

[illegible]

ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ فغاں ہے
پر خوں وہی سر ہے وہی تاریک مکاں ہے

[illegible]

چھاتی سے لپٹ جاؤں کہ وابستۂ غم ہوں
تم کشتۂ شمشیر ہو میں کشتۂ سم ہوں

[illegible]

بیتابی میں گہ اُٹھتی تھی گہ گرتی تھی بیٹا
پروانہ صفت گرد تری پھرتی تھی بیٹا

[illegible]

یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصۂ رب ہے
للہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہے

[illegible]

چھاتی پہ تری چڑھ کے کیا ذبح شقی نے
اس دن کو مجھے یاں لا اٹھارا اس کو علی نے

[illegible]

جب عرش تلے سر ترا لا کے دھرو نگی
اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرو نگی

[illegible]

حیران ہوں قرابت تجھے ان سے کیا ہے
توریت میں انجیل میں نام انکا لکھا ہے

[illegible]

آفت زدہ ہوں کشتۂ شمشیر جفا ہوں
مظلوم ہوں سیدہوں غریب الغربا ہوں

[illegible]

صابر ہوں نہ شکوہ نہ گلا کرتا ہوں اپنا
اُمت کی شفاعت کی دعا کرتا ہوں اپنا

[illegible]

جن بیبیوں کا باپ شہنشاہ عرب ہے
سر ننگے پھرا یا انھیں یلو میں غضب ہے

[illegible]

بانی تھیں جو زینت یہ جلسے میں ہے تھیں
اماں تھیں وہ جو چاک گریباں کیے تھیں

[illegible]

پامال ہوا گھوڑوں سے تن جسکا میں ہوں
داماں بیاباں ہی کفن جسکا میں وہ ہوں

[illegible]

میں گرد تو پھر لوں کہ ولی ابن علی ہو
معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہو

[illegible]

اور فاطمہ زہرا مری ماں کو کھ جلی ہو
پیمبر چھری جسکے گلے پہ چلی ہو

[illegible]

یہ ظلم ہوگا کسی کافر کے بھی گھر پر
یاد دیکھ بیٹی چھوڑی مصیبت میں سر پر

[illegible]

زندہ نہ ادھر آئے آتا ہوا آقا
مر کر مرے گھر آئے آتا ہوا آقا

۵۳

[illegible]

ایما ہے کہ پس از مرگ ثمر تجکو ملے گا
ضامن ہوں کہ فردوس میں گھر تجکو ملے گا

۵۴

[illegible]

کیا جانیے لیجائینگے اب بانسی کدھر کو
دشمن کا وہ سرجانتے ہیں آپکے سر کو

۵۵

[illegible]

اس ظلم و ستم سے بھی نہ باز آئیگا ظالم
وارث انہیں بیمسر کو مرے لٹکائیگا ظالم

۵۶

[illegible]

رتبہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی

۵۷

[illegible]

عابد کو قلق ہوئیگا مرجائیگی زینب
میں ساتھ نجاؤنگا تو گھبرائیگی زینب

۵۸

[illegible]

خاموش انیس اب ہو کہ دل آگ ہوئے غم سے
دریا ہے رواں آنسوؤں کا دیدۂ نم سے

۵۹

[illegible]

نسلوں سے یہ وقف کروں جا کے تحفہ
معصوموں کے گھر پاک کو پاکیزہ صدف سا

۶۰

[illegible]

رستے میں بہت ہونگے انھیں رنج سفر کے
ساتھ انکے میں اور ساتھ ہیں سب اہل حرم کے

رباعی

[illegible]

رباعی

جام عرفان کو خم ہے سرشت حیدرؑ
قسمت میں ہے جنگاہ قبضہ بہشت حیدرؑ
ہر راہ بیاباں ہے بوستان فردوس
گلدستۂ باغ دین ہے اور دست حیدرؑ

رباعی

ہے کون و مکاں میں اجتبائے حیدرؑ
سرور ان کا ہے سب پہ ہے ثنائے حیدرؑ
اک جان ہے اک دل ہے عیاں عشق بازی
احمد ہے وہ قرآن ہے ثنائے حیدرؑ

رباعی

موجود ہے تحسین نشین برائے حیدرؑ
دنیا ہے نہ کچھ دعا ہے بے دین کا حیدرؑ
قرآن کا اسم ہے روزی دو عالم آتا ہے
تھمان جو بین نقطۂ غذائے حیدرؑ

رباعی

کعبہ میں ہوا جو بند ولادت حیدرؑ
شاداں ہوا دل خدا بشارت حیدرؑ
تھا صاحب معراج کے کاندھے پہ قدم
عرش اعظم تھا نہ یہ نسبت حیدرؑ

رباعی

ہے پایۂ ارض و فلق ردائے حیدرؑ
فیض ہیں بے نقش کف پائے حیدرؑ
شمع یقین عرش پہ ہے روشن
چوپائے محمد کے دو پائے حیدرؑ

رباعی

الطاف حرم کو ہے نسبت حیدرؑ
کعبہ کو ہے دل خدا پرستی حیدرؑ
سینہ ہے تو ہے مخزن علم نبوی
سر ہے سو خدا کے در پہ سجدہ حیدرؑ

چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہ دین نے
کیا وعدۂ طفلی کو نباہا شہ دین نے

اس طرح چلے صادق کبھی دیکھے ہیں کسی نے
مر کر کیا وعدے کو وفا سبط نبی نے

فرزند نبی ابن شہنشاہ نجف ہے
شیریں کی کنیزی میں بھی دین تو شرف ہے

فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دین ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

بانو سی جو ناموس شہنشاہ زمن تھے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

کھلتا نہیں کچھ بھید یہ اسرار ہیں صدقے
کیوں کرتی ہو تم ہم کو گنہگار ہیں صدقے

وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہ خدا میں
حضرت نے بہتر دیئے سر راہ خدا میں

فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امم نے
منہ موڑ لیا سر دختر سلطان عجم نے

جو کچھ تری خدمت کروں واللہ کم ہے
لونڈی تری اب دختر سلطان عجم ہے

[illegible]

شہ سمجھے گلہ ہوگا دل افسردہ ہے بانو
تعریف پہ شیریں کی کچھ آزردہ ہے بانو

[illegible]

جو کچھ بھی غم اسکا مجھے دھیان نہیں ہے
جب تم سی ہو بی بی تو کچھ ارمان نہیں ہے

[illegible]

بہنے تو دیا ہمکو کہ صادق ہو وفا میں
بہنے اسے آزاد کیا راہ خدا میں

[illegible]

اور رونکو نہ اتنا زر و زیور دیا ہے
شیریں ہے یہ الفت کہ غنی کر دیا ہے

[illegible]

خود صدقے ہوں شیریں پہ اگر میں تو بجا ہے
فرزند نبی نے اسے آزاد کیا ہے

[illegible]

خط بھیجکے اپنا مرا دل شاد کرو گے
اس بانو نوالی کو کبھی یاد کرو گے

[illegible]

نزدیک سے جو آئیگی خبر پاؤنگی واری
چھاتی مری امڈ یگی میں آپ آؤنگی واری

[illegible]

مولا کے نہ قدموں سے جدا ہوتی تھی شیریں
نعلین سے منہ ملتی تھی اور روتی تھی شیریں

[illegible]

گھبرا نہ کریں اپنا یہ دستور نہیں ہے
نزدیک ہے تو دل سے تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

پھر پایا نہ گر ٹھہر پوری سب ارمان ترے ہونگے
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان ترے ہونگے

[illegible]

شیریں کو محبت تھی زبس آل نبیؐ کی
تھی آٹھ پہر یاد حسین ابن علیؑ کی

[illegible]

آنکھیں قدم سبط پیمبر پہ ملینگے
ہم دور تلک لینے کو مولا کے چلینگے

[illegible]

تھا پاس کنیز و نگاہ حسن شاہ امم کو
ملعونوں نے بے پردہ کیا انکی حرم کو

[illegible]

آقا مرے کیا جانے کب آئینگے ادھر کو
پھر بھی کبھی دیکھو نگی میں زہراؑ کے پسر کو

[illegible]

شوہر کو کئی تحفہ جو اسے دیتا تھا لا کر
حضرت کے لیے رکھتی وہ کشتی میں لگا کر

[illegible]

کہتی تھی مری وصلت کی تمنا ہے یہی بین
اب کفر کو چھوڑ کے آدیں نبی میں

[illegible]

احمد کی زیارت غم والا کی ملاقات
زینبؑ کی ملاقات غم زہراؑ کی ملاقات

[illegible]

آمد ہو اگر لشکر حضرت کی ادھر سے
میں بھی چلوں شہزادوں کے لینے کو گھر سے

[illegible]

ملبوس میں شمول عربی ہوویگا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہوگی کمر میں

[illegible]

یہ ظلم تھا نا موس شہ جن و بشر پر
منھ ڈھانپنے کو تھی نہ ردا ایک سر پر

[illegible]

آ لکفت نیچے پسر کی مجھے بیچین کیا ہے
نیچے نے مرے دودھ نہیں کل سے پیا ہے

[illegible]

آگے یہ لعینوں کا سخن ہو ویگا سب سے
خاموش چلے جاؤ تفاوت ہو ادب سے

[illegible]

دفن اپنے تو لاشے کیے راندوں کو دکھا کے
بے غسل و کفن رکھے لاشے شہدا کے

[illegible]

حضرت کی زیارت مجھے کرنے نہیں دیتے
اشتر سے جفاکار اترنے نہیں دیتے

[illegible]

دو بین کو محرم کی لڑے شاہ امم سے
سر کاٹ لیا پیاسے کا شمشیر و دم سے

[illegible]

یاد آ لگی نہ پھر لاش شہ تشنہ دہن کو
رو لینے دو بھائی کے گلے ملکے بہن کو

[illegible]

اب کم ہو بہن اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیابان ہے اور یاد خدا ہے

۱۲۹

[illegible]

بن آیا نہ کچھ سید بیکس کے پسر کو
تسلیم بندھے ہاتھوں سے کی جھک کے پدر کو

۱۳۰

[illegible]

تیاری ہیں کھانے کی ادھر اہل ستم تھے
فاقوں کے سبب قیدیوں کے ہونٹوں پہ دم تھے

۱۳۱

[illegible]

ناموس بھی ہمراہ ہیں اور بھیڑ بڑی ہے
جنگل میں کئی کوس تلک فوج پڑی ہے

۱۳۲

[illegible]

شانوں پہ سناں نوکو جھکاتے تھے ستمگر
بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے ستمگر

۱۳۳

[illegible]

پہونچا جو دو راہے کے قریں رک گیا نیزہ
جس سمت کو جھکا تو وہ ادھر جھک گیا نیزہ

۱۳۴

[illegible]

اب چلکے قدم میر شہ والا کے گرو تھی
دن بھر سے پکڑے گرد ہیں آقا کے پھری تھی

۱۳۵

[illegible]

منزل پہ اتر کر بھی نہ سوتے تھے سحر تک
بابا کے لیے شام سے روتے تھے سحر تک

۱۳۶

[illegible]

اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے
اس راہ میں مہمانی کا وعدہ ہی کیے سے

۱۳۷

[illegible]

کونین میں ممتاز کیا شاہ زمن نے
[illegible] کو سرافراز کیا شاہ زمن نے

[illegible]

حضرت کی سواری کا حشم دیکھنیگے ہم بھی
سردار دو عالم کے قدم دیکھنیگے ہم بھی

[illegible]

کہتی تھی تصدق نہ اٹھا رونگی مین پہلے
شہزادی پر آپکو وارونگی مین پہلے

[illegible]

لشکر مین عجب طرح کا عالم نظر آیا
شادی کہین دیکھی کہین ماتم نظر آیا

[illegible]

گلرو ہی کوئی انہین کوئی غنچہ دہن ہی
کہتے ہین بڑے حسن پہ زہرا کا چمن ہی

[illegible]

شیرین کی یہ ہی عرض کہ اب آئیے مولا
لونڈی کو قریب آکے نہ ترسائیے مولا

[illegible]

اگر اتنی خبر کردو تو احسان بڑا ہے
اک تازہ غلام آپکا مجرے کو کھڑا ہے

[illegible]

دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے
کیون دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے

[illegible]

روشن مرا گھر کیجئے گر فیض قدم سے
کچھ دور نہین آپکے الطاف و کرم سے

[illegible]

بتلاؤ قسم تمکو رسول عربی کی
ڈیوڑھی ہے کدھر خیمہ ناموس نبی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب گھر ہی کہاں سبط رسولِ عربی کا
خیمہ تو جلا آج حسینؑ ابنِ علیؑ کا

گبرا ہی وہ زانو پہ جھکائے ہوئے سر کو
وہ بالی سکینہؑ جو روتی ہے پدر کو

بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر جو شقی کا
سر کٹ کے آئے ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی نہ رہا فوج شہِ جن و بشر میں
گھر فاطمہؑ کا صاف کیا تین پہر میں

بین لینے کو آیا تھا نہ بابا شہِ دین کو
تقدیر نے جیتا نہ دکھایا شہِ دین کو

لٹواکے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئی
فرمایا تھا آؤ گا سو یوں میرے گھر آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بند آنکھیں ہیں لب خشک ہیں منھ خون سے تر ہیں
وہ دیکھیے سر نیزوں کی نوکوں پہ دھرے ہیں

چلاکے کہا کس نے تمھیں لوٹ لیا ہے
جلدی ارے لوگو کہو یہ ماجرا کیا ہے

پرسے کو وہ آئی ہے سو یاں گھر بھی نہیں ہے
منھ کا ہے سی ہم ڈھانپیں کہ چادر بھی نہیں ہے

[illegible]

چلاتی تھی ہر ہر شہ ذیجاہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مرے شاہ کو مارا

[illegible]

پیدا یہ لب خشک سے حضرت کے صدا تھی
کیوں روتی ہو شیرین یہی مرضی خدا تھی

[illegible]

احسان کا یہ وقت ہے عبرت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جسنے تجھے آزاد کیا ہے

[illegible]

گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

[illegible]

دشمن کے بھی بچہ پہ نہ یوں فاقہ کشی ہو
پانی اسے پلواؤ کہ مری روح خوشی ہو

[illegible]

بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

[illegible]

تھی ہیں تو قدم دیکھنے آئی مرے مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مرے مولا

[illegible]

کی جاتی نہیں بات بھی اس تشنہ دہن سے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

[illegible]

تم تشنہ دہن ذبح ہوئے مجکو یہ غم ہے
اور آپکو بھینا کی اسیری کا الم ہے

[illegible]

غم کھاؤ نہ چادر جو نہین پاتی ہون بھائی
بالون سے تو منھ ڈھانپے چلی جاتی ہون بھائی

[illegible]

خدمت حرم شہ کی مجھے مد نظر ہے
لے مجھ سے زر و مال اگر طالب زر ہے

[illegible]

غیرت سے موئی جاتی ہے صدمہ ہے بہن پر
ثابت نہین کرتا ہے سکینہ کے بدن پر

[illegible]

ہوتین نہین سیر آپکے دیدار سے آنکھین
لاؤ تو ملون چاند سے رخسار سے آنکھین

[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذری
اک رات تو مظلوم پہ آرام سے گذری

[illegible]

سو مر گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کھاؤ تو پہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی

[illegible]

سب دیکھ کے شہ کے رخ روشن کی تجلی
کہتے تھے یہی وادی ایمن کی تجلی

[illegible]

جلتے ہین حرم کے سر شیرین تو کھلا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

[illegible]

جس وقت لیا نام شہ تشنہ دہان کا
اک شور ہوا رانڈون مین فریاد و فغان کا

۲۰۲

رو کر کہا زینب نے بہن [illegible] واری
ہیں چھوٹی [illegible] ان اوراق [illegible]
[illegible] پیاس [illegible] بیکس [illegible] باری
پانی نہ [illegible]

جب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہے اور تم نہیں بھائی

۲۰۳

[illegible] ابھی [illegible] لیا نام
زینب نے کہا [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible] آرام
[illegible]

کیا کھانے کو ہم کھائیں کہ دل غم سے بھرا ہے
لاشا تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہے

۲۰۴

جب سر پہ سکینہ نے کہا [illegible] آرام
اور بیٹی روئے زینب بھی [illegible] انجام
[illegible] سے [illegible] بابا [illegible] کلام
حضرت [illegible] تری [illegible] ہے [illegible]

تجھ پر ہے انیس اب یہ کرم رب غنی کا
شہرو زمیں ہے شہرہ تری شیریں سخنی کا

۲۰۵

روتی ہوئی اٹھی [illegible] بہن [illegible]
سر [illegible] کہا اب [illegible] دم [illegible]
[illegible] کہا [illegible]
ان [illegible]

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

۲۰۶

[illegible] کھانا
[illegible] کھانا
[illegible] کھانا
[illegible] کھانا

روتے مجھے دیکھ کے چلا آتا ہے لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے یہ کھاتا ہے لوگو

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس کھانے پہ ہے فاتحہ خوان روح نبی کی
یہ حاضری ہے سبط رسول عربی کی

۲۰۸

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے سے ترے بابا سے میں بھی نہ جیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

رباعی

تھا زمین و آسمان جب نہ رہے
گویا کہ مچھلی کی زبان جب نہ رہے
جب نام لیا تقویت روح ہوئی
بیجان ہے [illegible] جان جان جب نہ رہے

[illegible]

چرخ ہلتا تھا زمین خوف سے تھرّاتی تھی
نالۂ فاطمہ زہرا کی صدا آتی تھی

[illegible]

تمنے پردیس میں منھ بہنوں سے موڑا بھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمیں چھوڑا بھائی

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
ے غمِ خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

ظلم اعدا سے ہوا یثرب و بطحا خالی
ہوگئی پنجتن پاک سے دنیا خالی

[illegible]

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
کٹ گیا باغ علیؑ ابن ابیطالب کا

[illegible]

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر نہ رکا فاطمہ چلایا کی

[illegible]

سر لیے جاتے ہیں نیزہ پہ چڑھانے کیلئے
کوئی آتا بھی نہیں لاش اٹھانے کیلئے

[illegible]

خیمے کی ڈیوڑھی پہ سیدانیاں چلاتی ہیں
بیٹیاں فاطمہ کی رونے چلی آتی ہیں

[illegible]

تیغ جب حلق پہ رکھی تھی تو کیا کرتے تھے
اسنے رد کرکتا امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

عرش تھراتا تھا جب فاطمہؑ چلاتی تھی
الاماں کی مرے خنجر سے صدا آتی تھی

[illegible]

جب علیؑ ہاتھ پکڑتے تھے تو ہٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر شہ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

دن بہت کم ہے لبس فکر زر و مال کرو
لٹ چکے خیمہ تو پھر لاشوں کو پامال کرو

[illegible]

تجھکو اللہ نہ بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سر شبیر کو خنجر سے جدا کرتا ہے

[illegible]

زیر شمشیر گلوی شہ خوشخو دیکھا
آسمان ہلنے لگے جب سینے پہ زانو دیکھا

[illegible]

پاس ناموس نبیؐ کے زر و زیور نہ رہے
ہاں سر زینبؑ و کلثومؑ پہ چادر نہ رہے

[illegible]

اوٹ کچھ کر لے کہ وہ جی سے گذر جاویگی
منھ نہ پھیرتے مجھے دیکھیگی تو مر جاویگی

[illegible]

پھر نہ کچھ حضرت شبیرؑ کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

[illegible]

آل احمدؐ پہ عجب طرح کی آفت آئی
فوج کیا آئی کہ خیمے میں قیامت آئی

[illegible]

جان بلب ہیں شہ والا کو بلا دے کوئی
ارے لوگو مرے بابا کو بلا دے کوئی

[illegible]

اب حسین ابن علی سے ہی زمانہ خالی
ہو گیا آج محمد کا خزانہ خالی

[illegible]

او وقت موجود ہیں ناموس کے بھٹکانے کو
بیڑیاں آتی ہیں بیمار کے پہنانے کو

[illegible]

ظلم تو لشکر اعدا ہی دکھاتا مجھکو
کوئی اسوقت بچانے نہیں آتا مجھکو

[illegible]

جی مرا ڈرتا ہی چھاتی سے لگا لو مجھکو
میری گوہر نہ کوئی چھینے چھپا لو مجھکو

[illegible]

او لعین صاحب شمشیر کا پوتا ہوں میں
قید ہونیکا نہیں شیر کا پوتا ہوں میں

[illegible]

مخفی رکھی ہے کہاں سبط نبی کی دولت
کیا ہوئی احمد و زہرا و علی کی دولت

[illegible]

رہ گئے ہم اسد اللہ کا پیارا نہ رہا
لٹ گئے خلق میں سرتاج ہمارا نہ رہا

[illegible]

ہم وہ ہیں جنسے رسولوں نے مدد چاہی ہے
گو کہ بیمار ہیں بھی زور یداللہی ہے

[illegible]

جناب کا قصد نہ ای سید سجاد کرو
صدقے تمھین باپ کی باتون کو ذرا یاد کرو

[illegible]

گھر کے لٹنے کا نہ ای لال تاسف کرنا
میری سند بھی جلا دین تو نہ تم اُف کرنا

[illegible]

ہین تو صابر یہ ہوت پہ حضرت یہ ستم دیکھتے ہین
آئی آواز یداللہ کہ ہم دیکھتے ہین

[illegible]

بولے دیکھون خط شبیر مین کیا لکھا ہی
اور بیمار کی تقدیر مین کیا لکھا ہی

[illegible]

مر کے بھی تم سے نہ غافل یہ پدر ہو دیگا
شام تک ساتھ تمھارے مرا سر ہو دیگا

[illegible]

خون نین کرنے کو پھر ادب کھلے تھرائی تھی
ہاتھ کانپ کے دھرے باپ کو چلائی تھی

[illegible]

تابع مرضی حق عابد و زاہد رہنا
باپ کی بیکسی و پیاس کے شاہد رہنا

[illegible]

ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہے
پاؤن سوجے ہوے حاضر ہین گلا حاضر ہے

[illegible]

گرد او نوٹ کے قنات آکے لگا دو بیٹا
ہاتھ پکڑ کے مجھے محمل مین بٹھا دو بیٹا

۲۴۲

اونٹ آ گئے ہیں سواری کی تیاری دیکھو
بیکس دو زانو ہے بیمار عماری کے پاس
دیکھیں جو بہن کی چادر لی ہیں آنکھیں
اپنی مانگی کی لپٹے ہیں اسی نفتہ بیچ

سر پہ چادر نہیں ہے شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمدؐ کی سواری دیکھو

۲۴۳

پہنچی زینب پہ کیا آگئے خورد و کلاں
اور انہوں کی بیٹی زینب ہو ہی بی سواروں
سب نے بیٹی ہیں کھولے ہیں نہیں باب زبان
عمر غمی کی اصلیت سب پھاڑ رہ رہے

توبہ کرتا ہوں گناہوں سے پشیماں ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیاں ہوں میں

رباعی

مصروف جو وصف آل کی طرف آنکھیں ہیں
ادراک کی ہے جو وہ ورق آنکھیں ہیں
چون عاشق زینب ہے ہر دل اپنا
انکو ہے بیان اور صدف آنکھیں ہیں

رباعی

راحت ہیں ہیں سب عمر کی اپنا گذری
کیوں کہ نہ کاٹیں تنہا گذری
اے صبح کا کے سونے والو انیس
سب آج ہی کہ نیند کیا کیا گذری

رباعی

ہے جو عقل کی تیز انہیں تولا نہ گیا
چیں ہو گئے اس طرح کہ بولا نہ گیا
عقدے سب حل ہو گئے سے اگر انیس
پر بند اجل کا کسی سے کھولا نہ گیا

رباعی

کیا سوچ کے اس دار فنا میں آئے
آفت میں پھنسے دام بلا میں آئے
اس طرح عدم سے آئے دنیا میں انیس
جیسے کوئی کاروان سرا میں آئے

رباعی

وہ تخت کہ جس میں اور کہاں تاج حسینؑ
جاروں یہ خط اترا ہے زمیں آن حسینؑ
قرآن کلمہ ہے وقف جو پڑھتے تھے
اے سورۂ واجب کے نشان آج حسینؑ

رباعی

اب نیزہ تری سر حیدر کا اب آئیں گے
بیٹا ترا بعد جلد وقت جواب آئیں گے
پیری کی ان بھی ورد لب پر دیکھا انیسؔ
بیٹا گرم و تپ آفتاب آئیں گے

رباعی

آلودہ عیش اس عمر کا بانکا دین ہی
زندہ ہیں دو دل جو بادا مرین ہی
ایسی دوا نہ دی کہ آنکھ سے پھرائے انیسؔ
باجو بجا کہ عقل نزل یہ تعل ادا عین ہی

رباعی

کیا کیا دنیا سے صاحبِ اقبال گئے
دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے
پہنچا کے لحد تلک پھرے سب احباب
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

رباعی

ہے عمر رواں بیان تمام آہ چلی
از بس کہ عجب کچھ بھی تمام آہ چلی
روئے یہ جو کیا انیسؔ جوانی سے چلی
پیری کی طرح بھی ناتمام آہ چلی

رباعی

محبوب ترے کو بے نقاب بھی دیکھا ہے
زینب کو بہن بیت ناب بھی دیکھا ہے
ہے دور آسمان کے سنائی نظم بہت
صد شکر زمین کا یار بھی دیکھ لیا

[illegible]

ناموس نبیؐ کا [illegible]

[illegible]

بے دینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

[illegible]

تلوار پکڑ کر علی اکبرؑ نہیں آتے
اب پھر کے د سبط پیمبرؐ نہیں آتے

[illegible]

ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر سے ملے گی
کچھ بھی جو روئیگا تو تعزیر ملے گی

[illegible]

تاکید تھی ہر دم عمرِ سعد شقی کی
ہاں باندھو رسی سے نواسی کو نبیؐ کی

[illegible]

وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبرؑ کا کہاں ہے
وہ ننھا سا جھولا علی اصغرؑ کا کہاں ہے

[illegible]

اب لاش پہ بھی سبط رسول مدنی کی
ہونگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

[illegible]

کیں لونڈیاں آزاد بہت راہ خدا میں
اب خود کوئی دن رنج سے قید بلا میں

[illegible]

سر کاٹ لو فرزند حسینؑ ابن علیؑ کا
تا فاتحہ خوان بھی نہ رہے سبط نبیؐ کا

[illegible]

نعروں سے ہلادیں نہ بزرگوں کی لحد کو
سب مرگئے اب کوئی نہ آئیگا مدد کو

بھولے سے بھی گر اونٹ پہ فریاد کریگی
دیوینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

منھ خشک ہے ہر روتی ہی کانوں پہ دھرے ہاتھ
اور کہنیوں تک چھوٹے سے ہیں خون بھرے ہاتھ

نے پاؤن ہیں اس بوجھ کے لائق نہ گلا ہی
یہ ضعف ہی اسکے لیے زنجیر بلا ہے

کیونکر نہ دہائی دون رسول دوسرا کی
سر ننگے ہے بلوے میں بہو شیر خدا کی

نکلی تھیں جو جلتے ہوے خیمے کے تلے سے
لپٹے ہوے اطفال تھے رانڈونکے گلے سے

بیمار یہ ہیں سالم ہیں ضعیفی ہیں قوی ہیں
غیظ اونکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہیں

فریاد ہے منھ اشکونسے دھونا نہیں ملتا
تم قتل ہوے اور مجھے رونا نہیں ملتا

گردن یہ نہیں طوق گلوگیر کے قابل
یہ پاؤن نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

فریاد کو بھی ہاتھ یہ مضطر نہ اٹھاے
طوق ایسا گران ہو کہ کبھی سر نہ اٹھاے

۳۹

بابا سے کہا گو ہیں گرفتار مصیبت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
والد فقط بخشش امت کا سبب ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم خنجر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوتے ہیں ہمیں لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہیگا
کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سہیگا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے نور مرے قبضے میں حیدر کے برابر
دو انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہی آتش کیں سینے کو حیدر کے پسر کے
بچپن بھی یہی ظلم ہوا بعد پدر کے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ صاحب ہمت ہو جو داخل شہدا میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر طوق پہنا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
ہیں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہوں گے اسیری کے بھی دکھ درد سہینگے
ہم وہ ہیں کہ ہر درد میں صابر ہی رہینگے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلوگیر پہنکر
سجدے کیلیے جھک گئے زنجیر پہنکر

[illegible]

ہمت وہ ہے کہ ہر رنج میں خورسند ہو ہمین
اس قید میں بھی صبر کا یا ہند رہو ہمین

[illegible]

نیزہ پہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا
او نوڈ نیپہ نبی زادیوں نین حشر بپا تھا

[illegible]

ہوں کور تو یہ ظلم نہ ان آنکھوں سے دیکھوں
صدقے گئی بے سیر تقصیلی کس آنکھوں سے دیکھوں

[illegible]

یان ایک قدم چلنے کا مقدور نہیں ہے
پھر بچا دی جو منزل پہ تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

صدمہ یہ ہوا زینب ناشاد حزین پر
اشتر سے گری ہائے اخی کہکے زمین پر

[illegible]

اب کوئی بزرگ نہین ہائے برادر
پھینکا کسے لاش آپکی دکھلائے برادر

[illegible]

گو غل ہمین عریان سر ناموس نبی ہے
سٹار ترا نام ہو دل اس سے قوی ہے

[illegible]

سچ ہے کہ عجب تجھپہ ستم ہوتے ہین زینب
تیر سے لیے نیز یہ بھی ہم روتے ہین زینب

[illegible]

آرام لیں انہ رنج و محن بھی نہیں ملتا
مظلوم ہوا ایسے کہ کفن بھی نہیں ملتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ گیا لیے وارث و والی ہوئی صاحب
بچے سے بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

سوتی تھیں تم رکھکے اسی چھاتی پہ سر کو
کیا بھول گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

بھیا علی اصغر کو تو لینے گئے بابا
اور داغ یتیمی ہمیں دیتے گئے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیماری میں سجاد گرفتار رسن ہے
میں قید ہوں لاش آپکی بیگور و کفن ہے

مشتاق ملاقات ہیں ہم آؤ سکینہ
اس خون بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

بیزار ہوے پیار کے وہ دن گئے بابا
تم آئے نہ اور میرے گھر چھن گئے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتاب ہے دل چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
اس لاش سے تو بابا کی بو آتی ہے اماں

چلائی کہ ویران بھرا گھر کیا بابا
ہے ہے تمہیں کس جرم پہ بےسر کیا بابا

بیمار کو آرام نہیں ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بیماری کا گلا چھلتا ہے بابا

**۲۴۶**

کرتی تھی جو یہ بین سکینہ جگر افگار
چلاتی تھی بچی کہ یہ لاش شہ ابرار
ٹھہرا رہی ہے [illegible] کرو تشکار
اور کہتی تھی یہ بیکسی بانو و ناچار
سب چھوڑ کے شاہ کو کوئی بیکس نہیں جاتا

وہ کہتی تھی منہ لاشے سے نہ موڑینگی سکینہ
بابا کے تو لاشے کو نہ چھوڑینگی سکینہ

**۲۴۷**

تنہائی کا بابا کی اگر ہے مجھے وسواس
دیکھو تو برہنہ ہے یہ بیکس [illegible] پاس
بھیجے ہیں نہ قاسم نہ علی اکبر و عباس
بیٹی تو بھلا باپ کے لاشے کے رہے پاس

جاؤنگی کہاں باپ کے پہلو سے میں ہٹ کر
شب ہوگی تو سوؤنگی میں چھاتی سے لپٹکر

**۲۵۰**

سنکر یہ صدا لاش پہ دوڑی ہوئی مغموم
بیبیاں غش کھا کے گریں زینب و کلثوم
وہ حال نہیں ہے یہ بیاں ہو سکتا جو مرقوم
جسطرح چھٹی باپ سے وہ دختر مظلوم

عالم میں یہ صدمہ نہ ہوا ہوگا کسی پر
رستے میں ہوئی جو کہ جفا آل نبی پر

**۲۴۸**

[illegible] بیکس یہ سون بیکسی سوتا ہو
پہنچا نہ [illegible] بازو نہ دیکھا ہو
سر جاؤ جدا لاشے سے نہ بابا کے چھوٹو
جنگل میں یہ رہ جائیگی بابا چھوڑکے جاؤ

بے غسل و کفن فاطمہ کا ماہ جبین ہے
لاشے کی نگہبانی کو بھی کوئی نہیں ہے

**۲۴۹**

سہپ سے صدا آئی کہ زہرا ترے قربان
تنہائی کا شبیر کے غم کھا نہ مری جان
بیٹھی ہوں سر کھولے ہوئے ترے بابا کی نگہبان
زہرا ہے سرہانے اور ہے مقتل کا میدان

شبیر سے اک دم نہ جدا ہوئیگی زہرا
آغوش میں لاشے کو لئے روئیگی زہرا

**رباعی**

افسوس جہاں سے دوست کیا کیا نہ گئے
اس باغ سے کیا کیا گل رعنا نہ گئے
تھا کونسا نخل جسے دیکھی نہ خزاں
وہ کون سے گل کھلے جو مرجھا نہ گئے

جب غش میں [illegible] تھی
وہ دن بھی [illegible] خوش صفات سی
[illegible] لذت حیات سی
[illegible] جہان سے [illegible]

زہرا نہیں نبی و علی و حسن نہیں
پھر کیا رہا جہان میں جب پنجتن نہیں

۴۲

دنیا ہوئی تباہ غضب آج ہو گیا
[illegible] خلق کا [illegible] آج ہو گیا
گھر فاطمہ کا [illegible] ہو گیا
[illegible] رسول پاک کا تاراج ہو گیا

کیا کیا گل ریاض محمد خزاں ہوئے
تھی جن سے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

۴۳

[illegible] میں [illegible] سینہ [illegible] تھی پکار
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] لاشہ [illegible] میں

کیونکر ردا اٹھا ہاؤں تن چاک چاک پر
سند نبی کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

۴۴

[illegible] تھا جب [illegible] ہو گیا تباہ
[illegible] تھا [illegible] گراہ
[illegible] آگیا نگاہ
[illegible]

ایذا ہے بعد ذبح تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں سید کی لاش کو

۴۵

[illegible] تھا [illegible] کا خلف
[illegible] کا طرف
[illegible] صف
[illegible] تھا [illegible]

زہرا برہنہ سر تھیں علی اشکبار تھے
خوابیدگان گنج لحد بیقرار تھے

۴۶

[illegible] نگاہ
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر بہن کے دل پہ نہ غم کا وفور ہو
جب جسم پاک آپکا تیغوں سے چور ہو

۴۷

[illegible] کا باغ سب
[illegible] غضب
[illegible] سب
[illegible]

ایک ایک سروقد کا گلا زمیں کٹ گیا
سب فاطمہ کا باغ اسی بن میں چھٹ گیا

۴۸

[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] کا انتقال
[illegible] کا لال

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
ہیں جسم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

۴۹

[illegible] امام
[illegible] امام
[illegible] تمام
[illegible]

جلجاؤ گے جو اہل حرم بے پناہ کی
ڈیوڑھی پہ ہے سر امام فلک بارگاہ کی

ہاں اذن جبرئیل کو جبتک ملا نہیں
پاس ادب سے وہ کبھی آگے بڑھا نہیں

دالستہ اہلبیت نبی کو ستائینگے
مسند محمد عربی کی جلائینگے

آقا تمھارے اہل حرم لوٹے جاتے ہیں
یا شیر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہیں

رفعت میں اوج عرش بریں سے دوچند ہے
کرسی سے اس مکان کا رتبہ بلند ہے

کانوں سے ننھے بچوں کے گوہر اُتارینگے
گر آج پہنے ہوگی وہ زیور اُتارینگے

نامحرموں کو قہر الٰہی کا ڈر نہیں
ماں بہنیں لوٹی جاتی ہیں تم کو خبر نہیں

سیدانیوں کے نقرے آگاہ کیا نہیں
ثابت کسی کے سر پہ گزی کی ردا نہیں

لٹتا تھا گھر جو بادشہ مشرقین کا
غل تھا نبی کی آل میں ہے ہے حسین کا

نامحرم آکے خیمہ عصمت میں بھر گئے
پوچھو کسی سے تم مرے بابا کدھر گئے

[illegible]

ہے ہے میں کیا کروں یہ مہم کون سر کرے
کوئی خدا کے واسطے انکو خبر کرے

[illegible]

فریاد کی صغیر و یتیموں نے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
گر گر پڑے زمیں پہ سب کانپ کانپ کے

[illegible]

اتنا وہ صحن میں جو خیمے سے بھاگ کے
رخسار تمتما گئے شعلوں نے آگ کے

[illegible]

خالی ہوا زمانہ ترے بابا جان سے
پڑھکر نماز عصر سدھارے جہان سے

[illegible]

چلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسین گھر میرے چھن گئے

[illegible]

گورا گلا وہ حلقۂ طوق و رسن میں تھا
مہتاب آسمان شرافت گہن میں تھا

[illegible]

منت سنی کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہرا کی بہو کو بیٹیو نکو بے ردا کیا

[illegible]

تجکو نہیں لعینوں نے طمانچے لگائے ہیں
بیٹی یہ سب حسین نے صدمے اٹھائے ہیں

[illegible]

گلبنہ نبی کا مورد بیداد ہو گیا
گھر فاطمہ کا ظلم سے برباد ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا سبھوں کو فتح دکھانا ضرور ہے
نیزوں پہ ان سروں کو چڑھانا ضرور ہے

تھی آرزو کہ قتل امام زمانہ ہو
سر لے کے شہ کا کوفے میں جلدی روانہ ہو

شیعہ تھے دو دوستدار جناب بتولؑ تھے
وہ دونوں دل سے عاشق سبط رسولؑ تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک بد نہاد کو علی اکبرؑ کا سر دیا
اور اک لعین کے ہاتھ میں اصغرؑ کا سر دیا

زہرا کا نے علیؑ و نبیؑ کا ادب کیا
کوچ اس نے لے کے شاہ کا سر وقت شب کیا

سارا مکان نور سے معمور ہو گیا
گھر میں فروغ روشنی طور ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اماں کا گھر بھرا ہوا ویران کر گئے
اور بھی ہماری گود کو سنسان کر گئے

پوشیدہ دست نحس میں تصویر شاہ لی
ڈر سے ٹھہر سکا نہ کہیں گھر کی راہ لی

کیا سانحہ ہے جس سے مرا دل ملول ہے
اس نے کہا کہ یہ سر سبط رسولؑ ہے

کہتا تھا وہ لعین بیچاں کہ ... [illegible]
اپنا یہ ہے سے مجھے لینا ہے ... [illegible]
مثل حسینؑ کی ... ہیں ... [illegible]
دیکھا نہیں گھر سلطان ... [illegible]

جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سر دکھاؤن گا
اسکے صلے میں خلعت و انعام پاؤن گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن و ملک تو روتے ہیں اور تجکو غم نہیں
ظالم یہ سر حسینؑ کا قرآن سے کم نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی کہ تا یہ چرخ ہے نور اس مکان سے
اترا ہے کیا زمین پہ یہ چاند آسمان سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واحسرتا حسینؑ سے زینبؑ بچھڑ گئی
ہے ہے بتولِ پاک کی کھیتی اجڑ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا محل نہ گھر میں جو آرام و چین کا
بھاگا وہاں سے لیکے لعین سر حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ نور طعنہ زن ہے تجلی طور پر
ہے برج آفتاب کا عالم تنور پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیش خدا جو روز قیامت کو جائے گا
بتلا مجھے بتولؑ کو کیا منہ دکھائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناری نے کچھ نہ خوف کیا نار دوزخ میں
رکھا سر حسینؑ چھپا کر تنور میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر نور کیوں تنور سے سارا مکان ہے
کیسی یہ روشنی ہے کہ تارا مکان ہے

[illegible]

آنسو رواں ہیں آنکھوں سے اور لب پہ نالے ہیں
ہاتھوں سے تین بیبیاں اُسکو سنبھالے ہیں

[illegible]

فریاد ہے یہ امت احمدؐ نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے ترا سر جدا کیا

[illegible]

آنکھوں کو شہ کے سر سے سنبھل مل کے رو دیئے
بس کربلا میں لاش پہ اب چل کے رو دیئے

[illegible]

وارث میں بیٹھی ہوئی آئی ہوں دور سے
صورت دکھاؤ ماں کو نکلکر تنور سے

[illegible]

تم چھوٹ گئے بہن سے بہن تم سے چھٹ گئی
ہے ہے کمائی فاطمہ کی بن میں لٹ گئی

[illegible]

رقت کا تھا یہ جوش کہ تھرا کے گر پڑی
دیکھا جو سر تنور میں غش کھا کے گر پڑی

[illegible]

دیکھا اٹھا جو گرد سے رخ نور عین کا
گودی میں بہن نے لیا سر انور حسین کا

[illegible]

پیاری بہن اسیر ہے بلوائے عام میں
دولت مری لٹا گئے امت کے کام میں

[illegible]

تو نیک اعتقاد ہے وہ بد سرشت ہے
دوزخ مکان ہے اسکا ترا گھر بہشت ہے

۵۵

اُسنے کیا سوال یہ [illegible] سے ایکبار
یہ کون بیبیان ہین جو روتی ہین زار زار

اُٹھی صدا کہ [illegible] ہوا [illegible] اشکبار
اور یہ [illegible] ہین [illegible] بیقرار

گھر مین تری جو خلد سے تشریف لائی تھین
یہ بیبیان حسینؑ کے پرسے کو آئی تھین

۵۶

وہ بی بی جو کہ سب سے زیادہ [illegible] تھین
سب خون [illegible] ہوا تھا [illegible]

کھولے ہوئے [illegible] بال [illegible] گریبان چاک
[illegible] سیاہ جسم [illegible] اور سر پہ خاک

رو رو کے چومتی تھین جو منہ نور عین کا
وہ فاطمہ تھین اور یہ سر ہی حسینؑ کا

۵۷

چیخی صدا یہ سنکے وہ غش سے [illegible]
[illegible] لیا شاہ دین کا سر

چھڑکا گلاب اور [illegible]
[illegible] حسین کہکے وہ چلائی [illegible]

ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چل گئی
جنگل مین پیٹتی ہوئی گھر سے نکل گئی

۵۸

[illegible] دل بیتاب ہے
[illegible] آتش الم سے کلیجا کباب ہے

[illegible] کتاب ہے
[illegible] کا باب ہے

روئینگے وہ جو عاشق نام حسینؑ ہین
فقرے نقط مین درد کی اور غم کی بین ہین

رباعی

کیا حال کہین دل کی پریشانی کا
کھانا [illegible] ذلت [illegible] پانی کا

مرنا [illegible] دامن مین انیس
پردہ [illegible] جامہ عریانی کا

رباعی

دنیا کو [illegible] تو دل آرام ہے یہ
[illegible] طبع خام ہے یہ

ہان سوچ کے پاؤن اس مین [illegible] رکھو
چھپتا نہین [illegible] ہے وہ دام ہے یہ

رباعی

کیون زر کی یہ ہوس مین در بدر پہرتا ہے
جاتا ہے کچہ یہ کہان کدہر پہرتا ہے
اللہ ری کی پیری مین ہوس دنیا کی
تہک جاتے ہین پاؤن پہر بہی سر پہرتا ہے

رباعی

کچہ فرق کلام کہنہ و نو مین نہین
منصف جو ڈہونڈہون تو ایک بہی یہان نہین
تنہا ہون نہ سمجہی کوئی مضمون بے قدر
انصاف فلک تیری قلمرو مین نہین

رباعی

سایہ سے بہی وحشت ہے وہ دیوانہ ہون
جو دام سے بہاگتا ہے وہ دانہ ہون
دیکہا نہین جلوہ جسکا عاشق ہون انیس
جلتا ہے جو بے شمع وہ پروانہ ہون

رباعی

سعدی و فردوسی و خاقانی تنگ در و مین نہین
سمجہا کبہی سچ نہ بہی کوئی سو مین ایسا ہون
یہ تیغ دوات سخن مین جو ہون
سکہ قلمرو و اقلیم سخن مین نہین

رباعی

راحت کا مزا عدو سے جانی نکلا
دل سے نہ کبہی غم نہانی نکلا
پیاسے جو گئے چاہ دنیا پہ انیس
نکلا بہی سمجہی تو شور پانی نکلا

رباعی

کل دل کو نہین سیر چمن گل جائینگے
اب منبر سے گہر آکے نکل جائینگے
ہاتہ آئے تو جادہ صراط ایمان
گر پاؤن تہکے تو سر کے بل جائینگے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں تو اس شہر میں بندی کبھی آئی تھی
ننگے سر رانڈیں تھیں اور خلق تماشائی تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ننگے اونٹوں پہ جو سیدانیاں محبوس ہیں یہ
احمدؐ و حیدرؑ و شبیرؑ کے ناموس ہیں یہ

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر سے ایک ایک کے تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کے بھی تھی شان شجاعت ظاہر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی غمگین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا
کوئی ہنستا تھا اسیروں پہ کوئی روتا تھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر تماشائیوں کی چھاتی پھٹی جاتی تھی
باجوں سے ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر ہے نیزے پہ دھرا ماہ بنی ہاشم کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردے والے سر بازار نہ دیکھے ہونگے
ایسے قیدی کبھی زنہار نہ دیکھے ہونگے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردنیں ڈالے ہوئے جھکے چلے جاتے تھے
آنسو ان گھوڑوں کی آنکھوں سے بہے جاتے تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے پر یوسف یعقوب کا سر دیکھا ہے
یا سناں پر [illegible] محبوب کا سر دیکھا ہے

[illegible]

اسطرح بیاہ کسی کا نہوا ہوے گا
ایسا ناشاد تو کوئی نہ بنا ہوے گا

[illegible]

گھر بلا کر کوئی یہ جور و جفا کرتا ہے
اپنے مہمان سے کوئی بھی دغا کرتا ہے

[illegible]

ننگے سر بلوے میں اونٹوں پہ بٹھا کر لائے
چادریں بھی نہیں بیووں کو اُڑھا کر لائے

[illegible]

اسکا کیا نام ہے یا رو یہ بسر کسکا ہے
کس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ سر کسکا ہے

[illegible]

ان لعینوں نے جدا تن سے کیا سر میرا
خیمے سب پھونکدیے لوٹ لیا گھر میرا

[illegible]

آج جو اس مری بیماری پہ ستم ہوتے ہیں
یہ مری روح پہ واللہ الم ہوتے ہیں

[illegible]

تن سے سر میرے عزیزوں کا اُتارا ناحق
میں وہ ہوں بھوکا پیاسا جسے مارا ناحق

[illegible]

سر کے بے کاٹے نہ اترا کرے سینے پر سے
ٹکڑے ٹکڑے دیدیے گلا کاٹا مرا خنجر سے

[illegible]

تھا ورم پاؤں پہ تن ضعف سے تھراتا تھا
رسی کھینچے ہوئے اونٹوں کی چلا جاتا تھا

[illegible]

کہتا تھا ظالمو یوں مجھ کو ستاتے ہو مجھے
چل نہیں سکتا ہوں کھینچے لیے جاتے ہو مجھے

[illegible]

جو جو اس بیکس و تنہا پہ ستم ہوتے تھے
پیٹ کر سینہ و سر اہل حرم روتے تھے

[illegible]

یہ ستمگار نہیں پاس ہمارا کرتے
پاس آ کے ہیں رانڈوں کا نظارا کرتے

[illegible]

غش آیا تو نہیں پھر میں سنبھل سکنے کا
گر پڑا ایسے تو ہرگز نہیں چل سکنے کا

[illegible]

پشت پا پر تھی نگہ ظالموں پہ شور اسا تھا
عرق شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا

[illegible]

دل دھڑکتے تھے بڑے خوف سے چہرے فق تھے
جو راعدا سے کئی بچوں کے چہرے شق تھے

[illegible]

ظالمو ایک تو ہے طوق و سلاسل بھاری
اور ہے سب منزلوں سے آج کی منزل بھاری

[illegible]

اونٹ پر بیبیوں کے مانند کوئی کانپتی تھی
اور کوئی منھدی لگی ہاتھوں سے منھ ڈھانپتی تھی

[illegible]

مانگ سکتا تھا نہ رو کر کوئی بچہ پانی
ڈر سے اعدا کے ہوا جاتا تھا زہرہ پانی

[illegible]

کھینچکر تیغ نہ پھر ہمکو ڈرا دے کوئی
نوک نیزہ ونکی نہ شانے پہ چبھا دے کوئی

[illegible]

دیکھتی ہو کہ مصیبت میں گرفتار ہوئیں
رانڈ ہوں قید ہیں اعدا کی ہوں نادار ہیں

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتے تھے
پاؤں کہنے میں نہ تھے سب کے قدم کانپتے تھے

[illegible]

اٹھ کے کھاتے ہیں جو چیزیں وہ دلا دو ہمکو
میوے بازار میں بکتے ہیں منگا دو ہمکو

[illegible]

اب نہیں جیتے ترے ناز اٹھانیوالے
مر گئے رغبت سے میوے کے کھلانیوالے

[illegible]

وہ ہی مرتد اسے صورت نہ دکھاؤنگی میں
سامنے حاکم ظالم کے نہ جاؤنگی میں

[illegible]

میوہ کیا چیز ہیں جنکے لیے تم روتی ہو
صبر لازم ہے تمہیں فاطمہ کی پوتی ہو

[illegible]

تیرے دار دلسے کہو غل نہ مچائیں قیدی
با ادب اونٹوں سے جلدی اتر آئیں قیدی

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی شمر کو بلواتا ہوں
سر دربار تجھے کھینچے لیے جاتا ہوں

۳۴

[illegible]

کھینچکر تو جو یہاں سے مجھے لیجاوے گا
کیا پیمبر کو تہ منھ حشر میں دکھلاوے گا

۳۵

[illegible]

شمر سے سنتے ہی یہ بیبیاں بھی کہنے لگیں
کوئی وارث جو نہ تھا دھاڑیں مارکے منھ رونے لگیں

۳۶

[illegible]

دین و دنیا کے شہنشاہ کی بیٹی ہوں میں
او ستمگر اسد اللہ کی بیٹی ہوں میں

۳۷

[illegible]

غیرت زہرا کسی تدبیر نہیں آتی ہے
شہ مظلوم کی ہمشیر نہیں آتی ہے

۳۸

[illegible]

آپکے رتبے سے آگاہ یہ جلاد نہیں
بابا صاحب کی وصیت تمھیں کیا یاد نہیں

۳۹

[illegible]

کیا جواب اسکا پیمبر کو تو دیگا ظالم
تو نے برباد کیا خانۂ زہرا ظالم

۴۰

[illegible]

میں تو سنتا ہوں بہت بیکس و مجبور ہیں وہ
کوئی وارث ابھی جیتا ہے جو مغرور ہیں وہ

۴۱

[illegible]

عرض کی شمر نے تب زینب دلگیر یہ ہے
دختر فاطمہ ہے شاہ کی ہمشیر یہ ہے

۴۲

[illegible]

کچھ نہ ڈر تو نے کیا اس ظلم کی بانی ظالم
مر گئے وہ پہ تجھے موت نہ آئی ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ مظلوم کی خواہر کی اُتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اُتارے گردن

اب تو اے فاطمہ کے لال کرامت کیجے
اپنی ہمشیر کی اسوقت حمایت کیجے

منھ چھپانیکو نہ برقع نہ ردا دیتا ہے
دختر فاطمہ زہراؑ کو سزا دیتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظلم عورت پہ یہ اللہ سے ڈر اے ظالم
دختر فاطمہ کو قتل نہ کر اے ظالم

فضل خالق سے ہیں مجبور نہیں ہیں ظالم
اب بھی چاہوں تو ترا تخت الٹ دوں ظالم

سر مخدومۂ کونین جو عریاں ہوگا
درہم و برہم ابھی دفتر امکاں ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب کہاں ہیں شہ والا جو بچا دیں تمکو
ہائے جیتے نہیں بابا جو بچا دیں تمکو

ہاتھ گر اسپہ اُٹھا تیرا تو گل جاوے گا
بد نگہ سے اسے دیکھیگا تو جل جاوے گا

جس سے غمگیں ہیں نبیؐ آہ یہ وہ ماتم ہے
جسکا پایاں نہیں واللہ یہ وہ ماتم ہے

۴۱

[illegible]

شمشیر ستم چلگئی ان لوچہ گردن پر
کیا بیکسی دیاس برستی ہے سروں پر

۴۲

[illegible]

مین کہتا تھا دلمین کہ کہاں جاکے چھپے ہین
اسکی نہ خبر تھی ترے گھر آکے چھپے ہین

۴۳

[illegible]

کر رحم کہ معصوم ہین دکھ پائے ہین ظالم
ہم چھپنے کو دامن مین ترے آئے ہین ظالم

۴۴

[illegible]

باباکو انھین کے تہ شمشیر کیا ہے
بالون مین رسن باندھکے تشہیر کیا ہے

۴۵

[illegible]

آئے مین کہان ہم در زندان سے نکلکے
معلوم ہوا پڑگئے پھندے مین اجل کے

۴۶

[illegible]

وہشت سے تری سینون مین دل ہلتے ہین ظالم
اب ڈھیلی رسن کر دے گلے چھلتے ہین ظالم

۴۷

[illegible]

مین ڈھونڈھتا پھرتا تھا نہ ہاتھ آتے تھے دونون
جاتے تھے جدھر راہ نکلجاتے تھے دونون

۴۸

[illegible]

اک حجرے مین مسلم کے وہ پیارے نظر آئے
بالائے زمین عرش کے تارے نظر آئے

۴۹

[illegible]

آگاہ ہو مسلم کے یہ ہین لخت جگر ہین
مارا ہے دغا سے جسے ہم اسکے پسر ہین

باہر انھیں لے آیا جو زلفون کو پکڑ کر
استادہ کیا چوب سے رسی مین جکڑ کر

اب حلق سے معصوموں کے شمشیر ملیگی
سر انکے دکھائیگا تو جاگیر ملیگی

بیکس ہین مسافر ہین اور آوارۂ وطن ہین
یہ کیا ہے ستم کہ گرفتار رسن ہین

تقصیر جو کچھ انسے ہوئی ہو وہ بحل کر
ہے ہے مجھے مہمانونکے آگے نہ خجل کر

ہے ہے مرے آقا مری امداد کو پہونچو
اے شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو

بچ جائینگے ہم خلعت و زر پائیگا ظالم
گر قتل کیا ہمکو تو پچتائیگا ظالم

کس یاس سے ہے ہے مرا منھ تکتے ہین دونون
دہشت سے تری کچھ نہین کہہ سکتے ہین دونون

مجبور ہین طاقت نہین اُٹھنے کی زمین سے
اللہ بچا دے تمھین اس دشمن دین سے

پاوینگی جو ہمکو ترے قدمون پہ گرینگی
کسطرح محبت سے ترے گرد پھرینگی

**۲۲۳**

پی قتل ہی نے منہ طولا اٹھا کے نہ چمکا
یہ بچے بھی ماں اور سر کو دیکھا کے پہین
بانی نہ دو دونون مین ہے ایسا جو حرمت دیکھا
ہیشوں سے کہا [illegible]

ہم بندگی رب کرین تو ہمپہ جفا کر
ایک ہاتھ مین سر دونون کے تن سے جدا کر

**۲۲۴**

اتنی کہہ بنا پھر دیا نے خنجر و تیغ ادار
ہاتھ اٹھا لیا بے اشقیا کی اڑوی وہ دل ایسے
اور دونون کے تن سے جھپکے بہ غم سر ایسا
دریا کی تڑپی تھی سے کے ہاتھ نہ ہو وادار

سر پیٹتے ہاتھ تو نے پیمبر نظر آئے
آغوش مین مسلم کے وہ ذی قدر نظر آئے

**۲۲۵**

معصوم تکو مار اٹھا کر کھنچ بن ہے ہمیشہ مرنے
بچانون کو [illegible] نہین دین مین بچایا
[illegible]
[illegible]

کس واسطے محتاج جو انکو نا دار و انکو مارا
تقصیر بھی کیا جو وطن آوارہ و انکو مارا

**۲۲۶**

سر کھینچے کے ہاتھ مین [illegible]
کیا پہلی ہی [illegible] آغوش وہ دل [illegible]
[illegible] طفل کی [illegible]
جب حلق پہ [illegible] خنجر [illegible]

ایک حشر بپا ہو گیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھ دیا بھائی کے گلے پر

**۲۲۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کام کیا مین نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہین یہ قتل حسینؑ ابن علیؑ سے

**۲۲۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازان ہی کہ اب منصب و جاگیر ملیگی
ظالم تری گردن سے بھی شمشیر ملیگی

**۲۲۹**

اک بی بی کے نکلے نظر آئی بصد افغان
[illegible] برہنہ [illegible] افغان
[illegible] دشمن ایمان
[illegible]

دکھ دے نہ کے دلکو مین کچھ پائی ہون ظالم
ان لاشون پہ رونے کیلئے آئی ہون ظالم

**۲۳۰**

بڑھتی ہی چلی حاکم کا جب آگیا بانی
[illegible] ظالم سے یہ جانی
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] کہ بات زبانی

کب مین نے کہا تھا تجھے سر لائیو ظالم
الجائین تو قیدی بھی نہین کر لائیو ظالم

**۲۳۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے وقت مناجات دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہون خلق مین مین رنج و بلا سے

رباعی

ویران ہے کوئی گھر کہیں آبادی ہے
راحت ہے کسو کو اور کسو کو ناشادی ہے
اس غفلت و غم کا ہے مرقع دنیا
ماتم ہے کسی جا تو کہیں شادی ہے

رباعی

اے شمع بزم سے جب تک ہے روشنی
اللہ رے اس سحر کی روشنی
کہکشاں کو کیا آن چھپا دو ان پاس انیس
ماتھے پہ جبین بزم میں عمل دھرنے کی

رباعی

اس بزم کو ہر بزم پر فوقیت ہے
حقا کہ یہ بزم ہے گلشن جنت ہے
رونے کو یہاں جمع عاشقان شبیر ہیں
کیا وقت ہے کیا لوگ یہاں کیا صحبت ہے

رباعی

اس بزم کی تعریف کا عمل ابر سو ہے
ہر ایک ایک شعر اولاد شہ نو ہے
یا رب یہ ہے باغ حزن اکثر محفوظ ہو
ہیں ایک کہ چمن میں گل ہر گل میں یاد ہو

رباعی

جب غم شہ سینے میں پیوستہ ہے
ہر ایک کا دل درد سے وابستہ ہے
اس انجمن گل جمع یہاں اس محفل میں
یہ بزم عزا خلد کا گلدستہ ہے

رباعی

پیدا ہوئے دنیا میں اسی غم کے لیے
رونا ہی چلا آتا ہے شبیر کے لیے
ملکو درود لیتیں خدا نے دی یہیں
ہر جمعین رونے کو ماتم کے لیے

[illegible]

نو بتین بجتی ہین دشمن تو خوشی ہوتی ہین
فاطمہ پیٹتی ہین شبر خدا روتے ہین

[illegible]

روکے فرماتی ہین کس گوشے مین جائے زینب
ہاتھ کھلجائین تو منھ اپنا چھپائے زینب

[illegible]

آہ ہر گام پہ سینے سے نکلجاتی ہے
جب گھر کتے ہین ستمگر تو دہلجاتی ہے

[illegible]

بیٹھ جاتی ہین تو جھنجلا کے اُٹھاتے ہین لعین
بوٹیان شیر خدا کی شانون مین چبھاتے ہین لعین

[illegible]

کم نہ کچھ مرتبۂ آل عبا ہووے گا
عاصیونکا اسی پردہ مین بھلا ہوئیگا

[illegible]

صدقے امان یہ گرہ عقدہ کشا کھولیگا
بی بی اس عقدۂ مشکل کو خدا کھولیگا

[illegible]

بیکسی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتے ہین
دیدۂ حلقۂ زنجیر لہو روتے ہین

[illegible]

و مبدم سانس بھی سر پیٹتی ہے ساتھ اُسکے
بھی کنگنا نہ کھلا تھا کہ بندھے ہاتھ اُسکے

[illegible]

بھول جائیگا یہ سب دکھ جو اُٹھین باؤنلی
دوڑ کر چاند سی چھاتی سے لپٹ جاؤنگی

[illegible]

وجہ کیا کونسی تقصیر یہ منھ موڑا ہے
سیلیان کھانے کو اعدا میں مجھے چھوڑا ہے

[illegible]

اس طرف سے تو دف بجنے کی صدا آتی تھی
اور اس سمت سے ہے ہے کی صدا آتی تھی

[illegible]

قافلہ یون تو سبھی شام و سحر روتا ہے
پردہ روتی ہے تو شبیر کا سر روتا ہے

[illegible]

منھ دکھاتے نہین شفقت سے بلاتا کیسا
خواب مین آئے نہ چھاتی پہ سلاتا کیسا

[illegible]

ملے دہشت کے لہو آنکا گھٹا جاتا ہے
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آجاتا ہے

[illegible]

ہوتے ہین آنکے بھائی کو وہ جب روتی ہے
دیر تک قید یو نہین سینہ زنی ہوتی ہے

[illegible]

اک طرف لوٹ کا سب زیور و زر رکھا تھا
اور ستم فاطمہ کے لال کا سر رکھا تھا

[illegible]

ہے جو سلطان عرب اسکی نواسی ہے وہ
کلمہ گو جسکے ہین سب اسکی نواسی ہے وہ

[illegible]

چھاتیان پھٹتی ہین اس درد سے وہ روتی ہے
شمر جب آنکھ دکھاتا ہے تو چپ ہوتی ہے

۱۹م

[illegible]

صاف خورشید سی شکلین جو نظر آتی ہین
آنکھین سب ظالمونکی بند ہوئی جاتی ہین

۲۰م

[illegible]

جلوۂ روشنی طور نظر آتا تھا
کچھ نہ آنکھونکو بجز نور نظر آتا تھا

۲۱م

[illegible]

تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردہ
فاطمہ روکتی تھی اپنی ردا کا پردہ

۲۲م

[illegible]

کھینچکر سب کو ستمگار جو لیجانے لگے
حضرت زینبؑ و کلثومؑ کو غش آنے لگے

۲۳م

[illegible]

بیٹھنے کا کہین دنیا مین سہارا نہ رہا
پنجتن اٹھ گئے اب زور ہمارا نہ رہا

۲۴م

[illegible]

ذبح خنجر سے ہوا جو وہ پدر کسکا ہے
اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کسکا ہے

۲۵م

[illegible]

خلق مین کسکے لیے مرتبۂ عالی ہے
کسکا اقبال ہے اور کسکی بد اقبالی ہے

۲۶م

[illegible]

فوج بے سر ہوئی سلطان حجازی نہ رہے
جنکی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی نہ رہے

۲۷م

[illegible]

ہمکو تقدیر جو سمجھا تو خطا کرتا ہے
دیکھ مصحف مین خدا کسکی ثنا کرتا ہے

قرب ایسا کسے اللہ کی درگاہ مین ہے
فرق قوسین تھا کس مین اور اللہ مین ہے

آگ دی خیمہ کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکے دربان تھے ملک تونے وہ گھر لوٹ لیا

نہ محمدؐ سے نہ حیدر سے حیا کرتا ہے
قطع ہو جائے ترا ہاتھ یہ کیا کرتا ہے

کسی سے ہر جنگ مین عاجز صف کفار آئی
بدر مین جسکے لیئے عرش سے تلوار آئی

جسکے سر قید مین اک رات کی بیاہی آئی
جسکو شادی ہوئی اور ہمپہ تباہی آئی

تجکو پیارے نہین گو ہمکو تو پیارے ہین
عرش تک جنکا ہے شہرہ وہ ستارے ہین یہ

حق کا دریاے غضب جوش مین جب آئیگا
باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھلجائیگا

اور ان ظلم رسیدون پہ جفا کرنے لگا
لب فرزند پیمبرؐ پہ چھڑی دھرنے لگا

ان کھلے بالونکو اب ہاتھ پہ دھرتی ہو نہین
یہ شکایت تری اللہ سے کرتی ہون مین

۳۸

کیا کہیے غیظ میں آئی جو علی کی جائی
آسمان آگیا گردش میں زمیں تھرائی
شور شیون سے ناگاہ صدا یہ آئی
تھامو غصے کو زینب ترے صدقے بھائی
نہ تلاطم میں کہیں قہر الٰہی آجائے
کہیں امّت کی نہ کشتی پہ تباہی آجائے

۳۹

برچھیاں کھانے سے کیا ہم میں کچھ ایذا تھی کڑی
چپ رہے زخموں پہ جو تلوار پڑی
جانے دو رکھی تو رکھی مرے مونھ پہ چھڑی
اس میں یہ بھی گذر جائیگی آفت کی گھڑی
چپ ہیں جو ہمہ تن راہ رضا میں ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا میں ہوگا

۴۰

تم تو آگاہ ہو شبیر نے جو دکھ پائے
پر نہیں حرف شکایت کے زباں پر لائے
سر کو نہوڑا لیا جب ذبح کو قاتل آئے
سنیے امت کے لیے چھاتی پہ نیزے کھائے
اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم چھڑی ہونٹوں پہ رکھنے سے خفا ہوتی ہو

۴۱

شقی نے زینب سے جو یہ تقریر سنی
آکے غصے میں لگا کہنے جفاگر بے پیر
شمر سے بولا کہ بس اسکی یہی ہے تعزیر
سر لیجا کے تو برہنہ سر زینب پہ ہے سیر
بس انیس اب جگر و قلب پھنکا جاتا ہے
حال زنداں کا نہیں منھ سے کہا جاتا ہے

رباعی

عابد کو سدا باپ کا غم رہتا تھا
دامان مژہ اشکوں سے نم رہتا تھا
تھیں فرط بکا سے دونوں آنکھیں مجروح
ذکر رسن و بند پہ دم رہتا تھا

رباعی

بن روئے نہ عابد سے رہا جاتا تھا
خطبہ سر منبر جو پڑھا جاتا تھا
جب وعظ میں آتے تھے وہ نام حسین
روتے تھے یہاں تک کہ غش آجاتا تھا

رباعی

مجلس میں عجب بہار تشہیر ہے
بخشش کا عجب رنگ ہے گل کھلا ہے
اشکوں کی لڑی موتیوں میں آئینہ دار آنکھوں کی
بیچا ہے ہر وہ صدف جو بے گوہر ہے

رباعی

شب بھر غم شہ میں رویا ہے
ہر روز منہ آنسوؤں سے دھویا ہے
بیدار اگر ہوں بخت خوابیدہ انیس
حسرت ہے کہ خواب میں کبھی رویا ہے

رباعی

جو شاہ کے غم کو دل میں جا دیوےگا
اللہ اسکا آسے صلا دیوےگا
اشک غم شبیر کا دیکھو تو اثر
اک قطرۂ شبنم کو سمجھا دیوےگا

رباعی

الفت ہے جنہیں آل ولی سے کہتے ہیں
ایسوں کو سعید ازلی کہتے ہیں
اس بزم میں دھوپ اٹھا کے آئے جو لوگ
ہنسکر طوبی انکو علی کہتے ہیں

رباعی

دم سر کا یہ الطاف و کرم سمجھوں یہ
احسان یہ سر پہ قدم سمجھوں یہ
ہر عین شرف خدمت احباب حسین
گو ہو نہ جگہ بیٹھنے میں ہم سمجھوں یہ

رباعی

مجلس میں جو بار ارباب ہوجاتا ہے
عصیاں نے وہ بیحساب ہوجاتا ہے
خوشبو یہ عرق میں ہے عزاداروں کے
پانی پانی گلاب ہوجاتا ہے

۴۳
آفت میں گرفتار ہیں ناموس محمد
سجاد ہیں ناچار ہیں ناموس محمد
سر وا ہیں گنہگار ہیں ناموس محمد
اعدا کے گرفتار ہیں ناموس محمد

زنداں کی صعوبت ہے غریب الوطنی ہے
غل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

۴۴
کس کس کو میں روؤں لٹا باغ ہمارا
اکبر سا جواں لٹ گیا گلزار ہمارا
بابا کا سر ہے ہیں پیارا
دنیا سے گیا لال جوان ہو کے سدھارا

شادی بھی ہوئی تھی نہ ابھی لخت جگر کی
بین مر گئی ہائے بلا لیکے پسر کی

۴۵
شہ نے تھا ہاں پالا سکینہ کو زیادہ
پیاسی تھی ... ضد آرام ...
... کی باتیں ...
ننھی سی ... ہیں ...

پاؤ نگی کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈھونڈتی آنکھیں مری مظلوم پدر کو

۴۶
کھاتا ہی ... تم ... ہوئے
... کے بھیجے
... منھ پھیر کے ...
چھپتا نہیں ...

انوار کے بدن خاک سے بیووں کے اٹے ہیں
عریاں ہیں سر اور سب کے گریبان پھٹے ہیں

۴۷
ننھی سی ... حال ... ہے
... ہے دیکھا ... ہے
... سمجھتی ... ہے
ننھی سکینہ ... ہے

بیبی کا ہمکو واقف تھی اسیری کے محن سے
گھٹ گھٹ کے بس اب جان نکل جائیگی تن سے

۴۸
ننھی ... بلا ... بابا کی پیاری
... ہائے ... پیاری
... سے ... والی
... والی

چھاتی سے حسین آ کے لگا دینگے مری جان
عباس علی پانی پلا دینگے مری جان

۴۹
اکبر کی جوانی کی ... ہے
... بیمار ... ہے
... وقت ... ہے
وہ لعل ... ہے

کرتی ہے کوئی یاد محمد کے پسر کو
دیوار سے رو رو کے کوئی ٹکراتی ہے سر کو

۵۰
... سے حسینا
... ہائے حسینا
... ہائے حسینا
... ہائے حسینا

تم چھوٹ گئے کٹوا کے گلا رنج و الم سے
اب کون چھڑاویگا ہمیں قید ستم سے

۵۱
... سکینہ بھی ...
... سکینہ ...
... بابا ...
... ہیں ...

سینہ مرا اب داغ یتیمی سے طپاں ہے
بچھڑی ہوں پدر سے مجھے آرام کہاں ہے

۱۰

پیارا تھا یہی بابا کا وہ چھاتی پہ پلانا
وہ پیار کی باتیں وہ دم ناز اٹھانا
[illegible]
[illegible]

ما حشر بس اب شاد نہ ہوئے گی سکینہ
چین آئیگا جب قبر میں سوئیگی سکینہ

[illegible]

بابا کی جدائی نے یہ بیتاب کیا ہے
کانوں کا بھی اب درد مجھے بھول گیا ہے

[illegible]

جان و جگر شاہ مدینہ کو غش آیا
فریاد ہی فریاد ہے سکینہ کو غش آیا

[illegible]

ڈر شمر کا یہ ہے کہ میں چلا نہیں سکتی
وہ آ نہیں سکتے ہیں میں واں جا نہیں سکتی

[illegible]

یہ رنج و الم تھا دل غمناک کے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک کے اوپر

[illegible]

یاد اسکو نہیں شہ کی فراموش ہوئی ہے
بابا کو یہ روئی ہے کہ بیہوش ہوئی ہے

[illegible]

دشمن تری آواز کا وہ دشمن دیں ہے
ہم بیکس و مجبور ہیں کچھ زور نہیں ہے

[illegible]

بند آنکھیں ہیں منھ کھولے ہوئے ماہ جبیں ہے
کیا منھ میں چوآؤں کہیں پانی بھی نہیں ہے

[illegible]

بیتاب ہے مل ہے نخل مظلوم کے سر سے
محروم نہ ہو جائے وہ دیدار پدر سے

۴۳

حضرت نے طلائی میں کہا تھا کہ ارے دو [illegible]
جلدی سے برآمد ہوئے عابد کی بہن [illegible]
جاؤ درِ زندان پہ پکارے وہ [illegible]
بھائی کی کوئی آئے ہے [illegible]

تو تبولے شبیر کی زلفوں کو سنگھا دو
سر باپ کا مظلوم سکینہ کو دکھا دو

۴۴

[illegible] سکینہ سے شاہ والا کی
[illegible] اور سکینہ کو سنبھالی
بابا کی جو بو آئی تو مظلوم نے پائی
غش [illegible] آنکھ [illegible]

آہستہ کہا روح مزا پاتی ہے لوگو
بو بابا کی زلفوں کی چلی آتی ہے لوگو

۴۵

چلائی کہ کیا صدمہ میں اب پیٹے بابا
سنتے ہی گلا آیا ہے تلوار سے کاٹا
[illegible] ہیں بیاں اور نہیں سر پہ [illegible]
وہ بازو کہاں ہیں [illegible]

اب منہ سے نکلتا ہی کلیجہ مرا پھٹ کر
وہ چھاتی کہاں جس سے میں سوتی تھی لپٹ کر

۴۶

[illegible] در زندان پہ آگئے ہیں سپاہی
[illegible] باپ کا [illegible] خون پہ لایا دل زار
زندان میں [illegible]
[illegible]

شبیر کا سر آیا ہے تعظیم کو اٹھو
زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اٹھو

۴۷

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کا ترے سر ہے یہ پہچان گئی میں
ان خون بھری زلفوں کے قربان گئی میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے پاس ہیں آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ہاتھوں پہ بھائی کا بہن کے جو دھرا تھا
اک نورِ خدا چار طرف جلوہ نما تھا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وا ہو گئیں آنکھیں شہِ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتی ہے تو کھلا دو ذرا شکلِ پدر کو
بہلی ہو سکینہ تو حوالے کرو سر کو

[illegible]

کرتے میں چھپا لیتی ہوں اس خون بھرے سر کو
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

[illegible]

اک دھوم ہوئی خانۂ زنداں میں بکا کی
تھا شور کہ شبیرؑ کی عاشق نے قضا کی

[illegible]

مادر سے بُری وقت میں منھ موڑ گئیں تم
اس قید میں رونے کیلیے چھوڑ گئیں تم

[illegible]

ہوگا نہ قلق روح مری شاد رہیگی
واللہ مری گود بھی آباد رہیگی

[illegible]

مادر تری مظلومی کے قربان سکینہ
معصوم سکینہ مری نادان سکینہ

[illegible]

پوشیدہ تہ خاک جو تن ہوگا تمھارا
یہ خون بھرا کرتا ہی کفن ہوگا تمھارا

[illegible]

اس ظلم رسیدہ کو نہ آزار دے بس کر
معصوم سکینہؑ کی یتیمی پہ ترس کر

[illegible]

میں روتی ہوں بیدار نہیں ہوتی ہو بچی
چھاتی پہ دھرے ہاتھ پڑی سوتی ہو بی بی

[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ اسوقت دعا کر
زائر ہمیں شبیرؑ کا اے بار خدا کر

**۷۱**

جب قید سے زندان میں پونچی حرم سرور
[illegible]

رخ زرد تھے دل سینوں میں صدمے سے طپاں تھے
تاریکی سے دم گھٹتے تھے اور اشک رواں تھے

**۷۲**

[illegible]

سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا
زندان وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

**۷۳**

[illegible]

ماں صدقے گئی سہلو جو کچھ رنج و تعب ہے
پھر باندھ کے رسی سے جو گردن تو غضب ہے

**۷۴**

[illegible]

صدمہ تھا عجب آل شہ عرش نشین پر
بچوں کو لیے گود میں بیٹھے تھے زمین پر

**۷۵**

[illegible]

تاریکی سے ہوتا تھا قلق آل نبیؐ کو
حجرے سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

**۷۶**

[illegible]

اب سبط پیمبر سے ملا دوینگے تم کو
آ دیں گے جو بابا تو جگا دوینگے تم کو

**۷۷**

[illegible]

دل تھا غم شوہر سے پریشان کسی کا
داماں تلک چاک گریبان کسی کا

**۷۸**

[illegible]

کھلوا دو ذرا حجرہ کہ اب ہونٹوں پہ جان ہے
اس گھر میں ہوا بھی نہیں یہ کیسا مکان ہے

**۷۹**

[illegible]

پالا چھ مہینے جسے چھاتی پہ سلا کر
وہ ہم سے جدا ہو گئے پردیس میں آ کر

[illegible]

بابا کیلیے چھاتی پھٹی جاتی ہے امان
لنے موت ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے امان

[illegible]

اس کھانے پہ منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھ سے اور روتے تھے قیدی

[illegible]

ظاہر ہے خدا پر ہمین جسطرح کے غم ہین
جہلم کے دن آپہونچے ہین اور قید مین ہم ہین

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی مین
ہو جاتی تھی لاشون کو سحر سینہ زنی مین

[illegible]

کس رنج مین دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا مین کھلاؤن کسے تم مر گئے بیٹا

[illegible]

رہتا تھا ہے سینے مین کلیجا مرا ہل کر
یہ کون سر تیغ کو سب روتے ہین ملکر

[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک پہ سب قیدی آئے تھے
سینے تھے کبود اور گریبان پھٹے تھے

[illegible]

کھاوینگے نہ گو بھوکے ہین اور تشنہ دہن ہین
وارث تو ہمارے ابھی بے گور و کفن ہین

[illegible]

راحت اسے دنکو ہے نہ آرام ہے شب کو
بابا کے لیے رو کے رلاتی ہے وہ سب کو

[illegible]

دیدار پدر اسکو دکھاوے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملادے کوئی کیونکر

[illegible]

گو خاک سے سر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

[illegible]

بھیجے انھیں زندا نہیں یہ طاقت ہے کسیکو
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علی کو

[illegible]

پہونچا دو مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سو جاؤنگی تو سینے پہ سوؤنگی پدر کے

[illegible]

ایک ایک کا منھ رو رو کے تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کے صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

[illegible]

انکو کبھی بے مقنع و چادر نہیں دیکھا
ہم کیا کہ فلک نے بھی کھلے سر نہیں دیکھا

[illegible]

سنتی ہوں کہ آئے ہیں بڑے دھوم سے قیدی
وہ ترک کے قیدی ہیں کہ ہیں روم کے قیدی

[illegible]

معلوم نہیں یہ عجمی یا عربی ہیں
پردہ تو یہ کہتی ہیں کہ ہم آل نبیؐ ہیں

[illegible]

دم مارا نہ ہر حال میں اس لٹ کے وطن پر
زینب مری بی بی بھی ہیں زہرا کے چلن پر

۲۸

[illegible]

ہیں قوم کے اشراف تو کس طور سے آئے
یثرب سے ہیں آئے کہ کہیں اور سے آئے

۲۹

[illegible]

ہاں کہدو اسیروں سے کہ چلا کے نہ روئیں
سر کو در و دیوار سے ٹکرا کے نہ روئیں

۳۰

[illegible]

کیا دیکھیوں مقدر مرا دکھلاتا ہے لوگو
ہندہ آتی نہیں مجھپہ غضب آتا ہے لوگو

۳۱

[illegible]

بیکس ہوں گرفتار ہوں آوارۂ وطن ہوں
کس منہ سے کہونگی کہ میں حضرت کی بہن ہوں

۳۲

[illegible]

کسطرح کہونگی کہ سفر کر گئے شبیرؑ
اس قید میں جیتی ہے بہن مر گئے شبیرؑ

۳۳

[illegible]

وہ تخت نشیں آج ہے میں خاک نشیں ہوں
اسکی تو ملاقات کے قابل میں نہیں ہوں

۳۴

[illegible]

تن بید کے مانند لرزتا تھا حیا سے
زہراؑ نے چھپایا تھا اُسے اپنی ردا سے

۳۵

[illegible]

جلدی کوئی پوچھے کہ وطن انکا کہاں ہے
چہروں سے تو سیدانیوں کی شکل عیاں ہے

۳۶

[illegible]

کس دشت میں لوٹی گئیں یاں آئی ہیں کب سے
آگاہ کرو اپنے مجھے نام و نسب سے

الکم گو ہین یہ لب اسنے ملائے نہین جاتے
غربت کے سبب نام بتائے نہین جاتے

سنتی ہو نہین شہرہ کہ عجب غنچہ دہان ہی
ہین بیاہ کے دن نام خدا ابتو جوان ہی

کسطرح کہون فاطمہ زہرا سے جدا ہو
گو خاکپہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

مطلب ہے مجھے خیریت سبط نبیؐ سے
آگاہ ہو تم لوگ حسین ابن علیؑ سے

یہ شان بزرگی کسی بی بی مین کہان ہی
اسپر تو مجھے حضرت زینب کا گمان ہے

کچھ شبہہ و شک چہرۂ انور پہ نہین ہے
بس فرق ہی اتنا کہ ردا سر پہ نہین ہے

ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہین ہوتی
زینب سی تو بی بی کہین پیدا نہین ہوتی

مضطر ہی دل زار مین چپ رہ نہین سکتی
اک بی بی کا دھوکا ہی تجھے کہہ نہین سکتی

وہ سیدۂ پاک ہی اور بنت علی ہی
نسبت مجھے زینب سے نہ دی بے ادبی ہی

بے چین ہیں اور وہ اسد اللہ کی جانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس ڈھائیوں دائی کو سنا سکتا ہے کوئی
یون نیند میں زینب کو اٹھا سکتا ہے کوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم لوگ چھپاتے ہو یہ کیا ہوتا ہے لوگو
تیر اون سب کیلئے بھی کوئی یون روتا ہے لوگو

[illegible] حضرت زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں بیکس و مظلوم ہون اور خستہ جگر ہون
صدمون سے یہ نزدیک ہے میں بھی کھلے سر ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوٹا ہے اعدا نے تو شبیر کہان ہے
کیا بازوے زینب پہ بھی رسی کے نشان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجن کیا خلد میں زہرا و علی کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوگ آتے ہیں ملنے کو میں شرماتی ہون بھائی
زندہ ہون پہ اس غم میں موئی جاتی ہون بھائی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے
کیا خلق میں عباس دلاور بھی نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقون سے سکینہ کا مری رنگ جو فق ہے
اے ہند مری روح کو واللہ قلق ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاراج محمد کا بھرا گھر ہوا ہے
لخت جگر فاطمہ بے سر ہوا ہے

۱۵۵

یہ کہہ کے گری حضرتِ زینب کے قدم پر
ڈھکنے سرِ انور یہ جو اٹھانے لگی چادر
زینب نے کہا سر پہ ردا اوڑھو سکینہ
بے دفن و کفن ہے ابھی فرزند پیمبر

ماتم میں سدا چاک گریباں رہیگا
اب حشر تلک سر مرا عریاں رہیگا

۱۵۶

راکی سنی صدا جب کہ بیاں سر کی تشہیر
تب سر کو اٹھا کھینچ وہ ظالم بے پیر
خوش ہو کے لگا کہنے یہ ہر ایک سے تقریر
خنجر ہوا آج عجب صاحبِ توقیر

ولبند نبی ابن ید اللہ کو مارا
واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

۱۵۷

رن میں گرے گھوڑے سے جب سبطِ پیمبر
ڈیوڑھی پہ کھڑی بیٹی تھی بادلِ مضطر
ہر سو کی صدا آتی تھی یہ ہے سرِ سرور
کھینچے ہوئے خنجر کو چلا شمر ستمگر

کس منہ سے کہوں اپنی جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ رکھا پانوں حسین ابن علی کی

۱۵۸

خاموش انیس اب کہ سماعت کی نہیں تاب
ہر ماتمی شبیر میں دل آب جگر آب
ہر اشک غم آل کا ہے گوہر نایاب
کیا وقت ہے دیتی ہیں لب تشنہ شہ کو سیراب

میزان عدالت میں جو اعمال تلینگے
عقدے گہر اشک کی اثر دز کھلینگے

رباعی

ہر اشک عزادار دُرِ یکتا ہے
قیمت فردوس ہے گوہر دیکھا ہے
اللہ ہے مشتری و فروشندہ رسول
کیا خوب ہے کیا بہا ہے کیا سودا ہے

رباعی

رونے سے جو بند ہونگی یہ آنکھیں
خالق کو وہی پسند ہونگی آنکھیں
ہے عین یقین کہ آنسوؤں کا عقدہ
کھلجائیگا سب جو بند ہونگی آنکھیں

رباعی

شبیر کے غم میں دل کو بیتابی ہے
شادی کی کمی اس اندوہ میں نایابی ہے
دونوں آنکھیں ہماری دو دریا ہیں
ہر دم چشم مردم آبی ہے

رباعی

ہم لوگ اگر قدر غم شاہ کریں
سر پیٹنے سے ہاتھ نہ کوتاہ کریں
ہر دانۂ اشک ہے ثواب تسبیح
تہلیل کا اجر ہے اگر آہ کریں

رباعی

ہیں سوگ میں شبیر کے پُر دم آنکھیں
رہتی ہیں تمام سال پُر نم آنکھیں
بیجا نہیں یہ دست مژہ کی جنبش
کرتی ہیں غم شاہ میں ماتم آنکھیں

رباعی

ہر چشم سے اشکوں کی روانی ہو جائے
مقبول ہماری مرثیہ خوانی ہو جائے
فضل باری سے ہوں وہ آنسو جاری
بادل کی گھٹا شرم سے پانی ہو جائے

رباعی

جس جا ذکر حسینؑ ہو جاتا ہے
رونے سے دلوں کو چین ہو جاتا ہے
ہر بزم عزائے شہ میں رونا
ہر شخص کو فرض عین ہو جاتا ہے

رباعی

کیا دست مژہ کو ہاتھ آئی تسبیح
سبحان اللہ کیا بنائی تسبیح
آنسو نہیں رکتے ہیں غم شہ میں انیس
آنکھوں سے لگی ہے کربلا کی تسبیح

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک لیکر سرِ چہرے پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجکو چھپاؤ لوگو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج ہر طرح سے مجھے ہند سے ذلت ہوگی
نام لونگی تو بزرگونکی خجالت ہوگی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نام رہتا جو یہ آوارہ وطن مرجاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مرجاتی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ نورِ نظرِ صاحبِ معراج ہوں میں
ایک چادر کیلیے آج تو محتاج ہوں میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک پر بیٹھی ہے سایہ نہیں بستر بھی نہیں
یہ تو زہرا کی کنیزوں کے برابر بھی نہیں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بن آتی نہیں جبدم ہی مقدر پھرتا
میں اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاک ماتم میں گریبان کھلے سر ہوں میں
شرم آتی ہے کہ شبیر کی خواہر ہوں میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل پردیس میں سبطِ شہِ لولاک ہوا
کیا خبر انکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب وہ آویگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال سے دیکھیگی تو مرجاؤنگی

[illegible]

اے اجل آکہ بنت رسول دو جہان ہوں زینب
اے زمین تھو ڈیسی جا دے تو نہان ہوں زینب

[illegible]

کچھ اسیرون پہ غضب حاکم بے پیر نہ ہو
قتل کی عابد بیمار کی تدبیر نہ ہو

[illegible]

دیکھیں کیا ذلتیں قسمت مجھے دکھلاتی ہی
خاک میں ملگئی تب ملنے کو بہنا آتی ہی

[illegible]

اٹھو اے قید یو کیا بیٹھے ہو تعظیم کرو
زوجۂ حاکم شام آتی ہی تسلیم کرو

[illegible]

قید خانے میں وہ آتی ہی امیرونکی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہیں فقیرونکی طرح

[illegible]

گھر مرا لٹگیا محتاج ہوں نادار ہوں میں
اب تو خود قید مصیبت میں گرفتار ہوں میں

[illegible]

پھر ستائینگے کہیں آکے اعدا مجھکو
مار بیٹھے نہ کہیں شمر طمانچا مجھکو

[illegible]

اب نہ وہ گھر ہی نہ مسند ہی نہ شاہی میری
ہائے تقدیر مری ہائے تباہی مری

[illegible]

بابا حضرت کو نہ سجاد کو بھائی کہنا
ماں نہ کہنا مجھے صدقے گئی دائی کہنا

[illegible]

گھر میں حالم کے جو بابا کا تیا پاؤں گی
انگلی پکڑے ہوئے ساتھ اسکے چلی جاؤں گی

[illegible]

کھول سکتا ہے نہ آنکھیں نہ اُٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آجاتا ہے

[illegible]

پاس بستر جو نہیں خاک میں تن اٹتا ہے
باپکو روتا ہے ہر دم تو جگر پھٹتا ہے

[illegible]

واں یہ ساماں تھا اسیروں کی دکھانے کے لیے
یاں ردائیں بھی نہ تھیں منھ کی چھپانے کیلیے

[illegible]

رخ روشن سے عیاں بے پدری ہوتی ہے
پشت کے نیل دکھاتا ہے تو ماں روتی ہے

[illegible]

خود دوا اپنے دواخانے سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کیلیے آتی ہیں

[illegible]

یا تو بیمار کی آنکھیں اسرا بند کریں
یا ہم آکر کسی حجرے میں جدا بند کریں

[illegible]

تن لاغر میں بخار آٹھ پہر رہتا ہے
اُسپہ بھی خاک پہ سجدے ہی میں سر رہتا ہے

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے تن پرنور میں ایک جامہ ہے
نہ ردا دوشپہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

سر برج شرف خاک پہ افتادہ ہے
شان و شوکت سے ہی ظاہر کہ نبی زادہ ہے

[illegible]

دل کے جلنے کا سبب داغ پدر بتلایا
اُسنے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا

[illegible]

دیکھے پُرسا انھیں کچھ حرف و حکایات کرون
آرزو ہے کہ اسیرونکی ملاقات کرون

[illegible]

کسطرح کہیے کہ یہ صاحب توقیر نہین
آتی آواز کہ اسکی کوئی تقصیر نہین

[illegible]

چار گیسو رخ انور پہ پڑے رہتے تھے
لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے تھے

[illegible]

بخدا صاحب غیرت ہین وہ شرمائینگی
پوچھوگی نام و نسب کو تو وہ مرجائینگی

[illegible]

قید مین ظلم رسیدہ بھی ہون نادار بھی ہون
اس لئے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون

[illegible]

اب کئی بیبیان ہین ساتھ کہ جی کھوتی ہین
اپنے بچون کو لیے آٹھ پہر روتی ہین

[illegible]

ایسی شہزادیونکی ہائے یہ توقیرین ہین
جنکے ماتم کے مرقع کی یہ تصویرین ہین

گو ہیں آفت میں یہ اللہ کے پیارے ہیں یہ
بخدا عرش معلےٰ کے ستارے ہیں یہ

پھر یہ کہتی تھی کہ وہ صاحب توقیر کہاں
یہ خرابہ کہاں اور زینب دلگیر کہاں

ایسی بی بی یہ یہ دنیا میں پریشانی تھی
فاقہ پر فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی

آہ ہیں کیونکر نہ بھریں گو دیاں بھی خالی ہیں
وطن آوارہ ہیں بے وارث و بے والی ہیں

منہ سے کچھ بات کرو دل یہ قلق ہوتا ہے
آپکے رونے سے سینہ مرا شق ہوتا ہے

شکر حق کرتی تھیں تکلیف اٹھا لیتی تھیں
دلکو تو اوڑھنی تھیں شب کو بچھا لیتی تھیں

غیر زہرا کسی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
میں قسم کھاتی ہوں یا فاطمہ یا زینب ہے

رنج دنیا میں ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزوں ہے بلا اہل ولا کی خاطر

پہونچے صدمہ یہ جو صدمہ الم محسن میں
اٹھ گئیں خلق سے اٹھارہ برس سن میں

[illegible]

مری آنکھوں کے تلے پھرتی ہے صورت انکی
پھر وہ دن ہو کہ کروں جا کے زیارت انکی

[illegible]

غم محسن کے سوا داغ یہ تازہ دیکھا
شب کو اٹھتے ہوئے بی بی کا جنازہ دیکھا

[illegible]

مثل گل بیٹے کو ہنستا جو وہ پاتی ہوگی
ماں تو خوشوقتی سے پھولوں نہ سماتی ہوگی

[illegible]

ایسے دکھ پائے کہ پوتوں نے بھی منہ موڑ لیئیں
قید ہونیکو بڑھاپے میں مجھے چھوڑ گئیں

[illegible]

ہاں تو مدت سے یہ چرچا ہے کہ اب آتے ہیں
چھوڑ کر روضۂ احمد کو وہ کب آتے ہیں

[illegible]

ہاتھوں ہاتھوں دور جو ڈھونڈھوگی تو کیا ہوویگا
کبھی قسمت نے ملایا تو گلا ہووے گا

[illegible]

رتبۂ فاطمہ کو یوں بھی پہچانتے ہیں
انیسہ جو گذری مصیبت وہ ہمیں جانتے ہیں

[illegible]

روح مادر ہے دل و جان شہ والا ہے
کہتے ہیں حضرت زینب نے اُسے پالا ہے

[illegible]

آگے بچے بھی جیتیں اور وہ سلامت رہیں
گو کہ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

۹۵۵

[illegible]

پر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہائے پسر کہکے جگر تھام لیا

۹۵۶

[illegible]

در دِ دل ہر کوئی دم چین نہیں لینے دیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

۹۵۷

[illegible]

خاک پر شیر سے فرزند کو سوتے دیکھا
بیاہ بھی گیسوؤں والے کا نہ ہوتے دیکھا

۹۵۸

[illegible]

بولی صدقہ تو ذرا ہوئے دو قربان گئی
بس بمقین حضرت زینب ہو میں پہچان گئی

۹۵۹

[illegible]

کبھی زندان میں کھلے سر بھی اسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اسے دیکھا تھا

۹۶۰

[illegible]

سینیں چھوٹے ہیں یہ بیٹوں کی اسی اس تو ہی
علی اکبر تو ہی قاسم تو ہی عباس تو ہے

۹۶۱

[illegible]

زینب دختر زہرا کے برابر کب ہوں
گر حسین اٹھ گئے دنیا سے تو میں زینب ہوں

۹۶۲

[illegible]

قتل شبیر کا احوال سُنایا نہ گیا
قید میں نام بھی غیرت سے بتایا نہ گیا

۹۶۳

[illegible]

کسنے بیجرم شہ جن و بشر کو مارا
کسنے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونوں حیدر کے نواسوں کو بھی روٹھی ہوں ان
علی اکبر کو بھی ان ہاتھوں سے کھو بیٹھی ہوں

صف بچھا کر تمہیں یہ لوگ نہ روئے آقا
قید کنبہ ہوا تم قبر میں سوئے آقا

یہ تو کہتا نہیں تم قبر بناتی جاؤ
ایک چادر کے لاشے پہ اڑھاتی جاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اصغر کو جو روتی ہو تو یہ چلاتی ہے
ساتھ زہرا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

کون بیکس کی قیامت کا اٹھانے والا
طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا

آرزو ہے کہ یہ رتبہ مجھے افلاک سے ملے
خاک میں سبط پیمبر کی مری خاک ملے

رباعی

جب سجدے میں گیا سر پاک حسین
جب منھ پہ لگی خاک حسین
سر تن سے جدا ہوا پاک حسین
پامال کیا سینۂ صد چاک حسین

رباعی

شب بیت گئی نہ خواب میں سوئے سجاد
شب کو بھی نہ راحت سے سوئے سجاد
جنگل میں بستی میں کسی نے دیکھا
چالیس برس باپ کو روئے سجاد

رباعی

جس شخص کو شوق کربلا ہوتا ہے
سب فضل اس پہ خدا ہوتا ہے
غربت میں اسے کعبے میں
کیا خضر کی احتیاج ہے
نقش قدم قبلہ نما ہوتا ہے

[illegible]

آفت کا سامنا تھا نئی واردات تھی
زہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تھی

[illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اس قصرِ زشت میں
ہیں جنکی لونڈیاں تو نکے لیے گھر بہشت میں

[illegible]

ظلمت سرا سے گور تھی زنداں کا گھر نہ تھا
حجرے یہ تنگ تھے کہ ہوا کا گذر نہ تھا

[illegible]

غل تھا کہ ایسے گھر بھی الٰہی جہاں میں ہیں
ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکان میں ہیں

[illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اس قصرِ زشت میں
ہیں جنکی لونڈیاں تو نکے لیے گھر بہشت میں

[illegible]

دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا
روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشمِ غزال تھا

[illegible]

دل چھپا تو ہمیں صورتِ بسمل پھڑکتے تھے
زنداں کے در سے جاکے سروں کو پٹکتے تھے

[illegible]

گھر اکے چھت کو بیبیاں ہر بار تکتی تھیں
ٹوٹے مکاں کی رات کو کڑیاں کڑکتی تھیں

[illegible]

گھر تھا اجل کا خانۂ رنج و بلا نہ تھا
برسوں سے واں چراغ کسی شب جلا نہ تھا

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قیداسمیں تھے حرم شہ گردوں مقام کے
کیا صبح مل گئی تھی خرابے کو شام کے

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیواریں بھی شکستہ تھیں در بھی جھکے ہوئے
جانیں بھی غم سے تنگ تھیں دل بھی رکے ہوئے

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جھک کے آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
کیسے ہوائے سرد کو بچے بلکتے تھے

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہے جو خاک کا پردا نصیب ہو

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی جائے گر یہ حال شہ مشرقین پر
کیا گذری ہوگی دھوپ میں لاش حسین پر

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا گلا کٹا کے موئے جسکی راہ میں
سونپی ہے میں نے لاش اسی کی پناہ میں

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن ہے یہ کہ لاش کو زینب نہ پائیگی
بھائی کے خون کی بو مجھے کو سونگھنی آئیگی

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جاؤنگی اگر نہ پدر سے ملاؤ گی
کیا اس اندھیرے گھر میں مجھے چھوڑ جاؤ گی

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی لاش پاس اگر رہنے پاتی میں
زنداں میں قید ہونے کو کاہے کو آتی میں

۲۳۹

[illegible]

ہمسا کوئی جہاں نہیں نہ آفت نصیب ہو
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

۲۴۰

[illegible]

بے بس ہیں رشتہ دار شہ ذوالفقار کے
حلق کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

۲۴۱

[illegible]

سچ کہتی ہو نہ شاہ خوش انجام آئیں گے
اماں تو کہتی تھیں کہ سر شام آئیں گے

۲۴۲

[illegible]

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سن لیتی ہو نہیں سکی یہ دل مانتا نہیں

۲۴۳

[illegible]

سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہوتی ہو
کیوں منہ کو پھیر کر مری جانب سے روتی ہو

۲۴۴

[illegible]

دل صبح سے اچاٹ ہے بستی اجاڑ ہے
مجھکو تو کاٹنا اسی شب کا پہاڑ ہے

۲۴۵

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی نہ مفصل بتائیں گے
میں اپنی جان دوں گی جو بابا نہ آئیں گے

۲۴۶

[illegible]

تڑپے یہ دل کہ سینے میں سانسیں اکھڑ گئیں
ماؤں نے بچے پوچھ لئے بانہیں بکھر گئیں

۲۴۷

[illegible]

پھر سکینہ جان کے صدقے گذر نہ جائیں
بچے مرے دل کے اندھیرے میں ڈر نہ جائیں

[illegible]

اماں یہیں ہیں بیٹی ترے ہاتھوں کو کھوتے ہیں
تم جنکو ڈھونڈتی ہو وہ مقتل میں سوتے ہیں

[illegible]

کھولے گا قفل کون جو عباس آئینگے
لو اب پدر کدھر سے مرے پاس آئینگے

[illegible]

بیکس ہوں تشنہ لب ہوں فلک کی ستائی ہوں
کچھ تم سے اپنا حال میں کہنے کو آئی ہوں

[illegible]

اے لال وا ہیں خشک جو خون میں سوتے ہو
قاتل سے بچھڑ کے باپ کے پہلو میں سوتے ہو

[illegible]

دربانو نکو پکار دو بیمار کے واسطے
کھلوا دو قفل فاتح خیبر کے واسطے

[illegible]

چھوٹے سے سن میں قیدی زندان شام ہوں
میں دختر حسین علیہ السّلام ہوں

[illegible]

ہو سکتا ہے پدر کی تو ماتھا بھی درد ہو
... کہ سیدہ میری چھاتی بھی سرد ہو

[illegible]

پھر گل سے بیکسوں کو نظر سے نہ کھینچیو
آنسو ہیں بابا جان تو در بند کھینچیو

[illegible]

شہرت جہاں میں ہمت مشکل کشا کی ہے
ہم آج ہیں اسیر یہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاؤنگے ہم کہاں کہ تمہارے حوالے ہیں
یابا حسینؑ آج کی شب آنیوالے ہیں

گر ذکر حق ہے گاہ زباں پر درود ہے
سوکھے لبوں سے پیاس کی شدت نمود ہے

ہیں خود کہونگی مجھ پہ جو آفت گذر گئی
مرجائینگے پدر یہ نہ کہنا کہ مر گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیند آئیگی نہ مجھکو بہت بیقرار ہوں
بھاگے کوئی اسیر تو میں ذمہ دار ہوں

انجم فلک پسینے کے قطروں سے ماند ہیں
دنیا کی روشنی ہیں اندھیرے کے چاند ہیں

موقوف آپ پہ میری حیات و ممات ہے
آنے کا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بو زلف مشک فام کی مہکے گی دور سے
پھیلیگی چاندنی رخ روشن کے نور سے

قمری تو قد پہ چال پہ صدقے تدرو ہیں
نام خدا علی کے گلستاں کے سرو ہیں

انکو بھی دھڑکی لگی رہتی ہے شب کو بھی روتی ہے
نے ہمکو سونے دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلوائیں شمر کو تری تعزیر کے لیے
ورنا نہ کم کریگی تو شمشیر کے لیے

دشمن ہر ایک ہے لشکر اہل عناد مین
سونا بھی آج بھول گئین شہ کی یاد مین

سبط رسول سے مجھے پیارا نہین کوئی
بابا ہی جب نہین تو ہمارا نہین کوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مانتے چھٹے تو اور بھی صدمہ دو چند ہو
ایسا نہو جدا کسی حجرے مین بند ہو

وان کیا ہی یان نہ بیٹھ کے آنسو بہاؤ نہین
اچھا مجھے پدر سے ملا دو تو آؤن مین

جو چاہو کہہ لو ایسی ہی تقصیروار ہون
سمجھو نہ مان یہ جانو کہ خدمتگزار ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھو لیگا کون در کسے جلاتی پھرتی ہو
واری کہان اندھیرے مین ٹکراتی پھرتی ہو

راحت بہت نصیب مین کم لیکے آئے ہین
اتنی ہی عمر خلق مین ہم لیکے آئے ہین

واری گلہ جو مانگا کیا سب بجا کیا
مین نے تمھارے باپ کو تم سے جدا کیا

[illegible]

بیٹوں کا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہیں
تقصیر وار ہیں ہمیں سب بے قصور ہیں

[illegible]

ماں لیتی تھی بلائیں پھوپھی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اُسے لیکن نہ آتی تھی

[illegible]

اصغر تو جا کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

[illegible]

گو ہم نہوں عزیز وہ ہمکو تو پیارے ہیں
ماں سمجھیں یا نہ سمجھیں سب آنکھوں کے تارے ہیں

[illegible]

جی چاہتا ہے چین ملے کوئی دم تمھیں
بابا جب آئینگے تو جگا دینگے ہم تمھیں

[illegible]

کیا دو گی ہمکو آج جو بابا کو پاؤ گی
پر یاد رکھیو یہ کہ ہمیں بھول جاؤ گی

[illegible]

سر کو جھکا کے پہلے تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر سنبھلے ہاتھ اٹھا کے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے بچھڑ کر حسین سے
سو و نگی ابتو قبر میں جا کر میں چین سے

[illegible]

دفتر مصیبتوں کا بھی اپنے نہ کھولو نگی
تم جب تلک نہ بولوگی میں بھی نہ بولونگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آزردگی کی ہر یہ جگہ کیون چلے گئے
اصغر کو ساتھ لیگئے ہمکو نہ لے گئے

سو جان سے مین نثار شہ خوشخصال کے
کیا سوؤن ہاتھ چاند سی گردنین ڈال کے

فاقون مین قیدیون نے ادھر شکر رب کیا
اور اسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنا تو کہدو مجھسے اگر مر نہ جاؤنگی
صدقے تمھارے منہ کے مین بابا کو پاؤنگی

بابا سے ہم بغل مجھے ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ انکی رات کو سونا نصیب ہو

فاقون مین قیدیون نے ادھر شکر رب کیا
اور اسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منظور ہے کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہو کہ پھر کہین انسے لڑائی ہو

لشکر یزید کا دم غارت نہ ٹل سکا
سیلی لگائی جب تو مرا بس نہ چل سکا

خاصہ نہ انکو نوش کیا ہو نہ سوئی ہین
بی بی سحر سے آج کئی بار روئی ہین

[illegible]

حمام نے کیا ہے نہ کپڑے بدلتی ہین
مہندی کے بدلے وہ کف افسوس ملتی ہین

[illegible]

تجھکو تو عید ہے مجھے صدمے گذرتے ہین
یہ کون ہین جو انکو فقط یاد کرتے ہین

[illegible]

گرمی سے گو کہ سینوں مین دم انکے رکتے ہین
ماؤنکے ساتھ سجدے مین بچے بھی جھکتے ہین

[illegible]

یہ شکل رنج و غم کی ہے اس با تمیز کی
جیسے سنائی آئے کسی کے عزیز کی

[illegible]

سنتی ہون بیکس انسے نہ ہونگی زمانے مین
یہ کس خطا پہ قید ہوے قید خانے مین

[illegible]

چھوٹے بڑوں کی عادت طاعت گذاری ہے
آنکھوں پہ ہر درود زبانوں پہ جاری ہے

[illegible]

ہرگز یزید کی تو نہ جانب نگاہ کی
دیکھا طعام گرم تو اک سرد آہ کی

[illegible]

کافر ہے وہ عناد جسے پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ انکو حسین و حسن سے ہے

[illegible]

یہ درد ہے صدا ہین کہ دل ٹکڑے ہوتے ہین
رونے پہ اسکے لوگ محلے کے روتے ہین

[illegible]

تعریر کیا فصیح ہی کیا خوش بیان ہی
گویا زبان اسکی خدا کی زبان ہی

[illegible]

دکھ دے کسی کو یہ نہین عادت کریم کی
قرآنمین حق نے کی ہی سفارش یتیم کی

[illegible]

وہ قبر مین ہین آج جو کل تھے رواق مین
ڈھونڈو تو خاک بھی نہین کسرا کے طاق مین

[illegible]

شاید کوئی عزیز شہ مشرقین ہے
صورت حسن مین حسن صدا حسین ہے

[illegible]

ظالم کو خوف چاہیئے قہر الٰہ سے
اکثر گری ہی برق یتیموں کی آہ سے

[illegible]

دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا نہ غذا تندرست کو

[illegible]

گردن جھکی ہوئی ہی خدا پر نگاہ ہے
لب پر کبھی تو آہ کبھی لا الٰہ ہے

[illegible]

زندان مین قیدیونکا بہت حال غیر ہے
کچھ فکر کر کہ خیر سے عقبےٰ بخیر ہے

[illegible]

خوش ہوگا حق دلونکو یتیمونکے شاد کر
کیا رحم تھا کرم کو محمد کے یاد کر

۴۹۱

[illegible]

اس بادشاہ دین کو نہ کچھ فکر اور تھی
رانڈوں کی پرورش تھی یتیموں کی غور تھی

۴۹۲

[illegible]

کی اُسنے کچھ زباں سے شکایت تو ڈر گئے
کاندھے پہ اسکے مشک ضعیفہ کے گھر گئے

۴۹۳

[illegible]

خو ہے پیمبروں کی شہ مشرقین میں
ہیں جمع کسقدر حسنات ایک حسین میں

۴۹۴

[illegible]

ہر شب کو قیدیوں کی خبر لینے جاتے تھے
دو دن کے بعد نان جو جو آپ کھاتے تھے

۴۹۵

[illegible]

راضی نہ اسکے قتل پہ مشکلکشا ہوے
مشکیں جو باندھ دیں تو حسن سے خفا ہوے

۴۹۶

[illegible]

اس پر بھی ہر گھڑی یہ دعا ہے اگر سے
یارب بچائیو مجھے بار گناہ سے

۴۹۷

[illegible]

دو دن نہ جسم پاک میں پوشاک نو رہی
خود اٹھ گئیں جہاں سے چادر گرو رہی

۴۹۸

[illegible]

دونوں جہاں میں کیا برکت ایکدم سے ہے
قائم جو ہیں زمین تو انہیں کے قدم سے ہے

۴۹۹

[illegible]

اس سال بھی سنا ہے کہ تشریف لائے ہیں
کعبے میں اہلبیت کی ہمراہ آئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے دھوم کچھ دلوں نے جدال و قتال کی
یا رب تو خیر کیجیو زہرا کے لال کی

خنجر غم حسین کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام میں اثر ہے کہ پتھر پگھل گیا

اک دم میں سوگوار و نکو میں دیکھ آتی ہون
کیسا لباس کیا کسی شادی میں جاتی ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتاب ہون خیال شہ نیکنام میں
شہزادیان اسیر نہون فوج شام میں

ہین غیب یا عزیز شہ انس و جان کے ہین
دریافت تو کرو کہ یہ قیدی کہاں کے ہین

جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو
کپڑے تو سب سیاہ ہون اور سر پہ خاک ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہے جہان میں
عقدے وہ کھول دیتے ہین سب ایک آن میں

پہلو میں مضطرب تھا دل اس حق پرست کا
اٹھتے ہی جلد حکم دیا بندوبست کا

کپڑے بدلکے رانڈ و نہین جاتا روا نہین
اٹھین چلی ہون جنکے سر پہ ردا نہین

۱۰۹

[illegible]

اپنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
ہر ہر کہاں چھپوں وہ مری روشناس ہے

۱۱۰

[illegible]

وحشت یہ قید خانہ کی جسدم نگاہ کی
ہاتھوں پہ ہاتھ رکھکے خواصوں نے آہ کی

۱۱۱

[illegible]

جانے وہی کلیجے پہ جسکے چھری سے لگے
ایسی نہ بات کہئے کہ خدا کو بری لگے

۱۱۲

[illegible]

پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہدو بچھڑ کر بھائی کے ہمراہ مر گئی

۱۱۳

[illegible]

ایسا بھی ظلم کرتا ہے کوئی جہان میں
بندے خدا کے بند ہیں ایسے مکان میں

۱۱۴

[illegible]

انسان ہے یہ اندھیرے میں یا شمع طور ہے
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہے

۱۱۵

[illegible]

پھر حشر قید خانہ میں ہوگا جو روئیگی
چونکی اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئیگی

۱۱۶

[illegible]

گر غش ہوئے تو آپ میں آیا نجائیگا
ہمسے تو اس خرابے میں جایا نہ جائیگا

۱۱۷

[illegible]

بیٹے میں ہیں بزرگ نسب میں جلیل ہیں
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہیں

[illegible]

لو گو بزرگ اُسکے مقرر امیر ہیں
گویا جناب یوسف کنعان اسیر ہیں

[illegible]

ہے خامشی دلیل عبادت کے شوق کی
گردن جھکی ہوئی ہے گرانی سے طوق کی

[illegible]

راضی ہیں اسپہ ہم جو رضائے حبیب ہے
دی ہے یہ تپ اُسی نے جو سب کا طبیب ہے

[illegible]

ہر حق شریف قوم پہ گردون اساس ہے
اشراف کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہے

[illegible]

آنکھوں میں صاف پھرتی ہے صورت امام کی
تصویر ہے حسین علیہ السلام کی

[illegible]

کچھ غم نہیں مرض سے اگر حال غیر ہے
صحت ہماری یہ ہے کہ عقبیٰ بخیر ہے

[illegible]

تقویٰ پہ اسکے عفت و عصمت گواہ ہے
قرآن ہم اٹھا لیں کہ یہ بیگناہ ہے

[illegible]

ہجر پدر میں تلخ ہے لذت حیات کی
طاقت نہ آنکھیں کھولنے کی ہے نہ بات کی

[illegible]

غربت ہو دکھ ہو قید ہو فاقہ کشی رہے
دولت یہی بڑی ہے کہ خالق خوشی رہے

[illegible]

کیا پوچھتی ہے نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہوں پروردگار کا

[illegible]

بیگور و بیکفن جسد پاش پاش ہے
سر یاں ہے کربلائے معلی میں لاش ہے

[illegible]

اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

[illegible]

درپیش منزل لحد خوفناک ہے
آغاز اپنا خاک ہے انجام خاک ہے

[illegible]

پردیس میں تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا
جنگل میں ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا

[illegible]

چہرے سے سب کے غیرت خورشید و ماہ میں
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ میں

[illegible]

جسکو فروتنی ہے وہی سر بلند ہے
خالق کو خاکساری انساں پسند ہے

[illegible]

صابر ہیں غیر شکر خدا کیا سخن کریں
ہم وہ نہیں کہ شکوۂ طوق و رسن کریں

[illegible]

پر لاکھ گھر چھپائیں تو کب مانتی ہوں میں
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہوں میں

مین کسطرح کہون کہ یہ آل عبا نہین
ہان فرق اتنا ہی کہ سر وپر ردا نہین

وہ بی بی روح بنت رسالت پناہ ہی
عصمت پہ جسکی خالق اکبر گواہ ہے

زندا نہین سب اسیر ونکی سردار آپ ہین
ان قیدیونکی قافلہ سالار آپ ہین

مٹی مین مل گیا یہ چمین وا مصیبتا
ان گوری گردنون مین رسن وا مصیبتا

شہرت ہی ابن فاطمہ زہرا کے ماہ کی
حسرت تو شہ کو ہو یگی اکبر کے بیاہ کی

تو دلمین جانتی ہی کہ انکی عزیز ہون
مختار یہ مری ہین مین انکی کنیز ہون

کیون لیگئے عدو ہمین بلوے عام مین
کس جرم پر اسیر ہوے ملک شام مین

ارمان نکلے بادشہ مشرقین کا
آباد گھر ہو فاطمہ کے نور عین کا

ٹکڑے جگر کے صدمہ فرقت سہے ہوے ہین
جو گود مین پلے تھے وہ جنگل مین سوتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرگز غلط نہیں جو تجھے اشتباہ ہے
زینب تمہیں ہو خالق اکبر گواہ ہے

تمکو قسم ہے فرق شہ مشرقین کی
جلدی کہو خبر مرے آقا حسین کی

یا تنگ تھی دشمنی سپہ بد خصال کو
پتھر لگائے راہ میں زہرا کے لال کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا تو مجکو لیگئے بلوائے عام میں
دشمن نہ انکے قید ہوں زندان شام میں

پانی دیا نہ سبط رسالت پناہ کو
حاکم نے بے گناہ کیا قتل شاہ کو

برچھا کے فاطمہ کی نہ کھیتی ہری ہوئی
بچوں نے گود ہو گئی خالی بھری ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بی بی پردہ دار ہی اور خوش خصال ہی
زینب میں ہی ہوں یہ ترا بیجا خیال ہی

رونے نہ پائے ماتم شاہ شہید میں
سر ننگے لیگئے ہمیں بزم یزید میں

جہلم تنگ ہوا نہ شہ مشرقین کا
اب تنگ پڑا ہی دھوپ میں لاشہ حسین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسینؑ
لو بھید اب یہ راز کھلا مر گئے حسینؑ

زندان کے نخھے وہ ظلم کہ عاجز تھی جان سے
افسوس چل بسی مری پیاری جہان سے

سنگ الم سے شیشۂ دل پاش پاش ہے
دو گز کفن کے واسطے محتاج لاش ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا میں اسکی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو بس اور دم نکل گیا

رخصت کبھی نہ ہو گی ہمیں شور و شین سے
تم یا نسے جاکے قبر میں سوؤ گی چین سے

سینہ بھی ہائے بنت شہ مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی عاشق حسینؑ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچھڑے ہیں کب سے بادشہ مشرقین سے
ہم بھی تو مل لیں فاطمہ کے نور عین سے

زخمی ہیں کان بھولوں سے عارض کبود ہیں
تک نشان طمانچوں کے رخ پر نمود ہیں

دم لب پہ ہے کہ زیارت مولا نصیب ہو
بیمار غم کو قرب مسیحا نصیب ہو

[illegible]

ناشاد ہیں ایسے کہ کبھی شاد نہ ہونگے
زنداں سے یقیں ہے کہ ہم آزاد نہ ہونگے

[illegible]

افسوس ہے یہ دفن و کفن میں بھی نہ پہونچے
وارث بھی چھٹے ہم سے وطن میں بھی نہ پہونچے

[illegible]

تا آخر شب سنتے ہیں نالوں کو نبی کے
آتی ہے صدا رونیکی زہرا و علی کے

[illegible]

لاتو لکو ہے فریاد کا غل نوحہ گردن میں
آرام سے کیا سوتے ہیں سب اپنے گھروں میں

[illegible]

ہو دامن زہرا و پیمبر میں پلا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا میں پڑا ہو

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہر جا کی تھی بانڈ دو نکو سینہ زنی میں

[illegible]

جو قصد وہیں قتل کریں ابن علی کو
زنداں سے وہ کب چھوڑینگے ناموس نبی کو

[illegible]

کسطرح زیارت کریں زنداں سے نکلکے
لٹکایا ہے دروازے پہ ظالم نے محلکے

[illegible]

اٹھ بیٹھے تو افسوس سے رو رو کے ملے ہاتھ
لیٹے تو رکھا تکیہ کی جا سر کے تلے ہاتھ

[illegible]

[illegible] دوری پدر سے
[illegible] جگر سے

[illegible]

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا میں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

[illegible]

ظاہر ہے خدا پر ہمیں جس طرح جلے غم میں
چہلم کے دن آ پہنچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک پہ سب قیدی پڑے تھے
سینے پہ تھے کبھو اور گریباں بھی پھٹے تھے

[illegible]

تم بھوکے تھے اس غم سے یہ مر جائیگی واری
اکبر ابھی جو تم کھاؤگے تو کھاویگی واری

[illegible]

کیا کھانے کو کھا دیں کسے فرصت ہے بکا سے
آنکھوں کے تلے پھرتے ہیں وہ بھوکے پیاسے

[illegible]

پس کھانے پہ منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

۱۵
[illegible]

کھا دینگے نہ گو بھوکے ہیں اور تشنہ دہن میں
وارث تو ہمارے بھی ہیں بے غسل و کفن میں

۱۸
[illegible]

کھانا کس قدر بہانہ جو سلطان امم سے
نیند آتی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دروازے کشادہ ہوئے ہیں سماتوں فلک کے
روتے چلے آتے ہیں پری حور و ملک کے

کسطرح نہ ٹکڑے دل محبوب خدا ہو
نانا تری مظلومی پہ شبیر فدا ہو

دیکھا کہ لگن میں سر شبیر دھرا ہے
روتا ہے فلک زرد شفق نور بھرا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوٹی کمر حیدر صفدر ترے غم میں
سر پیٹتے آتے ہیں پیمبر ترے غم میں

بیجرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجکو کسی نے

جیتا تھیں حسین نے ... دکھایا
جب مرگئے تب آخری دیدار دکھایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمامہ نہ سر پر ہے نہ کاندھے پہ عبا ہے
منھ آنسوؤں سے تر ہے گریبان پھٹا ہے

روتا ہے حسن نالہ و فریاد و فغان سے
سر پیٹتا آیا ہوں تری غم میں جنان سے

کیوں کرتے نہ چاک گریبان تر گھر میں
اب مجھے کھلا آپ ہیں مہمان کرگھر میں

[illegible]

کیا خلد میں آرام ہو زہرا و علیؑ کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبیؐ کو

[illegible]

مجذومئے عالم کا سر پاک کھلا ہے
اور احمد مرسل کا گریبان پھٹا ہے

[illegible]

الکبار دیا حکم یہ دربار میں آکے
زندانسے گرفتار ونکو لاوے کوئی جاکے

[illegible]

سب خشک ہیں اشک آنکھوں سے جہری یہ رواں ہیں
سر ننگے ہیں اور بازو پہ رسی کی نشاں ہیں

[illegible]

گرجانتی روئینگے یہی شور الم میں
ہیں انکے عوض بیٹھتی زنداں ستم میں

[illegible]

ہرچند کہ فاقوں سے نہ طاقت تھی کسی میں
پر محو تھے سب یاد جناب احدی میں

[illegible]

کہتا تھا کہاں منہ کو چھپاؤں نبیؐ سے
محجوب ہوں میں قتل حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

ماتم ہے اسی کا تو رسولؐ عربی کو
زینب کی اسیری سے نہیں چین کسی کو

[illegible]

رسی سے بندھے سر کھلے رو آئے ہیں قیدی
اکبار تو دربار میں ہو آئے ہیں قیدی

[illegible]

مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بہتر ہے چلو چلنے کو تیار ہیں قیدی

[illegible]

کیا و قراب ای ظالم بدبخت ہمارا
خنجر کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

[illegible]

قیدی ہوں گنہگار ہوں نالاں و حزیں ہوں
واللہ میں اس خون کی مختار نہیں ہوں

[illegible]

جاں تو میں نہ تھی شرم سے مر جاتی قیدی
ہوتا ہوا سے سر کو چلے جاتے تھے قیدی

[illegible]

مجھ سے یہ کہ زینب دلگیر کے ہوتے
کافر میں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

[illegible]

کیوں ذبح کیا سبط رسول عربی کو
اس خون کی دیت دیجیو زہرا و علی کو

[illegible]

طالب نے کیا تخت سے کیا کام ہے مجکو
اب خاک نشینی ہی سے آرام ہے مجکو

[illegible]

بیجرم کٹا حلق حسین ابن علی کا
جو مانگو وہ دون خونبہا میں سبط نبی کا

[illegible]

مقدور تجھے کیا ہے تو کیا دیویگا ظالم
کس کس کا ابھی خون بہا دیویگا ظالم

[illegible]

تنہا نہیں سبط شہ لولاک کو مارا
تونے تو لعین پنجتن پاک کو مارا

[illegible]

اس سر کو تجھے دیکے نہ میں شاد کرونگا
اک عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

[illegible]

زینب کے تو بہتے تھے ادھر خاک پہ آنسو
جاری تھے ادھر شہ کے رخ پاک پہ آنسو

[illegible]

بجرم مرے بھائی کا سر تن سے اُترجائے
ممکن ہی کہ یہ خون تری گردن سے اُترجائے

[illegible]

جو اُن سے شفقت سے مصیبت سے ملا ہی
تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سے ملا ہے

[illegible]

کہتی تھی نیا رنج لعین دیتا ہے مجھکو
بابا کا مرے سر بھی نہیں دیتا ہے مجھکو

[illegible]

لے مال نہ اسباب نہ زر چاہیے مجھکو
بچھڑی ہوئی ہوں بھائی کا سر چاہیے مجھکو

[illegible]

روتی تھی کوئی اور کوئی بیہوش پڑی تھی
سکتہ تھا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی

[illegible]

موقوف بس اب نالہ و افغاں کرو حضرت
چلنے کا وطن کے کوئی ساماں کرو حضرت

۵۵

کیون راوی اخبار حسینی سے رقم ہے
اب تشنہ طلب سر تھی ابھی زینبؑ
تھا شمر کے خنجر نے دبا لیکن تشنہ
یا گھر پہ روانہ ہوئی با حالت تنیب

بین کیا کہوں جس طرح وطن جاتی تھی زینبؑ
سر پیٹتی تھی روتی تھی چلاتی تھی زینبؑ

۵۶

خاموش انیس اب نہیں یارا سخن کا
صد شکر کہ مداح ہے تو شاہ زمن کا
مشغول سر صاف تو سر صفحہ دو دو تن کا
پیار نہ ہمیں مجھکو کبھی رنج و محن کا

دنیا مین کسی طرح کا مجبور نہ الم ہو
پر دلمین مرے پنجتن پاک کا غم ہو

رباعی

ہر داغ غم شہ سینے مین گل بوٹے ہین
کیا کیا گہر اشک بہا ہوتے ہین
مجلس مین اب ایسے جو کہ روتے ہین انیس
رشک ان کے تبسم بھی موتی ہین جھڑتے ہین

رباعی

یہ بزم عزائے سبط زہراؑ ہے
بیٹھو یہ ادب یہاں گلزار زہراؑ ہے
سب سر کو جھکا کے اشک کرتے ہین یہاں
چادر سے ادب پیش نظر زہراؑ ہے

رباعی

مرتا ہے جو فرزند تو کیا چارہ ہے
بس صبر علاج دل صد پارہ ہے
اصغر کو لٹا کے قبر مین شہ نے کہا
آرام کرو اب یہی گہوارہ ہے

رباعی

شب بھر کو جمال وسیلہ تیرا ہے
پیچھا ترا ہو اور یہ وظیفہ تیرا ہے
مشتاق ہوں جو دیکھے زرد رو کو سر
امید کرم پہ سب کرم تیرا ہے

رباعی

راتیں وہ ہونگی نہ خواب آئے گا
آیا بھی تو زیست کا جواب آئے گا
اٹھو جواب انتظار بیجا ہے انیس
نے عمر ہی پھر نہ شباب آئے گا

رباعی

ہاں بیٹھ کے عیب اپنے اک اک گن تو
مغرور نہ ہو ہوا پہ ادبار کے تو
بالفرض اگر آسمان ہو تیرا مقام
انجام یہ سوچ لے کہ ہے خاک پہ تو

رباعی

دنیا جسے کہتے ہیں بلا خانہ ہے
پامال ہے جو عاقل و فرزانہ ہے
اپنا نہ زمیں ہے نہ سرا ہے نہ ایوان ہم ہیں
جیسے دو سرا میں یک سرے دانہ ہے

رباعی

جب اٹھ گیا سایہ جوانی سر سے
پھر ہوگی نہ جدا یہ سر گرانی سر سے
کچھ ہوگا نہ ہاتھ پاؤں مارو گے انیس
جو وقت گزر گیا پانی سر سے

رباعی

دل سے طاقت بدن سے جی جاتا ہے
آرام نہیں ہے پھر نفس جاتا ہے
جب سالگرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے

رباعی

پیری کو دور کر کے دم جاتا ہے
کچھ پیری عزت کا بھی دم جاتا ہے
فردوس ملے دین کو خدا وند کریم
جیتے ہیں جو عزت کا غم کھاتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاقوں میں کھڑے ہونیکی طاقت نہیں تن میں
دہشت سے ستمگاروں کی لرزہ ہے بدن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم کو دعا دو کہ تمھیں شاد کریگا
اب قتل نہیں کریگا آزاد کریگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم چاہو کہ دنیا سے سفر کر گئی زینب
چہلم نہ ہوا بھائی کا اور مر گئی زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم ہونٹوں پہ ہے قید کی ایذا و محن سے
کیا گردنیں پھر باندھینگے جلاد رسن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیجاؤ نہ ملو میں اسیران ستم کو
گھل گھل کے اسی قید میں مرجانے دو ہمکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم کھاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینب
وہ شیر تو مارے گئے اور جیتی ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارے طمانچے کوئی یہ خوف بڑا ہے
دروازے پہ شمر ستم ایجاد کھڑا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا لطف چھٹے قید سے گر پیاروں کو کھو کر
دکھلاؤنگی صورت کسے بن بھائی کی ہو کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے بھی ابھی تک نہیں پیاروں کے گڑے ہیں
آباد تھا گھر جنسے وہ جنگل میں پڑے ہیں

[illegible]

بھائی کی عزادار ہوں اور خستہ جگر ہوں
عاشور محرم سے مدینا تلک کھلے سر ہوں

[illegible]

نورانی بدن گرد غریبی سے اٹے تھے
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے

[illegible]

اک گھر دے وہاں ماتم شبیر کریں ہم
سامان عزائے شہ دلگیر کریں ہم

[illegible]

فکر غم و اندوہ سے آزاد ہو زینب
سرتن سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

[illegible]

صدمے سے جو اشک شہ خوشخو نکل آئے
انسو تھت تو حاکم کے بھی آنسو نکل آئے

[illegible]

ناموس نبی خوف سے اکدم نہیں رو سکے
زندان میں بھی مرگئی اور ہم نہیں رو سکے

[illegible]

کیسے نہیں کی سبط پیمبر کی زیارت
شاید ہو میسر سر شہ کی زیارت

[illegible]

بیکس کے ستانے میں بھی فائدہ کیا تھا
لیکن وہ ہوا جو کہ مقدر میں لکھا تھا

[illegible]

حیدر کا عمامہ ہے محمد کی عبا ہے
اور کہنہ سی اک فاطمہ زہرا کی ردا ہے

[illegible]

اسوقت مری چھاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
بھائی کے مجھے خون کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

تلواروں سے ٹکڑے جسد پاک ہوا ہے
یوں ہی مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہے

[illegible]

مارے گئے دامن میں شہ تشنہ گلو کے
ننھے سے گریبان میں دھبے ہیں لہو کے

[illegible]

واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینب
ان کپڑوں کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینب

[illegible]

طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کپڑے تو یہیں اور خاک میں تم ملگئے بیٹا

[illegible]

پیکان کے نکلنے کا جو دکھ تمنے سہا ہے
ہے ہے یہ مرا دودھ لہو ہو کے بہا ہے

[illegible]

غیرت ہے مجھے جامۂ شاہ شہدا پر
دعوی تھا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

[illegible]

اب سمجھی کہ دولت مری کھونیکو چلے تھے
تم قبر کی آغوش میں سونے کو چلے تھے

[illegible]

مجکو تو جدائی تری تڑپاتی ہے اصغر
مجھ بن تمہیں کسطرح سے نیند آتی ہے اصغر

[illegible]

زینب اسے سوئے خلد سفر کر گئی ہی ہی
گوہر یہ پنہاؤں کسے تو مر گئی ہی ہی

[illegible]

بابا سا بھی میرا کوئی مظلوم نہیں ہی
جسکا سر پر نور کہیں لاش کہیں ہی

[illegible]

کیا ہی کہ عیاں زور ولایت نہیں کرتے
صدقے گئی پیاسے کی حمایت نہیں کرتے

[illegible]

ہاں تمکو کہاں ڈھونڈھے اب جا ہی سکینہؑ
گوہر تو ملا تم نہ ملیں ہائے سکینہ

[illegible]

کچھ اور نہیں لعید ظفر ہاتھ لگا ہے
زر ریع تھے لٹا یا ہی تو سر ہاتھ لگا ہے

[illegible]

قائم ہی جو دنیا کی بنا جسکے قدم سے
اب اسکا گلا کٹتا ہی تیغ دو دم سے

[illegible]

ہی چاک گریبانِ علی بیٹے کے غم میں
سر ننگے محمد ہیں نواسے کے الم میں

[illegible]

اسدن تجھے محجوب یہ بیداد کریگی
جب فاطمہ اللہ سے فریاد کریگی

[illegible]

دل غم سے انیس جگر افگار طپاں ہی
دم تھمتا نہیں لکھنے کی اب تاب کہاں ہی

۴۱

[illegible]

کہتے تو ہیں سب گھڑی بھر کو یہیں آئینگے بابا
غم یہ ہے کہ جیتا نہ ہمیں پائینگے بابا

۴۲

[illegible]

سب کہتے ہیں آگئے سے تو آرام ہوا ہے
یاں گور میں جانے کا سرانجام ہوا ہے

۴۳

[illegible]

خوش ہونے کی شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کی تمھاری خبر آجاتی ہے صغرا

۴۴

[illegible]

آنکھیں ہیں کہیں ہوش کہیں دھیان کہیں ہے
کچھ دل بھی کسی طور سے کہنے میں نہیں ہے

۴۵

[illegible]

ہے گھر میں کوئی یا نہیں فرزند نبی کے
خط لایا ہوں لشکر سے حسین ابن علی کے

۴۶

[illegible]

یہ بات تو کچھ ہوش میں رکھوتی ہے نانی
غمگین کو بھی دنیا میں خوشی ہوتی ہے نانی

۴۷

[illegible]

جیتے ہی موئی جاتی ہوں میں یاد پدر میں
لے لیجیے مرے نام کو سب روئینگے گھر میں

۴۸

[illegible]

میں تو سنوں تجھ سے تو کرو پیار سے باتیں
کرتے نہیں بی بی در و دیوار سے باتیں

۴۹

[illegible]

بابا کے بچھڑ جانیکا تجھے رنج و الم ہے
یا تو کسی نہ شرمندہ ہوں مجکو یہی غم ہے

[illegible]

ناحق نہیں مرنیکا مجھے خوف و خطر ہے
پردیس میں پردیسیوں کی جانکا ڈر ہے

[illegible]

مانع ہی اگر بیمار کی ہمشیر ہماری
کیوں خط نہ لکھا آپ نے تقصیر ہماری

[illegible]

موقوف عزیزوں کا گلا ہو گیا صغرا
ہاں نہیں ابھی کیا تمہیں ابھی کیا ہو گیا صغرا

[illegible]

کسطرح نہ رحم آئیگا غربت پہ بہن کی
اکبر پڑھینگے فاتحہ تربت پہ بہن کی

[illegible]

ہر چند گرفتار غم و رنج و محن ہوں
جو آپکی پیاری ہے اسی کی میں بہن ہوں

[illegible]

صدمہ الم ہجر کا کھانے لگا اسکو
چلاکے یہ روئی کہ غش آنے لگا اسکو

[illegible]

دیدار سے ایسا ہی جو ترسائینگے اصغر
مرجائیگی صغرا تو کہاں پائینگے اصغر

[illegible]

وہ تو نہوئی جسکہ خوشی تھی مرے جی کی
دو حرف میں ہو جاتی تسلی مرے جی کی

[illegible]

جی سے کوئی ساعت میں گذر جائیگی صغرا
ہیں بیٹھی رہ جاؤنگی مرجائیگی صغرا

۱۵۹

[illegible]

عرصہ ہوا آنکھونکو نہین کھولتی صغرا
چپ ہوگئی ایسی کہ نہین بولتی صغرا

۱۶۰

[illegible]

فرمانے ہین صغرا تجھے کچھ میری خبر ہے
بیٹی کوئی دن مین مرا دنیا سے سفر ہے

۱۶۱

[illegible]

اونٹونکو بٹھایا ہی یہ فریاد و فغان ہے
جو بی بی اترتی ہو سو یہ کرتی بیان ہے

۱۶۲

[illegible]

آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی
کیا اسنے سنا لوگو کہو کیا خبر آئی

۱۶۳

[illegible]

کیا جانیے کیون جیتے سے بیزار ہین بابا
کیا ہو گیا کس دکھ مین گرفتار ہین بابا

۱۶۴

[illegible]

ہم جیتے ہین قربان انھین لیکے ہم آئے
اب انکو کہان پائین جنھین چھوڑ کے ہم آئے

۱۶۵

[illegible]

شبیر کے لشکر کی خبر لائی ہون واری
فرزند پیمبر کی خبر لائی ہون واری

۱۶۶

[illegible]

ظاہر مین جو ہو حرف و حکایات سند ہے
قربان گئی خواب کی کب بات سند ہے

۱۶۷

[illegible]

مر کر نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسوین تک سب رہے محتاج کفن کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغرا سے کہا کر لو گریبان کو پارا
دل کھول کے اب روؤ کہ بابا گیا مارا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم شدت گریہ سے الٹ جائیگا اسکا
ننھا سا کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب آس ہی اٹھی کہ جو مر جائیگی صغرا
ای سید بیکس تمہیں تب پائیگی صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم لڑکی ہو اور داغ یتیمی کا بڑا ہے
بیمار کو غم کھانے سے رونا ہی دوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں جنت کو سفر کر گئے شبیر
ای فاطمہ مین لٹ ہوئی مر گئے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو
مجبور ہے صغرا تمہیں چاہو تو بلا لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم مالک و مختار قضا اور قدر ہے
میں کیسے جیتی ہوں مری موت کدھر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر کی جو آبادی تھی سو لٹ گئی بن میں
میں لوٹ لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا ستم ای سید ابرار نہ دیکھا
صغرا اسلئے مگر آپ کا دیدار نہ دیکھا

[illegible]

اس دکھ سے رہائی بھتیجین دلواؤ گے بابا
کب سے ہوئیں بچھڑی بھتیجین ملواؤ گے بابا

[illegible]

تو دودھ بھی بخشونگی دعا بھی تجھے دونگی
جان اپنی بچائی تو کبھی نام نہ لونگی

[illegible]

یہ سنکے لگا رونے وہ شیدائے سکینہ
اور لیکے گیا مشک وہ سقائے سکینہ

[illegible]

شفقت تھی بہت اُسپہ حسین ابن علی کی
کچھ اس سے بھی خدمت ہوئی فرزند نبی کی

[illegible]

اُسوقت عجب بیکسی تھی شاہ اُمم پر
رخصت کیلیے کرتا تھا عباسؑ قدم پر

[illegible]

پانی بھی بہا تن سے گرے ہاتھ بھی کٹ کر
اور گر پڑا عباس بھی گھوڑے سے الٹ کر

[illegible]

کچھ قاسمِ دلگیر پہ تو آفت نہیں دیکھی
شبیر کی خیمے سے تو رخصت نہیں دیکھی

[illegible]

کیا کرتا کہ مغموم بہت ہوتے تھے شبیرؑ
منھ دیکھتے تھے بھائی کا اور روتے تھے شبیرؑ

[illegible]

دکھلائی وہ جانبازی شہِ تشنہ دہن کو
راضی کیا حیدرؑ کو محمدؐ کو حسنؑ کو

بند ۲۸

بیٹھے ہیں سب اور عباسؑ دلاور

دنیا بہ کسی طرف اکبرؑ ہی سجائے ہوئے زین پر

جب سب کھڑی سمجھ کے زوجہ کہنے لگی رو کر

بیٹے کو روکا ہم فرزند ہے سبب

یہ سن کے کیا غل ہونے لگا سینہ زنی کا

اور ذکر تھا شبیرؑ کی تشنہ دہنی کا

بند ۲۹

سوتی کوئی چھٹے تیر ہے قاسمؑ مضطر

بولی کوئی پہچان ہوئے عباسؑ علمدار

بولی کوئی سینہ سپٹ ہوئے علی اکبرؑ

بولی کوئی مارا گیا پیاسا علی اصغرؑ

وہ رات کہ تھی مجلس اور ماتم شاہ شہدا تھا

کیا کیجئے انیس اسکو جو کچھ حشر بپا تھا

رباعی

کس جسم پہ بال گراں کس شر نہ ہو نہیں

دیکھو کہ ضعیف صورت ہوا نہیں

رباعی

ٹھہری ہی ہر گرو بازار کساد

قسمت پہ ہے زندہ در گور نہیں

رباعی

آرام تغیری ہی زمانے کیلیے

انسان نکل ہی داغ اٹھانے کیلیے

بوڑھا ہو کہ نوجوان غنی ہو کہ غریب

سب آئے ہیں اس خاک میں جانے کیلیے

رباعی

ہم بن ہیں لیکن آنکھیں تو سنبھالی ہی

پاس رستے ہیں سر زمین کا جو والی ہی

کل عشرے میں تھے شریک مجلس جو لوگ

اس سال انھیں کی اس جگہ خالی ہی

رباعی

منہ سے وہ دہن سے نہ فغان نکلے گی

آواز علی علی کی ہاں نکلے گی

جس طرح نگہ چشم سے باہر ہوا انیس

یوں نزع میں تن سے جان نکلے گی

تمام شد



# خاتمۃ الطبع

الوداع اے مجلس غم الوداع :: تو ہوا آخر یہ ماتم الوداع :: عجب طرح کا یہ ماتم ہو شربا ہے جس کے صاحب کے حق مین فرمودۂ خاتم الانبیا ہے حسینٌ منی و انا من حسینٌ چونکہ فقرۂ انا من حسین سے انتشار طبیعت ہوتا ہے لہذا کمترین منجملہ چند دلیلوں کے جو حاضر فی الذہن ہین ایجاز آ دو وجہین عرض کرتا ہے ایک یہ کہ باری تعالی نے ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہانتک کہ حبیب اپنا بنایا لیکن درجۂ شہادت ظاہری کو بسبب اہانت دین اسلام آپکے واسطے پسند نہ فرمایا چونکہ یہ عمدہ درجہ مدارج نبوت سے تھا اور حصول اسکا انکو بذریعۂ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپنے تکمیل مدارج کی خوشی مین انا من حسین فرمایا ہے دوسرے یہ کہ جو آپکو مغفرت امت مین کد و کوشش ہے وہ محتاج بیان نہین کسی شخص پر پنہان نہین اور اطمینان بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا تھی کہ توسیع مغفرت مین من بکی علی الحسین وجبت لہ الجنۃ قرار پایا لہذا آپنے انا من حسین فرمایا فی الحقیقت ؎ حسین بسان گرامی فدای امت کرد :: روا ست امت اگر جان کند فدای حسین :: ہرچند کہ اکابرین اور علماے راسخین اور شعراے کاملین یکے بعد دیگرے ہمیشہ کتابین مصائب اہلبیت علیہم السلام مین تصنیف و تالیف فرماتے آئے لیکن جو طریقہ شعراے ہند نے مرثیہ گوئی کا نکالا یہ ایسا ہر دلعزیز ہوا کہ ہر شخص اس کا عاشق ہے ۔۔ اور ایک زمانہ کلام کا شایق ہے ایہا الناس وہ کون یوسف بازار معانی ہے جسکے کلام کا ہر ادنی و اعلی بہ نظر زلیخا خریدار ہے اور وہ کون عزیز جہان ہے جسکا سخن مقبول دیار و امصار ہے وہ یکتاے زمانہ شاعر یگانہ افصح الفصحا اکمل الکملا مالک ملک سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن زینت منبر محشر ہند ملائک جلیس جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ مع الائمۃ المعصومین تھا جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک و صاف اور شہرہ انکی فصاحت و بلاغت کا قاف سے تا قاف تھا افسوس کہ ایسے باکمال کا انتقال ۱۲۹۲ھ کے آخر مین ہوا اور ایسے وحید عصر کو فلک بیداد نے زیر زمین پنہان کر دیا ۔ ازانجا کہ کلام معجز نظام اس ممدوح کا ایک بحر زخار اور قلزم ناپیدا کنار تھا اور بباعث طبع نہونے کے ہر شخص کو علی العموم ملنا تو کجا ان دیکھنا تک نصیب ہوتا تھا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دیدار کلام مین مثل

ناہی بے آب طپاں تھا آخر اصرار شائقین نے یہ اثر دکھایا کہ فخر روزگار مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع آیا اور بہ ایمائے جناب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن خوشنویس مرحوم ملازم مطبع نے نہایت عرقریزی سے عمدہ عمدہ مرثیونکو منتخب کرکے چار جلدونکا ذخیرہ بنایا حق تو یون ہے کہ ہمت والا نہمت مالک مطبع موصوف نے گویا احیاے اموات کا کام کیا المختصر یہ جلد چہارم قبل ازین چند بار مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین طبع ہوئی اور اب بمزید اصرار شائقین و ذاکرین مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی گوہر اکلیل امارت یاقوت دیہیم جلالت ذی المجد و المحاسن عالیجناب منشی بشن نراین صاحب بھارگو دام اقبالہٗ مالک مطبع باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع ماہ ستمبر ۱۹۲۶ء بار دوم طبع ہوکر حمائل گلوی ذاکرین ہوئی

## تاریخات طبع سابق

### از سخنور کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل مرحوم سابق اسسٹنٹ مطبع کانپور

ہیں کیا ذاکر نیک خو میر انیس — کہ ہر بند اُنکا ہے طومار درد
لکھے مرثیے خوب سب جانگزا — ہویدا ہیں جن سے بس آثار درد
انھیں کی یہ جلد چہارم چھپی — خریدیں اسے اب طلبگار درد
اگر فکر سال مسیحی کی ہے — تو عاقل لکھو — بر ذخار درد ۱۹۱۱ء

### ایضاً

انیس این جلد چہارم خوب فرمود — کہ وصف خوبے او بس دشوار
ترا گر فکر تاریخست عاقل — ز فرط غم بگو — غمہاے بسیار ۱۳۲۹ھ

### از اسوہ سخنوران مولنا محمد حامد علیخان صاحب حامد شاہ آبادی محافظ عملہ تصحیح

درین مرثیہ ہا جناب انیس — رقم کرد حالات کرب و بلا
بہ نحوی کہ بر آل احمد گذشت — ستم بر ستم جور بر جور ہا
دریغا کہ ابن زیاد و لعین — کہ بد ابن مرجانہ آن بیحیا
ز سکان کوفہ و ہم اہل شام — روا داشت قتل شہ دوسرا
چو این جلد چارم عجب خوش طبع شد — بصد حسن و خوبی بفضل خدا
دلم فکر تاریخ طبعش نمود — بکعبہ ماند زمن یاد بر صفحہا
نوشتم بہ منقوط خوش مصرعہ — زہی ذکر اسباط خیر الورا

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| **مجمع المسائل**۔ اسکا مطالعہ طلبائے مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اِس مین تمام ضروری مسائل بیان کردیے گئے ہین اوراس پر مجتہدین عراق کے حواشی چڑھائے گئے ہین مصنفہٗ آقا محمد حسن الحسینی۔ | عـہ/ |
| **حلیۃ المتقین**۔ اِس مین شرع محمدی کے مکارم ومحاسن کا بیان ہے۔ | عـہ/ |
| **دعاے جوشن صغیر وکبیر**۔ | /۲ |
| **تذکرۃ المعاد**۔ فقہ مین بے مثل کتاب ہی سیکڑون فوائداس مین درج ہین۔ | /۰۲ |
| **فقہ اُردو اہل تشیع** | |
| **انارۃ البصائر وکشف السرائر**۔ اس مین اصول دین مذہب اثناعشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہی از نواب شفاء الدولہ ذکاء الملک سید افضل علی خان صاحب بہادر **جلد دوم**۔ بیان نبوت مین۔ (عـہ) **جلد سوم**۔ بیان امامت مین | عـہ/ |
| **اعمال الصالحین**۔ اس مین دعائین مختصرہ اورمطولہ ماثورہ درج ہین از مولوی سید مصطفیٰ حسین۔ بنظر ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب۔ | /۸ |
| **بعد حمد ہندی نظم**۔ مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہی۔ | /۱ |
| **حلیۃ العرائس**۔ سبھی مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کرکے درج کیے گئے ہین۔ | /۰۳ |
| **احکام الائمہ**۔ احکام ضروریہ نماز روزہ وتعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب۔ | /۰۴ |
| **مواعظ جعفری**۔ اصول وفروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خانصاحب نقوی جالسی۔ | /۴ |
| **لسان المتقین**۔ مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہی جسمین تعقیبات نماز پنجگانہ کیفیت سجدۂ شکر ادعیہ سجدۂ شکر سوتے وقت کی دعائین۔ روزانہ کی دعائین۔ تسخیر حکام کی دعائین دفع محتاجی۔ حجامت داڑھی کی فضیلت کنگھی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت۔ کھانے پینے پاخانہ کے آداب وغیرہ انگوٹھیون کا بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہی۔ | /۰۸ |
| **سرور البشر**۔ از منور حسن صاحب بشر اس مین منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہ واوصاف حسنین رضی اللہ عنہما کو بیان کیا گیا ہے۔ | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| تحفۃ العوام۔ دو حصہ۔ پہلے حصے مین تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے مین نجس و حرام کا ذکر اور تسخیر قلوب و وسعت رزق وغیرہ کے اعمال کاغذ سفید۔ | عہ/ |
| تحفۃ الاطفال۔ بچون کے لیے بہت مفید ہی اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہی۔ | ار |
| زاد المؤمنین۔ اعمال عاشورہ و دعا ہاے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ | ۲ار |
| جامع جعفری۔ جامع رضوی کا اُردو زبان مین ترجمہ کیا گیا ہی نثر نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشریہ کی نہایت معتبر اور مشہور ہی جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہی۔ | للعہ |
| زاد الصالحین۔ جس کے چودہ حصہ ہین آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہین اسمین جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع سال کے اعمال وغیرہ غرضکہ ہزارون مفید اور کار آمد باتین درج ہین ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اُردو مین شائع نہین ہوئی اِسپر چار مجتہدین کی توثیق کی مہرین ہین غرضکہ قابل دید ہی۔ | |
| حصہ اول۔ فضیلت علم و عملیات وغیرہ۔ | عہ/ |
| حصہ دوم۔ آداب و کیفیت طعام وغیرہ۔ | ۸ہ/ |
| حصہ سوم۔ مطہرات و اعمال ہر ماہ مین۔ | عہ/ |
| حصہ چہارم۔ عقاب۔ ترک نماز واجبہ وغیرہ۔ | عہ/ |
| حصہ پنجم۔ نماز عصر و تعقیبات نماز عصر مین۔ | عہ/ |
| حصہ ششم۔ فضائل صلوات مین۔ | عہ/ |
| حصہ ہفتم۔ نماز صبح و تعقیبات وغیرہ مین۔ | ۱۰/ |
| حصہ ہشتم۔ فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ۔ | عہ/ |
| ترجمہ صحیفۃ الرضا۔ ضروری احادیث کا ترجمہ ہی۔ | ۲/ |
| کنوز الآخرۃ۔ یعنی بعد حمد ہندی منظوم چونکہ بعد حمد ہندی کی زبان درست نہ تھی لہذا نظم کو صحیح کیا گیا ہی۔ | ۲/ |
| وسیلۃ النجاۃ۔ مجموعہ مسائل مذہب شیعہ از سید عطا حسین صاحب۔ | ۲/ |

المشتہر
منیجر نولکشور بکڈپو حضرت گنج لکھنؤ